محبوبِ عطّار کی 122 حکایات

مرحوم رکنِ شوریٰ حاجی زم زم عطّاری کے حالاتِ زندگی

حاجی زم زم رضا وغیرہ
کے مزار شریف کا خاکہ

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ اصلاحی کتب

محبوبِ عطّار کی 122 حکایات

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اِصلاحی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: محبوبِ عطار کی 122 حکایات

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اِصلاحی کتب)

پہلی بار : شعبان المعظم ۱۴۳۴ھ، جون 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

ناشر : مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ باب المدینہ (کراچی)

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۴ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ حوالہ: 182

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سید المرسلین وعلٰی اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

"محبوبِ عطّار کی 122 حکایات"

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

06 - 02 - 2013

E.mail:ilmia@dawateislami.net

مَدَنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

”اطاعت میں برکت ہے“ کے چودہ حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”14 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰی صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم : **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**o مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی ، الحدیث ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچھّی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿۲﴾ جتنی اچھّی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے ، مثلاً ﴿1﴾ ہر بار حمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تعوُّذ و ﴿4﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ ﴿5﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور ﴿6﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿7﴾ قرآنی آیات اور ﴿8﴾ اَحادیثِ مبارَکہ کی زِیارت کروں گا ﴿9﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿10﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پڑھوں گا۔ ﴿11﴾ صالحین کا ذکرِ خیر پڑھوں گا۔ ﴿12﴾ اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو علماء سے پوچھ لوں گا ﴿13﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ ﴿14﴾ کتابت وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا (مصنّف یا ناشِرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرْف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

www.dawateislami.net

المدینۃ العلمیۃ

از: بانیٔ دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم

تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لئے متعدِّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس **''المدینۃ العلمیۃ''** بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اِشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کتُبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ
(۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب
(٤) شعبۂ تراجمِ کتب
(۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(٦) شعبۂ تخریج

''المدینۃ العلمیۃ'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و

www.dawateislami.net

مِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر و بَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسْع سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاوُن فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ''**دعوتِ اسلامی**'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''**المدینۃ العلمیۃ**'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے مگر یہ کتاب (208 صَفْحات) مکمَّل پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو اپنی اصلاح کا جذبہ ملے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ تقرُّب نشان ہے: ''اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً یعنی بروزِ قِیامت لوگوں میں میرے قریب تَر وہ ہوگا، جس نے دُنیا میں مجھ پر زِیادہ دُرُود پاک پڑھے ہونگے۔''

(جامع الترمذي،أبواب الوتر،باب ماجاء في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم،٢/٢٧،الحديث٤٨٤)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قِیامت میں سب سے آرام میں وہ ہوگا جو **رَحْمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ رہے اور حُضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ہمراہی نصیب ہونے کا ذریعہ **دُرُود شریف** کی کثرت ہے۔ اِس سے معلوم ہوا کہ دُرُود پاک بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے **جنّت** ملتی ہے اور اس (یعنی دُرُودِ پاک) سے **بزمِ جنّت کے دُولہا** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ (مراٰۃ المناجیح ٢/ ١٠٠)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

بادشاھوں کی ھڈّیاں

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسالے ’’بادشاہوں کی ہڈیاں‘‘ کے صفحہ 1 پر **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: **منقول** ہے کہ ایک بادشاہ شکار کیلئے نکلا مگر جنگل میں اپنے مُصاحبوں سے بِچھڑ گیا۔ اُس نے ایک کمزور اور غمگین نوجوان کو دیکھا جو **انسانی ہڈّیوں** کو اُلٹ پلٹ رہا ہے، پوچھا: تمھاری یہ حالت کیسے ہوگئی ہے؟ اور اس سُنسان بیابان میں اکیلے کیا کر رہے ہو؟ اُس نے جواب دیا: میرا یہ حال اِس وجہ سے ہے کہ مجھے طویل سَفَر درپیش ہے۔ دو مُوَکَّل (دن اور رات کی صورت میں) میرے پیچھے لگے ہوئے ہیں اور مجھے خوف زدہ کر کے آگے کو دوڑا رہے ہیں یعنی جو بھی دن اور رات گزرتے ہیں وہ مجھے موت سے قریب کرتے چلے جا رہے ہیں، میرے سامنے تنگ و تاریک تکلیفوں بھری قَبْر ہے، آہ! گلنے سڑنے کیلئے عنقریب مجھے زیرِ زمین رکھ دیا جائے گا، ہائے! ہائے! وہاں تنگی و پریشانی ہوگی، وہاں مجھے کیڑوں کی خُوراک بننا ہوگا، میری ہڈّیاں جُدا جُدا ہو جائیں گی اور اسی پر اِکتِفاء نہیں بلکہ اسکے بعد قِیامت برپا ہوگی جو کہ نہایت ہی کٹھن مَرحلہ ہوگا۔ معلوم نہیں بعد ازاں میرا جنّت ٹھکانہ ہوگا یا مَعَاذَ اللہ جہنَم میں جانا ہوگا۔ تم ہی بتاؤ، جو اتنے خطرناک مَراحِل سے دوچار ہو وہ بھلا کیسے خوشی منائے؟ یہ باتیں سن کر **بادشاہ** رنج و ملال سے نڈھال ہو کر گھوڑے سے اُترا اور اُسکے سامنے بیٹھ کر عرض گزار

www.dawateislami.net

ہوا: اے نوجوان! آپ کی باتوں نے میرا سارا چَین چھین لیا اور دل کو اپنی گرِفت میں لے لیا، ذرا ان باتوں کی مزید وَضاحت فرمادیجئے! تو اُس نے کہا: یہ میرے سامنے جو ہڈّیاں جمع ہیں انہیں دیکھ رہے ہو! یہ ایسے **بادشاہوں کی ہڈِّیاں** ہیں جنہیں دنیا نے اپنی زینت میں **اُلجھا** کر فریب میں مُبتَلا کر دیا تھا، یہ خود تو لوگوں پر حُکومت کرتے رہے مگر غفلت نے انکے دلوں پر حُکمرانی کی، یہ لوگ آخرت سے غافِل رہے یہاں تک کہ انہیں اچانک موت آگئی! ان کی تمام آرزوئیں دھری کی دھری رہ گئیں، نعمتیں سَلْب کر لی گئیں، قبروں میں ان کے جِسْم گل سڑ گئے اور آج انتہائی کَسْمپُرسی کے عالَم میں انکی ھڈِّیاں بکھری پڑی ہیں۔ عنقریب انکی ہڈّیوں کو پھر زندگی ملے گی اور ان کے جِسْم مکمَّل ہوجائیں گے، پھر انہیں انکے اعمال کا بدلہ ملے گا، اور یہ نعمتوں والے گھر جنّت یا عذاب والے گھر دوزخ میں جائیں گے۔ اِتنا کہنے کے بعد وہ نوجوان **بادشاہ** کی آنکھوں سے اَوجھل ہو کر معلوم نہیں کہاں چلا گیا! اِدھر خُدّام جب ڈھونڈتے ہوئے پہنچے تو بادشاہ کا چہرہ اُداس اور اس کی آنکھوں سے سَیلِ اَشک رَواں تھا۔ رات آئی تو بادشاہ نے لباسِ شاہی اتارا اور دو چادریں جسم پر ڈال کر عبادت کیلئے جنگل کی طرف نکل گیا۔ پھر اسکا پتا نہ چلا کہ کہاں گیا۔

(بادشاھوں کی ھڈیاں ، بحوالہ روضُ الرِّیاحِین ص۱۰۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دنیا کے بادشاہوں کی حکومت اَجسام پر ہوتی

www.dawateislami.net

ہے جونہایت ناپائیدار ہوتی ہے، انہیں یا تو لوگ اِحتجاج کرکے شور مچا کر یا ہنگامے کرکے اِقتدار سے محروم کرتے ہیں ورنہ بالآخر موت ان سے تاج وتخت چھین کر انہیں اندھیری قَبْر میں اُتار دیتی ہے۔اس دنیا میں بڑے بڑے بادشاہوں نے دَم توڑا، بڑے بڑے وزیروں نے موت کا جام پیا، بڑے بڑے سرمایہ دار اوراپنی قوموں کے سردار راہیٔ مُلکِ عَدَم ہوئے، عارضی طور پر ان کے ساتھ بِھیڑ بھاڑ بھی ہوئی،لوگوں کی کثیر تعداد ان کے جنازوں میں بھی گئی مگر وَقت کے ساتھ ساتھ سب بھلا دیئے گئے، آج ان کی قبروں پر کوئی جانے والا نہیں، ان کوکوئی پوچھنے والا نہیں، ان کو اِیصالِ ثواب کرنے والا بھی کوئی نہیں، لیکن جو بظاہِر بے شک غُربت کے مارے ہوں، بظاہر ان کے پاس کوئی اِقتدار نہ ہولیکن ان میں سے بعض ایسے بھی ہوئے ہیں جولوگوں کے دلوں کے تاجدار ہوتے ہیں، اُن کی حکومتیں دلوں پر ہوتی ہیں اور ایسی پائیدار کہ برسہابرس گزر جاتے ہیں وہ بھلائے نہیں جاتے لوگ بھلائی کے ساتھ ان کا چَرچا کرتے ہیں، ان کے لیے خوب اِیصالِ ثواب کرتے ہیں، ان کی یاد مناتے ہیں، ان کی باتوں سے نَفع اٹھاتے ہیں۔ ایسوں کا تذکرہ باعثِ نُزُولِ رحمت ہوتا ہے جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا **سُفیان بن عُیَیْنَہ** رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ کا قولِ مبارک ہے: ''عِنْدَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ تَنْزِلُ الرَّحْمَۃُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔'' (حلیۃ الاولیاء، ۷/۳۳۵، الرقم ۱۰۷۵۰) بے شمار اسلامی بھائیوں کا حُسنِ ظن ہے کہ حاجی زَم زَم رَضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نیک اور مُتَّقی مسلمان اور دعوتِ اسلامی کے مُخلِص مُبلِّغ تھے،

www.dawateislami.net

آیئے اچھّی اچھّی نیّتوں کے ساتھ ان کا ذکرِ خیر کرتے ہیں۔

محبوبِ عطّار کی ولادت و رِحلت

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ مرکزی مجلسِ شوریٰ حاجی ابو جُنید زَم زَم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی 10 ستمبر 1965ء (بمطابق ١٤ جُمَادَی الْاُوْلٰی ١٣٨٥ھ) میں حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) میں پیدا ہوئے۔ ٦ رَجَبُ الْمُرَجَّب ١٤٠٥ھ (بمطابق 28 مارچ 1985ء) میں کم و بیش 20 سال کی عمر میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوئے اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے قُطبِ ربّانی، غوثِ صمدانی، قندیلِ نورانی حضور سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ الربانی کے غلاموں میں شامل ہو گئے۔ کچھ عرصے کے لئے مَدَنی ماحول سے دُوری رہی پھر ایک اسلامی بھائی کی اِنفرادی کوشش کے نتیجے میں کم و بیش پانچ سال بعد تقریباً ١٤٠٩ھ بمطابق 1989 میں دعوتِ اسلامی سے دوبارہ وابَستہ ہوئے اور اس مَدَنی تحریک کا مَدَنی کام کرنا شروع کیا۔ پہلے ان کا نام ''جاوید'' تھا، مگر شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ان کا نام ''محمد'' اور پکارنے والا نام ''زَم زَم رضا''

www.dawateislami.net

رکھا تھا جبکہ ان کی کنیت **ابوجُنید** تھی۔حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی ترقّی کرتے کرتے ۱۵ رَمَضانُ المبارَک ۱۴۲۵ھ بمطابق 30 اکتوبر 2004ء کو دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے رُکن بن گئے اور سالہا سال تک مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچائیں، پھر معدے کے مَرَض میں مبتلا ہوئے اور طویل عَلالت کے بعد ہجری سن کے اعتبار سے تقریباً 48 سال 6 ماہ 8 دن اس دنیائے فانی میں گزارنے کے بعد ۲۱ ذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ بمطابق 8 اکتوبر 2012ء کو پیر اور منگل کی درمیانی شب تقریباً 11 بج کر 45 منٹ پر بابُ المدینہ کراچی میں انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نکاح و اولاد

مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی اپنے وصال سے کم و بیش 21 برس پہلے بابُ الاسلام پاکستان کے مشہور شہر حیدر آباد میں شادی ہوئی، دو بیٹیاں تھیں جن کی انھوں نے اپنی زندگی میں شادی کردی تھی، جبکہ تقریباً 15 سال کا بڑا شہزادہ بوَقتِ وفات جامعۃُ المدینہ (حیدر آباد) میں

www.dawateislami.net

دَرَجۂ ثالِثہ کا طالبُ العلم تھا، دوسرا بیٹا آٹھ سال اور تیسرا بیٹا پانچ سال کا تھا۔ حاجی زَم زَم علیہ رَحمۃُ اللّٰہ الاکرم کی زوجۂ محترمہ نے اپنے تینوں بیٹوں کو وقفِ مدینہ (یعنی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے عمر بھر کے لئے وَقْف) کر دیا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کچھ لوگوں کا دین کے لئے وقف ہونا ضروری ہے

مُفَسِّرِشَہِیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الحنّان ''تفسیرِ نعیمی'' میں پارہ 3، سورۂ آل عمران : 35، 36 کے تحت فرماتے ہیں : کُچھ لوگوں کا اپنے آپ کو دِین کے لئے وَقْف کر دینا ضروری ہے اگر سبھی لوگ دُنیا میں مشغول ہو جائیں تو دین کیسے قائم رہے گا؟ کاش! مسلمان اس سے عِبرت پکڑیں اور اپنی بعض اولاد کو خدمتِ دین کے لئے بچپن ہی سے ان کی دینی تربیّت کر کے وَقْف کر دیں۔ یاد رکھئے! ہماری عِزّت دین سے ہے۔ اگر ہم اپنی بقاء چاہتے ہیں تو ایسے لوگ زیادہ بنائیں۔ (تفسیرِ نعیمی ٣ / ٣٧٥ ملخصًا) مفتی صاحب رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: ''زندگی ہر شخص کی گزرتی ہے مگر بہترین زندگی وہ ہے جو ربّ تبارک وتعالٰی کے لئے **وقف** ہو جائے۔ **اللّٰہ** تعالٰی نے ایسے ہی لوگوں کے لئے صَدَقات کا خُصوصی حکم دیا جو اپنی زندگی **اللّٰہ** تعالٰی کے لئے **وقف** کر چکے ہیں۔''

(تفسیر نعیمی ٣ / ١٣٤ ملخصًا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

خدمتِ دین کے لئے وقف ہونے والے کی عظمت

مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الحنّان مزید فرماتے ہیں: ''اگر زمین مسجد کے لئے وَقف ہو جائے تو اُس کی شان وعظمت بڑھ جاتی ہے، اَصحابِ کہف کے کُتّے نے اپنی زندگی **اللہ** تعالٰی کے پیاروں کے لئے وَقف کر دی تو اُسے حیاتِ جاوِدانی مل گئی، زمین اور کُتّا زندگی **وقف** کرنے کی وجہ سے شان والے ہو گئے تو اگر انسان اپنی زندگی **اللہ** تعالٰی کی رِضا وخوشنودی کے حُصُول کی خاطر دِین کے لئے **وقف** کر دے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فِرِشتوں سے بھی افضل ہو جائے گا۔''
(تفسیرِ نعیمی ۳/ ۱۳٤ ملخصًا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱) تربیتِ اولاد

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے بچّوں کی امّی کا بیان کچھ یوں ہے کہ مرحوم اپنی اولاد سے بہُت پیار کرتے تھے، بیٹیاں گھر آتیں تو گُوناگُوں مصروفیات کے باوُجُود ان سے ملنے گھر آتے تھے۔ گھر میں جب کسی کی غَلَطی کی اِصلاح کرتے ہوئے لہجہ تھوڑا سخت کرتے تو ساتھ میں وضاحت بھی کر دیتے کہ ''میں آخِرت میں نَجات اور آپ لوگوں کے فائدے کے لئے سمجھا رہا ہوں۔'' کھانا کھاتے وَقت بچوں کے ذریعے دعائیں پڑھواتے اور سنّت کے مطابق کھانا کھانے کی ترکیب کیا کرتے۔ حتَّی الْاِمکان بیٹوں کو نماز کے لئے ساتھ لے جایا کرتے، **مَدَنی**

www.dawateislami.net

قافلے میں سفر کے لئے جاتے تو نماز کی تاکید کرکے جاتے اور سفر کے دوران بھی S.M.S. کے ذَرِیعے معلومات کرتے کہ نماز ادا کرلی ہے یا نہیں؟ بیماری کی حالت میں بھی اپنے بڑے شہزادے سے فرمایا: ''جیسے ہی میری طبیعت بحال ہوئی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم دونوں مَدَنی قافلے میں سفر کریں گے۔'' شہزادے کو موبائل لے کر دینے سے منع کرتے ہوئے ذِہْن بنایا کہ چُونکہ بابا (یعنی امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ) نے بچّوں کو موبائل لے کر دینے سے منع فرمایا ہے اس لئے میں آپ کو موبائل لے کر نہیں دوں گا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تربیت اولاد کی اھمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا کہ محبوبِ عطار عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہ الغفّار کو اپنی اولاد کی مَدَنی تربیت کا کیسا جذبہ تھا۔ یقیناً نیک اولاد اللّٰہ تبارک وتعالیٰ کا عظیم انعام ہے کیونکہ یہ دنیا میں اپنے والدین کے لئے راحتِ جان اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بنتی ہے۔ بچپن میں ان کے دل کا سُرور، جوانی میں آنکھوں کا نور اور والدین کے بوڑھے ہوجانے پر ان کی خدمت کرکے ان کا سہارا بنتی ہے۔ پھر جب یہ والدین دنیا سے گزر جاتے ہیں تو یہ سعادت مند اولاد اپنے والدین کے لئے بخشش کا سامان

www.dawateislami.net

بنتی ہے جیسا کہ شہنشاہِ مدینہ،قرارِقلب وسینہ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ''جب آدمی مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین کاموں کے کہ ان کا سلسلہ جاری رہتا ہے: (۱) صدقۂ جاریہ (۲) وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے (۳) نیک اولاد جو اس کے حق میں دعائے خیر کرے۔''

(صحیح مسلم،کتاب الوصیۃ ،باب مایلحقِ الانسان...الخ ،الحدیث ۱۶۳۱،ص۸۸۶)

اگر ہم اسلامی اَقدار کے حامِل ماحول کے مُتَمَنّی (یعنی خواہش مند) ہیں تو ہمیں اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی مَدَنی تربیت بھی کرنی ہوگی کیونکہ اگر ہم تربیتِ اولاد کی اہم ذمہ داری کو بوجھ تصور کر کے اس سے غفلت بَرتتے رہے اور بچوں کو ان خطرناک حالات میں آزاد چھوڑ دیا تو نفس وشیطان انہیں اپنا آلۂ کار بنالیں گے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ نفسانی خواہشات کی آندھیاں انہیں صحرائے عِصیاں (یعنی گناہوں کے صحرا) میں سَرگَرداں رکھیں گی اور وہ عمرِ عزیز کے چار دن آخرت بنانے کے بجائے دنیا جمع کرنے میں صَرف کردیں گے اور یوں گناہوں کا انبار لئے وادیٔ موت کے کنارے پہنچ جائیں گے۔ رحمتِ الٰہی عزوجل شامل حال ہوئی تو مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق مل جائے گی ورنہ دنیا سے کفِ افسوس ملتے ہوئے نکلیں گے اور قبر کے گڑھے میں جا سوئیں گے۔ سوچئے تو سہی کہ جب بچوں کی مدنی تربیت نہیں ہوگی تو وہ معاشرے کا بگاڑ دور کرنے کے لئے کیا کردار ادا کرسکیں گے، جو خود ڈوب رہا ہو وہ دوسروں کو کیا بچائے گا، جو خود خوابِ غفلت میں ہو وہ دوسروں کو کیا بیدار کرے گا،

www.dawateislami.net

جو خود پستیوں کی طرف محوِ سفر ہو وہ کسی کو بلندی کا راستہ کیونکر دکھائے گا۔[1]

سُونا جنگل رات اندھیری، چھائی بدلی کالی ہے

سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رَکھوالی ہے (حدائقِ بخشش، ص ۱۸۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

② مزاج میں نرمی

حاجی زم زم علیہ رَحمَۃُ اللہ الاکرم کے بچوں کی امی کا بیان ہے کہ مرحوم کی طبیعت میں بہت **نرمی تھی**، غصہ بَہُت ضَبط کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ ان کے چھوٹے بیٹے نے موبائل پانی کے ٹَب میں ڈال دیا، اس کے باوُجود انہوں نے کوئی غصّہ نہیں کیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

③ اپنے بچوں تک سے مُعافی مانگ لیتے

حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے بڑے بیٹے **محمد جُنَید رضا** عطاری کا بیان ہے کہ جب **ابُّو** کسی مُعامَلے میں ہماری اِصلاح فرماتے تو بسا اوقات بعد میں مُعافی مانگتے اور کہتے: آپ کا دل دُکھ گیا ہوگا۔

④ کسی کا دل نہ دُکھے

حاجی زم زم علیہ رَحمَۃُ اللہ الاکرم کی والدۂ محترمہ کا بیان ہے کہ میرے بیٹے

مــــــــدینہ

[1]: تربیت اولاد کی اہمیت وطریقہ کار جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''تربیتِ اولاد'' کا مطالعہ کیجئے۔

www.dawateislami.net

کی بہت کوشش ہوتی تھی کہ کسی کا دل نہ دُکھے۔ باب المدینہ کراچی کے اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی خلافِ مزاج کام ہوجانے پر غصّہ نہیں کرتے تھے بلکہ بڑی شفقت سے سمجھایا کرتے تھے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی علٰی محمَّد

مومِن کی شان کا بیان بزبانِ قُراٰن

سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے حاجی زم زم علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الاکرم کتنے بھلے انسان تھے اور کس اَحسن انداز میں **غصے کا علاج** فرمالیا کرتے تھے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکت سے انہیں معلوم تھا کہ اپنے نفس کے واسطے **غُصّہ** کرکے مدِّ مُقابل پر چڑھائی کرنے میں بھلائی نہیں ہے بلکہ غصہ پینے والے فائدے میں رہتے ہیں۔ پارہ 4 سورۂ اٰل عمران کی آیت 134 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۴﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔

غُصّہ روکنے کی فضیلت

رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ بشارت

www.dawateislami.net

نشان ہے: جو شخص اپنے **غُصّے** کو روکے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قِیامت کے روز اُس سے اپنا عذاب روک دے گا۔ (شعب الایمان ٦/٣١٥ حدیث ٨٣١١)

غُصّہ پینے والے کیلئے جنتی حُور

حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے **غُصّے** کو ضبط کرلیا حالانکہ وہ اسے نافِذ کرنے پر قادِر تھا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ بروزِ قِیامت اُس کو تمام مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اِختیار دے گا کہ جس حُور کو چاہے لے لے۔ (سنن ابی داوٗد، ٤/٣٢٥ حدیث ٤٧٧٧)

حُسنِ اَخلاق اور نرمی دو
دُور ہو خُوئے اِشتِعال[1] آقا (وسائلِ بخشش، ص۳۵۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۵ بچّوں کی امّی کا شکریہ ادا کیا

حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری بیماری کی وجہ سے بابُ المدینہ کراچی اور حیدر آباد کے اَسپتالوں میں داخل رہے جہاں ان کے بچّوں کی امی بھی ان کی دیکھ بھال کے لئے اکثر موجود رہیں، جب ان کی طبیعت ذرا سنبھلی تو ان کا شکریہ اِن الفاظ میں ادا کیا: ''آپ نے میری خدمت میں کمال کردیا ہے۔''

مـــــــــــــــــــــــــــــــدینہ

[1]: خوئے اشتِعال یعنی غصے کی عادت۔

www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

لوگوں کا شکر ادا کرنے کی اہمیت

دافِعِ رنج وملال، صاحبِ جُود ونوال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر گزار نہیں ہوسکتا۔

(سنن ابی داؤد،کتاب الادب،باب فی شکر المعروف،ج٤، الحدیث:٤٨١١،ص٣٣٥)

مُفَسِّرِشَہِیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الحنّان اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: سُبْحٰنَ اللہ! کتنا عالی مقام ہے، بندوں کا ناشکرا رب کا بھی ناشکرا یقیناً ہوتا ہے، بندہ کا شکریہ ہر طرح کا چاہیے؛ دِلی، زبانی، عملی، یوں ہی رب کا شکریہ بھی ہر قسم کا کرے، بندوں میں ماں باپ کا شکریہ اور ہے! استاد کا شکریہ کچھ اور! شیخ، بادشاہ کا شکریہ کچھ اور! (مرأۃ المناجیح ،٤/٣٥٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٦) سب سے پہلے والِدۂ محترمہ کی زیارت کرتے

مبلغِ دعوتِ اسلامی محمد اجمل عطاری (مرکز الاولیاء لاہور) کا بیان ہے کہ محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمۃُ اللّٰہِ البارِی نے ایک بار مجھے بتایا: میری عادت ہے کہ گھر پہنچتے ہی سب سے پہلے والِدۂ محترمہ کی خدمت میں حاضری دیتا ہوں، انہیں

www.dawateislami.net

سلام کرکے قدم بوسی کرنے کے بعد دیگر کام کرتا ہوں یہاں تک کہ گھر داخل ہوتے ہی گھر کے افراد سے پہلا سُوال یہ کرتا ہوں کہ ''امّی کہاں ہیں؟'' وہ جہاں بتائیں فوراً ان کی خدمت میں حاضِری دے کر پھر دیگر افراد سے ملتا ہوں۔

(۷) والدہ کی قدم بوسی کی مُنفرِد حکایت

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے والد صاحب تو ان کے بچپن میں ہی وفات پاچکے تھے البتہ والدۂ محترمہ حیات تھیں۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی محمد اجمل عطاری (مرکز الاولیاء لاہور) کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے تحدیثِ نعمت کے طور پر ایک بار بتایا کہ جب مجھے سفرِ حج پر جانا تھا اور تقریباً ڈیڑھ مہینا گھر سے باہَر رہنا تھا تو میں نے گھر سے روانہ ہونے سے پہلے ایڈوانس میں پچاس ساٹھ مرتبہ والدہ کے قدم اس طرح چُومے کہ وہ سیڑھیوں میں بیٹھی تھیں اور میں ان کے قدم چومتا رہا۔ جب بابُ المدینہ باپا جان کی خدمت میں حاضری ہوئی اور آپ کو یہ بات پتا چلی تو بہت ہی زیادہ شفقت وخوشی کا اظہار فرمایا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

روزانہ جنّت کی چوکھٹ چومئے

جن خوش نصیبوں کے ماں باپ زندہ ہیں اُن کو چاہیے کہ روزانہ کم از کم ایک

www.dawateislami.net

باران کے ہاتھ پاؤں ضرور چوما کریں۔ **دعوتِ اسلامی** کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 1197 صفحات پر مشتمل کتاب، ''**بہارِ شریعت**'' جلد 3 حصّہ 16 صَفْحَہ 445 پر ہے: والِدہ کے قدم کو بوسہ بھی دے سکتا ہے، حدیث میں ہے: ''جس نے اپنی والِدہ کا پاؤں چوما، تو ایسا ہے جیسے جنّت کی چوکھٹ (یعنی دروازے) کو بوسہ دیا۔''

(دُرِّمُختار ۹/۶۰۶)

یقیناً ماں کی تعظیم کا بڑا دَرَجہ ہے۔ **فرمانِ مُصطفٰے** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ یعنی جنّت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔ (الجامع الصغیر، ص ۲۲۱، حدیث: ۳۶۴۲) حضرتِ علّامہ عبدُ الرَّؤف مَناوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی اس حدیثِ پاک کے تحت ''فیضُ القدیر'' میں تحریر فرماتے ہیں: یعنی ان کے لئے تواضُع کرنا اور ان کو راضی رکھنا جنّت میں داخلے کا سبب ہے۔

(فیضُ القدیر ۳/ ۴۷۷ تحتَ الحدیث: ۳۶۴۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸) والِدہ کی اطاعت کی

مبلغِ دعوتِ اسلامی ابورجب محمد آصف عطاری مدنی کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے وصال سے تقریباً سات آٹھ برس پہلے کی بات ہے کہ انہوں نے مَدَنی کاموں کے سلسلے میں باب المدینہ کراچی میں رہائش رکھنے کی ترکیب بنائی جس کے لئے مکان بھی دیکھ لیا گیا، لیکن ان کی والدہ نے انہیں حیدر آباد سے کراچی

www.dawateislami.net

منتقل ہونے سے منع کر دیا تو اُنہوں نے والدہ کی اطاعت کی اور باب المدینہ کراچی میں رہائش اختیار نہیں کی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ماں کے حق کی اَہمِیَّت

ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: **یارسولَ اللہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم! میرے حُسنِ سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ ارشاد فرمایا: تمہاری ماں۔ عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تمہاری ماں۔ عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تمہاری ماں۔ عرض کی: پھر کون؟ ارشاد فرمایا: تمہارے والد۔

(صحیح البخاری، کتاب الأدب، باب من أحق الناس بحسن الصحبة، ٤/٩٣، الحدیث: ٥٩٧١)

صَدرُ الشَّریعه، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃُ اللہِ القوی فرماتے ہیں: یعنی احسان کرنے میں ماں کا مرتبہ باپ سے بھی تین دَرَجہ بلند ہے۔ (بہارِ شریعت، ۳/۵۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۹) مَدَنی ماحول سے کیسے وابستہ ہوئے؟

مَدَنی چینل کے سلسلے ”کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے“ میں حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری نے اپنے دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے کے بارے میں

www.dawateislami.net

کچھ یوں بیان کیا تھا: بچپن سے ہی میری طبیعت میں شرارتی پن بہت تھا۔ شعور آنے کے بعد سے یہ حال تھا کہ گلیوں میں نکل جاتے اور ڈھونڈتے رہتے کہ شرارت کا کوئی موقع ملے۔ جیسے میری طبیعت تھی ویسے ہی دوست تھے۔ رات کو جو لوگ سڑک پر چارپائی بچھا کر سوتے تھے ان کو اٹھا کر بیچ روڈ میں رکھ دیتے۔ لوگوں کے گھروں کا دروازہ بجا کر چھپ جانا، ڈراؤنا ماسک پہن کر لوگوں کو ڈرانا۔ شروع سے میری طبیعت خوش طبعی، مذاق مسخری کرنے والی رہی ہے۔ میرے دوست میرا اِنتظار کرتے تھے کہ ابھی یہ آئیں گے تو سب کو ہنسائیں گے، ہنستے ہنستے کوئی یہاں گرے گا تو کوئی وہاں! ایک دوسرے پر ہُوٹِنگ کرنا، شرارتوں کی پلاننگ کرنا، مل کر ہوٹلوں پر کھانے کیلئے جانا اور پیسے ہونے کے باوُجود بھاگنے کی کوشش کرنا۔ گویا ایک عجیب قسم کی دنیا میں زندگی گزر رہی تھی اور کچھ پتا ہی نہ چلتا تھا، آنکھیں بالکل بند تھیں۔ نماز کا کوئی خاص اہتمام نہ تھا، کبھی کبھار پڑھ لی تو پڑھ لی ورنہ نہیں (اللہ تعالیٰ مُعاف فرمائے)۔ ان سب چیزوں کے باوجود سُنّی علماء کی تقریریں سننے کی سعادت ملتی تھی اور یہ ذِہن بنا ہوا تھا کہ مُرید بننا چاہیے، دل اس جستجو میں تھا کہ کوئی پیرِ کامل ملے تو اس کا مرید بنوں۔ اسی طرح میری زندگی کے بیس اکیس سال گزر گئے۔ میں نے شیخِ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا نام سن رکھا تھا۔ ایک بار آپ حیدر آباد تشریف لائے تو مجھے کسی نے بتایا کہ ہم ملاقات کیلئے جا رہے ہیں آپ بھی چلیں، میں نے کہا: چلو چل کر دیکھتے ہیں۔ اس وَقت میں نے پینٹ شرٹ پہن رکھی تھی اور کلین شیو تھا۔ ایک ذہن

www.dawateislami.net

تھا کہ کوئی ایسی شخصیت ہوگی جس نے ہزاروں روپے کا عمامہ پہن رکھا ہوگا اور خوبصورت لباس ہوگا۔ جب میں وہاں پہنچا تو حیران رہ گیا کہ بالکل سادہ لباس میں ملبوس شخصیت موجود ہے۔ میں ملاقات کیلئے قِطار میں لگ گیا، باری آنے پر ہاتھ ملاتے ہوئے جوں ہی نظر اٹھائی تو ایک مسکراتا ہوا چہرہ میرے سامنے تھا۔ نہ جانے ایسا کیا ہوا کہ مجھ پر رِقّت طاری ہوگئی۔ مختصر ملاقات کے بعد میں الگ ہوگیا، غالباً یہ ٦ رجب المرجب ١٤٠٥؁ھ کی بات ہے۔ پھر کسی نے مرید بننے کی ترغیب دلائی اور بیعت کا اعلان ہوا تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! مجھے گناہوں سے توبہ کرکے **عطاری** بننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اسی وَقت میں نے داڑھی کی نیت کرلی اور گاہے بگاہے اجتماعات میں شرکت کرنے لگا۔ اس طرح مَدَنی ماحول سے وابستگی نصیب ہوئی لیکن افسوس! یہ زیادہ عرصے برقرار نہ رہ سکی کیونکہ میں نے اپنے پرانے دوستوں کی صُحبت نہیں چھوڑی تھی۔ بدقسمتی سے اسی دوران مجھے یہ شوق چڑھا کہ اب مجھے اداکاری کرنی ہے، گانے گانے ہیں، لطیفے سنانے ہیں۔ میں مِزاحیہ اسٹیج ڈراموں کی کیسٹیں سنتا اور اپنی آواز میں ان کی نَقْل تیار کرتا۔ کسی ٹی وی آرٹسٹ کا پتہ چلتا تو اس سے ملنے چلا جاتا اور فرمائش کرتا کہ میرے لئے کوشش کرو کہ مجھے ٹی وی میں آنے کا موقع مل جائے۔ اسی طرح ایک اسٹیج پروڈیوسر سے ملاقات ہوئی اور انہوں نے میرا شوق دیکھا تو انہوں نے مجھے کام کرنے کی آفر کی۔ یوں میں بدقسمتی سے اس طرف چلا گیا اور ایک عرصے تک اسٹیج ڈرامے اور فنکشنز وغیرہ کرتا رہا۔ اسی طرح کم وبیش چار پانچ سال کا عرصہ گزر گیا۔

www.dawateislami.net

غالباً 1989ء میں، میں مرکز الاولیاء لاہور میں ہونے والے اجتماع میں شرکت کیلئے حاضر ہوا۔ ویسے تو پہلی ملاقات کے بعد ہی میرے دل میں **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ کی محبت پیدا ہوگئی تھی۔ ان پانچ سالوں کے دوران میں کبھی کبھی اجتماع میں جاتا تھا لیکن امیر اہلسنت کی بارگاہ میں بار بار جاتا رہتا اور چھپ چھپ کر زیارت کرتا رہتا۔ جب میں مدنی ماحول سے دور ہوا تھا تو ایک عجیب کیفیت تھی اور بے بسی سی محسوس ہوتی تھی۔ دل بہت چاہتا تھا کہ میں اس طرف چلا آؤں مگر دنیا کی رنگینی مجھے کھینچ کر رکھتی تھی۔ ایک دفعہ ہم دوستوں نے رات بھر فلمیں دیکھیں۔ جب میں باہر نکلا تو لوگ نمازِ فجر کیلئے جارہے تھے۔ میرے پیر کی توجُّہ سے مجھے احساس ہوا کہ یہ میں کیا کر رہا ہوں! بہر حال جب میں مرکز الاولیاء اجتماع میں حاضر ہوا تو انفرادی کوشش کرنے والے ایک مبلغ نے امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے میری ملاقات اور تعارف کروایا کہ یہ جاوید بھائی ہیں۔ شاید پہلی ملاقات کے پانچ یا چھ سال بعد باقاعدہ طور پر یہ ملاقات ہوئی تھی لیکن آپ نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا کہ یہ تو بہت پرانے ہیں، ایکٹو (active یعنی فعّال) اب ہوئے ہیں۔ اس وَقت میں ہلکی ہلکی شیو بڑھا چکا تھا، آپ نے ترغیب دلا کر مجھے داڑھی کی نیت کروائی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس طرح ایک ولی کامل کی نظر سے مجھے مَدَنی ماحول نصیب ہوا۔

(سلسلہ ''کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے'' ۵ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ بمطابق 12 دسمبر 2010ء، بتصرف)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب

www.dawateislami.net

مغفرت ہو۔ امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی میں ذمّے داریوں کی تفصیل

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد حیدر آباد میں اپنے علاقے ''ہیر آباد'' کی مسجد میں مَدَنی کام شروع کیا، پھر طویل عرصہ عَلاقہ ''**چل مدینہ**'' کے عَلاقائی نگران رہے، پھر زم زم نگر (حیدر آباد) میں چار ذمّے دار برائے کارکردگی مقرّر کئے گئے تھے جن میں سے ایک حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری تھے۔**مرکزی مجلس شوریٰ** بننے سے پہلے ہی یہ ''**مَدَنی انعامات**'' کی ترغیب وتربیت کے لئے مختلف علاقوں اور شہروں میں جایا کرتے تھے۔ 2002ء میں انہیں باب الاسلام (سندھ) کی مشاورت کا رُکن بنایا گیا تھا، پھر مرکزی مجلس شوریٰ کے تحت پاکستان انتظامی کابینہ بنی تو یہ بھی اس کے رکن بنے اور ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ بمطابق 30 اکتوبر 2004ء کو مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بنے اور تادمِ آخر رُکن شوریٰ رہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

محبوبِ عطّار کی تنظیمی ذمّے داریاں

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے پاس (۱) مَدَنی اِنعامات (۲) لنگرِ رسائل (۳) خُصوصی یعنی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں (٤) مکتوبات

www.dawateislami.net

وتعویذاتِ عطاریہ کی شوریٰ کی طرف سے عالمی سطح پر ذمّے داری تھی، اس کے علاوہ یہ (١) اسلامی بہنوں کے مَدَنی کاموں (٢) رکن مجلس بیرون ملک، (٣) مجلس اجرائے کتب ورسائل (علمیہ) اور (٤) مَدَنی بہاروں وغیرہ کے بھی ذمے دار رہے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(١٠) محبوبِ عطّار کی اپنے پیر و مُرشِد سے عقیدت

حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کو اپنے پیرومُرشِد پندرھویں صدی کی عظیم علمی ورُوحانی شخصیت شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ سے بہت بہت بہت عقیدت ومحبت تھی۔ بابا کا پیغام ان کے لئے گویا حرفِ آخر ہوتا تھا، اس پر بلاچُون وچَرا کے عمل کیا کرتے تھے۔ زم زم نگر (حیدر آباد، باب الاسلام سندھ پاکستان) میں طویل عرصے تک حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے محلے میں رہنے والے اسلامی بھائی محمد انیس عطّاری کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ تقریباً 20 برس پہلے بھی محبوبِ عطار رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کی اپنے مرشد امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مَحبّت کا یہ عالَم تھا کہ جب یہ عشقِ مُرشِد میں آنسو بہاتے تو ہم ڈر جاتے کہ کہیں ان کو کچھ ہو نہ جائے، اسی طرح جب یہ کوئی منقبتِ عطّار لکھتے تو میرے پاس آتے کہ اسے

www.dawateislami.net

طرز میں پڑھو، جب میں پڑھتا تو یہ آنسو بہایا کرتے تھے، مَدَنی انعامات کے بارے میں ہمیں لگتا کہ ان پر عمل کرنا بہت دشوار ہے لیکن یہ مردِ قلندر مَدَنی انعامات پر عمل کرنے اوران کی ترغیب دینے میں لگے رہتے۔ بابا (یعنی امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ) سے ان کی عقیدت گویا پتھر پر لکیر تھی، ان کی کیفیت یہ ہوتی تھی کہ اگر میں باپا کے فرمان پر عمل نہ کرسکا تو مرجاؤں گا۔ بہت پہلے کی بات ہے کہ باپا کی جانب سے اسلامی بھائیوں کو غالبًا اس طرح تاکید کی گئی کہ رات بارہ بجے سے پہلے گھر پہنچ جایا کریں تو میں نے کئی مرتبہ دیکھا کہ یہ کسی جگہ بھی موجود ہوتے لیکن وہاں سے گھڑی کا ٹائم دیکھ کر چل پڑتے اور ٹھیک بارہ بجے اپنے گھر میں ہوتے۔ ان کا جذبہ تھا کہ میں ہر اسلامی بھائی کو اپنے پیرو مُرشِد شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا مُرید کروا دوں، چنانچہ جس سے ایک دومِنَٹ کے لئے راستے میں بھی ملاقات ہوتی تو اسے مریدِ عطّار بننے کی ترغیب دے کر اس کا نام بیعت کروانے کے لئے لکھ لیا کرتے تھے۔ ان سے تعلق رکھنے والوں، رشتے داروں دوست احباب میں شاید ہی کوئی ایسا ہو جو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مُرید نہ ہو۔ میرا گمان ہے کہ انفرادی کوشش سے جنھوں نے سب سے زیادہ عطّاری بنائے ہوں گے اُن سب میں زم زم بھائی کا پہلا نمبر ہوگا۔

(۱۱) چُھپ چُھپ کر زیارت کیا کرتے

اسی اسلامی بھائی کا مزید بیان ہے کہ برسوں پہلے کی بات ہے کہ محبوبِ عطّار

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ رَحمۃُاللّٰہ الغفّار حیدر آباد سے قافلے کی صورت میں **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کے لئے آیا کرتے تھےلیکن امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے سامنے بیٹھنے والے اسلامی بھائیوں میں تشریف فرمانہیں ہوتے تھے بلکہ ہم ان کو ڈھونڈتے تو یہ کسی سُتُون کے پیچھے بڑے باادب انداز میں کھڑے ہوتے اور چُھپ چُھپ کر شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی زِیارت کیا کرتے۔ان کے ساتھ رہنے والا بھی باپا کا عاشق بن جاتا تھا، یہ گویا اس کو عشقِ مُرشِد گھول کر پلا دیا کرتے تھے۔ میرا حُسنِ ظَن ہے کہ ان کو یہ بلند مقام مُرشِد سے محبت کے صدقے میں ملا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۲) عیدیں اور بڑی راتیں باپا کی صُحبت میں گزارتے

حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کو شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی صُحبت میں رہنے کی بڑی تمنا ہوتی تھی چنانچہ یہ عید الفطر، عید الاضحیٰ باپا کے ساتھ گزارتے ، ربیع الاول شریف میں باپا کے ساتھ جشنِ ولادت مناتے اور **جلوسِ میلاد** میں شریک ہوتے ،شبِ براءت، شبِ معراج اور 26 رَمضان کو باپا کے یومِ ولادت پر یہ عُموماً امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے قُرب کی برکتیں لُوٹتے تھے۔چنانچہ مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکن شوریٰ، حاجی ابو رضا، محمد علی عطاری مدظلہ العالی کا

www.dawateislami.net

بیان ہے کہ محبوبِ عطار رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی محبت میں ایسے فنا تھے کہ اکثر ہم مل کر ایک ساتھ جدوَل بناتے کہ ربیع الاول شریف آرہی ہے تو کون کہاں جلوسِ میلاد میں، اجتماعِ میلاد میں شرکت کرے گا؟ تو یہ بڑی عاجزی اور سادگی کے ساتھ مجھے فرماتے کہ میرا جتنا چاہیں جدوَل بنادیں، مجھ سے جو چاہیں کام لے لیں لیکن یہ جو خُصُوصی مَواقِع ہیں: عیدالاضحیٰ، عیدالفطر، ربیع الاول شریف، شبِ براءَت، شبِ قدر، شبِ معراج وغیرہ مجھے میرے پیر کے پاس گزارنے دیں، میں باپا سے دُور نہیں رہ سکتا۔ یہاں تک کہ بعض اوقات ان کی طبیعت خراب ہوتی بیمار ہوتے، ان کو بخار ہوتا تب بھی یہ باب المدینہ جاکر باپا کے پاس پڑے رہتے، اُٹھنے کی ہمّت نہ ہوتی لیکن کہتے: ''بس باپا کو دیکھ دیکھ کر مجھے سکون ملتا رہے گا۔'' اَللّٰہ تعالیٰ ان کے صدقے ہمیں بھی عشقِ مُرشد سے حصہ عطا فرمادے اور ان کے دَرَجات بلند فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(۱۳) چہرہ کِھل اٹھتا

رُکنِ شوریٰ حاجی ابورضا محمد علی عطاری مدظلہ العالی مزید کچھ یوں فرماتے ہیں کہ مَرَضُ الموت میں جب امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کی عیادت کے لئے تشریف لاتے تو ان کا چہرہ کِھل اٹھتا، کیسی ہی گہری نیند میں ہوتے جب ساتھ موجود اسلامی بھائی ان کو آگاہ کرتے تو یہ فوراً آنکھ کھول

www.dawateislami.net

دیتے تھے ۔ یہ ایسے عاشقِ عطّار تھے کہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے آنے کے بعد ان کی طبیعت میں نُمایاں تبدیلی محسوس ہوتی، بلڈ پریشر کم ہوتا تو پورا ہو جاتا، جسم میں نقاہت کی جگہ توانائی آجاتی ۔ایک مرتبہ باب المدینہ کراچی کے اَسپتال سے ان کو صبح کے وَقت چُھٹّی ملنی تھی ۔ رات کے وَقت میں مَدَنی مشورے میں تھا تو نِصْف شب (یعنی آدھی رات) سے لے کر فجر تک ان کے بار بار دیوانگی بھرے فون اور s.m.s آئے کہ میری باپا سے بات کرادو، صبح اَسپتال سے چُھٹّی مل جائے گی، میں باپا سے اجازت لئے بِغیر کس طرح حیدر آباد جاؤں گا! مَدَنی مشورے میں مصروفیت کی وجہ سے میں نے ان سے عرض بھی کی کہ میں فارِغ ہوتے ہی آپ سے بات کروانے کی کوشش کرتا ہوں، آپ آرام کر لیجئے اور سو جایئے، مگر ان کی بے قراری کم نہیں ہوئی ۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو** ۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مَدَنی حُلئے میں رہا کرتے

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البَاری اپنے پیرو مُرشِد شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے پسندیدہ مَدَنی حُلئے میں رہا کرتے تھے ۔اسلامی بھائیوں کے مَدَنی حُلئے میں یہ چیزیں شامل ہیں: **داڑھی**، زُلفیں، سر پر سبز سبز عمامہ شریف (سبز رنگ گہرا یعنی Dark نہ ہو) کَلی والا سفید کُرتا سنّت کے مطابِق آدھی پنڈلی

www.dawateislami.net

تک لمبا، آستینیں ایک بالشت چوڑی، سینے پر دل کی جانب والی جیب میں نُمایاں مسواک، پاجامہ یا شلوار ٹخنوں سے اُوپر۔ (سر پر سفید چادر اور پردے میں پردہ کرنے کیلئے مَدَنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے کتھئی چادر بھی ساتھ رہے تو مدینہ مدینہ) (163 مَدَنی پھول ص ۲۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۴) علمِ دین سیکھنے کا جذبہ

مجلس المدینۃ العلمیۃ کے رُکن ابورجب محمد آصف عطاری مَدَنی کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کوعلم دین سیکھنے کا بہت بہت جذبہ تھا، کتابوں کا مطالعہ کرتے، باپا کے مَدَنی مذاکروں میں شریک ہوتے، علمائے کرام ومفتیانِ عظام سے ضَرورتاً شرعی رہنمائی لیتے رہتے۔ جب جُمَادَی الْاُخرٰی ۱۴۳۲ھ بمطابق جون 2012ء میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں 63 دن کا ''فرض علوم کورس'' کروایا گیا تو محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی بھی اس میں شریک ہوئے تھے، اہم مواد ڈائری میں نوٹ کرتے اور دیگر اسلامی بھائیوں کا بھی کچھ یوں ذِہن بناتے کہ دیکھئے یہاں وہ عُلوم سکھائے جارہے ہیں کہ ہر ایک کو اپنے حال کے مطابق جن کا سیکھنا فرض ہے ورنہ بروز قیامت سخت رُسوائی کا سامنا ہوسکتا ہے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۱۵) مَدَنی مذاکرے میں شرکت کا شوق

انہی مَدَنی اسلامی بھائی کا بیان ہے: بیماری کے دوران میری کئی مرتبہ محبوبِ عطار عَلَیْہِ رَحمَۃُاللّٰہ الغفّار سے فون پر بات ہوئی تو فرماتے کہ دعا کیجئے کہ طبیعت اتنی تو ٹھیک ہو جائے کہ میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے''**مَدَنی مُذاکرے**'' میں شرکت کے لئے پُہنچ سکوں، کئی مرتبہ تو طبیعت ناساز ہونے کے باوُجود حیدرآباد سے سفر کر کے باب المدینہ مَدَنی مذاکرے میں پُہنچ جایا کرتے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۶) مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ دیکھنے کا انداز

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے ایک رشتہ دار کا بیان کچھ یوں ہے کہ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ میں محبوبِ عطار عَلَیْہِ رَحمَۃُاللّٰہ الغفّار سے ملنے ان کے گھر پہنچا تو یہ دوزانو بیٹھے ادب سے ہاتھ باندھ کر مَدَنی چینل پر مَدَنی مذاکرہ ملاحظہ کررہے ہوتے، الغرض اس وقت بھی ان کا انداز ایسا ہوتا تھا کہ گویا یہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔

مدنی مذاکرے کی کیا بات ہے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اِسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے مخصوص انداز میں سنّتوں بھرے

www.dawateislami.net

بیانات اور علم و حکمت سے معمور ''**مَدَنی مُذاکرات**'' کے ذَرِیعے کچھ ہی عرصے میں لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مَدَنی اِنقِلاب برپا کردیا ہے، آپ دامت برکاتہم العالیہ کی صُحبت درحقیقت بہت بڑی نعمت ہے، آپ دامت برکاتہم العالیہ کی صحبت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے ''**مَدَنی مُذاکرات**'' میں مختلف قسم کے مثلاً عقائد و اَعمال ، فضائل و مَناقِب ، شریعت و طریقت ، تاریخ و سیرت ، سائنس و طِبّ ، اَخلاقیات و اِسلامی معلومات ، معاشی و معاشرتی و تنظیمی معاملات اور دیگر بہت سے موضوعات کے متعلق سوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ انہیں حکمت آموز و عشقِ رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نوازتے اور حسبِ عادت وقتاً فوقتاً صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! کی دِلنواز صدا لگا کر حاضرین کو دُرُود شریف پڑھنے کی سعادت بھی عنایت فرماتے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ مدنی مذاکرے **مدنی چینل** پر براہِ راست بھی نشر کئے جاتے ہیں اِن ''مَدَنی مُذاکرات'' میں شرکت کرنے والے خوش نصیبوں کو عقائد و اعمال اور ظاہر و باطن کی اِصلاح ، محبتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ و عشقِ رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صِرْف شرعی ، طِبّی ، تاریخی اور تنظیمی معلومات کا لاجواب خزانہ ہاتھ آتا ہے بلکہ مزید حُصُولِ عِلْمِ دین کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔ مَدَنی مذاکرے کی بے شمار بہاریں ہیں ، بطورِ ترغیب صرف

www.dawateislami.net

دو مَدَنی بہاریں پیش کرتا ہوں۔

(۱) میں نے گناھوں سے توبہ کر لی

واہ کینٹ (پنجاب) کے اسلامی بھائی کے بیان کا لب لباب ہے کہ بہت سے نوجوانوں کی طرح میں بھی متعدد اَخلاقی برائیوں میں مبتلا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، کھیل کُود میں وَقت برباد کرنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔ گھر میں مدنی چینل چلنے کی برکت سے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! پچھلے گناہوں سے تائب ہو کر فرائض وواجبات کا عامِل بننے کے لئے کوشاں ہوں، چہرے پر ایک مٹھی داڑھی مبارکہ سجالی ہے اور مدنی حلیہ بھی اپنالیا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مزید کرم یہ ہوا ہے کہ والدین نے بخوشی مجھے ''وقفِ مدینہ'' کر دیا ہے۔

(۲) 200 مَدَنی مذاکرے

پشاور سے ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ یوں ہے: اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تادمِ تحریر مجھے **مَدَنی مذاکرے** کے کم وبیش 200 سلسلے دیکھنے کی سعادت ملی ہے، جن میں بیان کئے جانے والے بعض مَدَنی پھول میں نے نوٹ بھی کئے ہیں۔ مدنی مذاکروں کی برکت سے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا اور گھر میں بھی مدنی ماحول قائم ہو گیا ہے، اِجتماعات میں پابندی سے شریک ہونے اور مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے پہلے دس دن کے اندر اندر جمع کرانے کا جذبہ بیدار ہوا، مزید کرم یہ ہوا کہ میرے والدِ محترم دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر

www.dawateislami.net

مدنی قافلے کے مسافر بن گئے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۷) شدید بیماری میں بھی نماز کی فِکر

زم زم نگر حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی ساجِد عطّاری کا بیان ہے کہ مَدَنی انعامات کے تاجدار علیہ رحمۃُ اللّٰہ الغفّار کا شدید بیماری میں بھی نماز کی حفاظت کا بہت ہی ذہن تھا۔ ایک مرتبہ میں رات کو ان کی دیکھ بھال کے لئے اُسپتال میں موجود تھا کہ مجھ سے فرمایا: مجھے فجر کی نماز میں اٹھا دیجئے گا۔ میں نے جب فَجْر میں اذان کے بعد آپ کو آواز دی تو ایک ہی آواز پر اٹھ گئے اور مجھ سے فرمانے لگے: ''جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا، شکریہ بیٹا! آپ نے مجھے نماز فجر کے لئے جگایا۔'' میں نے یہ بھی دیکھا کہ شدید بیمار ہونے کے باوجود کہ آپ سے بیٹھا بھی نہیں جاتا تھا تو آپ لیٹے لیٹے مٹّی کی پلیٹ اپنے سینے پر اُلٹی رکھ کر اس سے تَیَمُّم کرتے اور اِشاروں سے نماز ادا کر لیا کرتے۔ میں نے نہیں دیکھا کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کی بیماری کے اندر ہوش و حواس کے عالَم میں کوئی نماز چھوٹی ہو۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

شدید زخمی حالت میں نماز

حاجی زم زم علیہ رَحمَۃُ اللہِ الاکرم کا بیماری کے عالَم میں بھی نماز کی پابندی کرنا ہمیں ہمارے اکابرین رَحِمَھُمُ اللہُ المُبِین کی یاددلاتا ہے،تندرستی ہو یا بیماری، بُزُرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللہُ المُبِین نماز کی پابندی کیا کرتے تھے چنانچہ جب حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو عرض کی گئی، اے امیر المؤمنین! **نماز** (کا وقت ہے) فرمایا: ''جی ہاں، سنئے! جو شخص نماز کو ضائع کرتا ہے اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ۔'' پھر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے **شدید زخمی** ہونے کے باوجود **نماز** ادا فرمائی ۔ (کتاب الکبائر ص ۲۲) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو** ۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تَیَمُّم کا اِنتظام کر لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر کبھی داخلِ اسپتال ہونے کی نوبت آئے تو نماز ہرگز نہ چھوڑی جائے ،محبوبِ عطّار کی پیروی میں ضَرورتاً تَیَمُّم کے لئے اینٹ یا کوری مٹّی کی پلیٹ وغیرہ ساتھ لے لی جائے ، نیز ''**نماز کے احکام**'' (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) بھی ساتھ ہو تاکہ تَیَمُّم کا طریقہ اور سخت بیماری میں اشارے سے نماز پڑھنے

www.dawateislami.net

کے اَحکام وغیرہ کی معلومات حاصل کی جاسکیں ۔ یاد رہے! مٹّی کی پلیٹ پر کسی قسم کی غیر مٹّی مثلاً کانچ وغیرہ کی تہہ نہیں ہونی چاہیے ورنہ تیمُّم نہیں ہوگا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۸) سفر میں بھی نمازوں کا خیال رکھتے

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) کے رُکن ابورجب محمد آصف عطاری مَدَنی کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی جب کبھی بذریعۂ بس حیدرآباد سے باب المدینہ کراچی آتے یا واپس جاتے تو اکثر ایسے وَقت کا انتخاب کرتے جس میں کوئی نماز راستے میں نہ آئے، کیونکہ عموماً ڈرائیور یا کنڈیکٹر حضرات نماز کے لئے بس روکنے میں حِیل وحُجت کرتے ہیں جس سے بڑی آزمائش ہوتی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نماز فرض ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حاجی زم زم علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الاکرم کی نماز کے بارے میں کُڑھن مرحبا! ہمیں بھی ہر حال میں نماز کا دھیان رکھنا چاہیے۔ ہر عاقل بالغ مسلمان پر روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ **اللہ** تبارک وتعالیٰ پارہ 2 سورۂ بقرہ کی آیت 238 میں ارشاد فرماتا ہے:

www.dawateislami.net

حٰفِظُوۡا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوۃِ الۡوُسۡطٰی ٭ وَ قُوۡمُوۡا لِلّٰہِ قٰنِتِیۡنَ ﴿۲۳۸﴾

ترجمۂ کنز الایمان: نگہبانی کرو سب نمازوں اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے۔ (پ۲،البقرۃ:۲۳۸)

صدرُ الافاضل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد **محمد نعیم الدّین مُراد آبادی** علیہ رحمۃُ اللہِ الھادی اِس آیت کے تحت **لکھتے ہیں**: یعنی پنجگانہ فرض نمازوں کو ان کے اوقات پر ارکان و شرائط کے ساتھ ادا کرتے رہو اس میں پانچوں نمازوں کی فرضیت کا بیان ہے۔(تفسیر خزائن العرفان، ص۸۱)

نماز کی اہمیت کا بیان

یقیناً نماز کی بڑی فضیلت و اہمیت ہے کیونکہ **نماز** دین کا ستون ہے، **نماز** **اللہ** تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے، **نماز** سے رحمت نازِل ہوتی ہے، **نماز** سے گناہ معاف ہوتے ہیں، **نماز** بیماریوں سے بچاتی ہے۔ **نماز** دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے، **نماز** سے روزی میں بَرَکت ہوتی ہے، **نماز** اندھیری قبر کا چراغ ہے، **نماز** عذابِ قبر سے بچاتی ہے، **نماز** جنت کی کُنجی ہے، **نماز** پل صراط کے لیے آسانی ہے، **نماز** جہنّم کے عذاب سے بچاتی ہے، **نماز** میٹھے میٹھے آقا صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ نمازی کو تاجدارِ رسالت صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی شفاعت نصیب ہوگی اور نمازی کے لیے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اسے بروزِ قیامت **اللہ** تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔

www.dawateislami.net

بے نَمازی کا ہولناک انجام

جبکہ بے نَمازی سے **اللہ** تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ جو جان بوجھ کر ایک نَماز چھوڑ دیتا ہے اُس کا نام جہنَّم کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے۔(حلیۃ الاولیاء، ۷/۲۹۹، حدیث ۱۰۵۹۰) نَماز میں سستی کرنیوالے کو قبر اس طرح دبائے گی کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو جائیں گی، اُس کی قبر میں آگ بھڑ کا دی جائے گی اور اُس پر ایک گنجا سانپ مُسَلَّط کر دیا جائے گا نیز قیامت کے روز اس کا حساب سختی سے لیا جائے گا۔(قرۃ العیون معہ الروض الفائق،ص ۳۸۳)

سر کچلنے کی سزا

سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے صَحابۂ کرام علیہم الرضوان سے فرمایا: آج رات دو شخص (یعنی جبرائیل ومیکائیل علیہما السلام) میرے پاس آئے اور مجھے ارضِ مقدَّسہ میں لے آئے۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص لیٹا ہے اور اس کے سرہانے ایک شخص پتھر اُٹھائے کھڑا ہے اور پے درپے پتھر سے اس کا سر کُچل رہا ہے، ہر بار کچلنے کے بعد سر پھر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میں نے ان فرشتوں سے کہا: سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! یہ کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی: آگے تشریف لے چلئے (مزید مناظِر دکھانے کے بعد) فِرِشتوں نے عرض کی: پہلا شخص جو آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دیکھا (یعنی جس کا سر کُچلا جا رہا تھا) یہ وہ تھا جس نے قرآن یاد کر کے چھوڑ دیا تھا اور فرض نمازوں کے وقت سو جانے کا عادی تھا۔ اس کے

www.dawateislami.net

ساتھ یہ برتاؤ قِیامت تک ہوگا۔

(صحیح البخاری،ج ٤،١ص ٤٦٧،٢٤٥ حدیث ١٣٨٦، ٧٠٤٧،باختصار)

سیاہ خَچَّر نُما بِچُّھو

منقول ہے، جہنَّم میں ایک وادی ہے جس کا نام ''لَملم'' ہے، اس میں اونٹ کی گردن کی طرح **موٹے موٹے سانپ** ہیں، ہر سانپ کی لمبائی ایک ماہ کی مَسافت کے برابر ہے۔ جب یہ سانپ **بے نَمازی** کو ڈَسے گا تو اُس کا زہر اس کے جسم میں **ستّر سال** تک جوش مارتا رہے گا اور **جہنَّم** میں ایک وادی ہے جس کا نام ''جُبُّ الْحُزْن'' ہے اس میں **کالے خَچَّر کی مانند بِچّھو** ہیں۔ اس کے ستّر ڈنک ہیں اور ہر ڈنک میں زہر کی تھیلی ہے۔ وہ **بِچّھو** جب **بے نَمازی** کو ڈنک مارتا ہے تو اُس کا زہر اس کے سارے جسم میں سَرایت کر جاتا ہے اور اس زَہر کی گرمی **ایک ہزار سال** تک رہتی ہے۔ اس کے بعد اس کی ہڈّیوں سے گوشت جَھڑتا ہے اور اس کی شرمگاہ سے پیپ بہنے لگتی ہے اور تمام جہنَّمی اُس پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(قُرَّۃُ العُیُون معہ الرَّوضُ الفائِق ص ٣٨٥)

(١٩) مُطالَعے کا شوق

شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی صُحبت کی برکت سے محبوبِ عطّار عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الغفّار کو دینی مُطالَعے کا بہت شَغَف (شوق) تھا یہاں تک کہ اَسپتال میں آخری دنوں کے اندر ذرا طبیعت سنبھلی تو مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''**حَسَد**''

www.dawateislami.net

(جوانہی دنوں پہلی بار چَھپ کر آئی تھی) سے کچھ صَفْحات کا مطالعہ کیا، پھر افسُردہ ہوکر اپنے بچوں کی امی سے فرمانے لگے: ''مزید پڑھنے کی مجھ میں ہمّت نہیں ہے۔''

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے وصال کے بعد جب اس بات کا علم المدینۃ العلمیۃ کے اُس مَدَنی اسلامی بھائی کو ہوا جنہوں نے یہ کتاب لکھی تھی تو انہوں نے اس کتاب کی تا ٔلیف کا ثواب محبوبِ عطّار عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہ الغفّار کو اِیصال کر دیا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۰) شدید بیماری میں بھی رسالے کا بغور مطالعہ کیا

جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ زم زم نگر حیدر آباد کے دورۂ حدیث کے طالب العلم محمد رضا عطاری جو علاقائی سطح پر مَدَنی انعامات کے ذمہ دار بھی ہیں، ان کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ ذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ میں اپنے وصال سے کچھ دن پہلے مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی باب المدینہ کراچی کے اسپتال سے چھٹی ملنے پر اپنے گھر حیدر آباد تشریف لائے تو میں اپنے والدِ محترم رُکنِ شوریٰ حاجی محمد علی عطاری مدظلہ العالی کے ہمراہ عیادت کے لئے حاضر ہوا۔ اس وقت حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور شدید علالت اور نقاہت کے عالَم میں تھے۔ میں آپ کے سرہانے کی طرف

www.dawateislami.net

بیٹھ گیا، وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ ''قسم کے بارے میں مَدَنی پھول'' رکھا تھا، ساتھ ہی پین اور ہائی لائٹر (Highlighter یعنی نشان زد کرنے والا قلم) بھی موجود تھا۔ بعدِ اجازت جب میں نے اس رسالے کی ورق گردانی کی تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ شدید کمزوری کی حالت میں بھی **حاجی** زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے اس رسالے کو بغور پڑھا تھا اور جگہ جگہ عبارتیں نشان زَد کی ہوئی تھیں اور بعض مقامات پر پین سے اَطراف میں حاشیہ بھی لکھا ہوا تھا۔ اس پر میں ان سے مزید متأثر ہوا، **اللہ** تعالٰی **حاجی** زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے علم وعمل اور اطاعتِ مُرشِد واطاعتِ مَدَنی مرکز کے جذبے میں سے مجھے بھی حصہ عطا فرمائے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۱) نئی کُتُب و رسائل شائع ہونے پر بہت خوش ہوتے

مجلس مکتبۃ المدینہ کے ذمّہ دار حاجی فیاض عطاری کا بیان ہے کہ جب کبھی مکتبۃ المدینہ سے شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی نئی کتاب یا رسالہ شائع ہونے کی ان کو خبر ملتی تو بہت زیادہ خوش ہوتے اور پہلی فرصت میں اسے حاصل کرنے کی تگ ودَو کیا کرتے۔ جب یہ اپنی زندگی کے آخری رمضان المبارک

www.dawateislami.net

۱٤۳۳ھ فیضانِ مدینہ مُستَشفٰی میں بسترِ علالت پر تھے تو میں نے انہیں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا نیا رسالہ ''**کراماتِ شیرِ خدا**'' پیش کیا تو خوشی سے جُھوم اُٹھے اور میرا شکریہ ادا کیا، اسی طرح **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا ''**حبِّ جاہ**'' کے عنوان پر پمفلٹ شائع ہوا تو وہ بھی بڑے شوق سے مجھ سے حاصل کیا اور اس کا مُطالعہ کیا۔ اِسی طرح ''مجلس تراجم'' کے نگران، رکن شوریٰ حاجی ابومیلاد، برکت علی عطاری مدظلہ العالی کا بیان ہے کہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی کُتُب و رسائل کا ترجمہ شائع ہونے پر عُموماً ہماری حوصلہ افزائی فرمایا کرتے تھے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۲) کتابیں پڑھنے کی ترغیب دلایا کرتے

کوٹ عطاری (کوٹری، باب الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی محمد جنید عطاری کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ باب الاسلام (سندھ) کے شہر ''میرپور خاص'' مَدَنی مشورے میں شرکت کے لئے رکنِ شوریٰ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمۃُ اللّٰہِ الباری کے ہمراہ سفر کی سعادت حاصل ہوئی۔ روانگی کے وَقت انہوں نے مکتبۃ المدینہ سے ''**قومِ جنّات اور امیرِ اہلسنّت**'' 26 عدد کتابیں خرید فرمائیں اور میرپور خاص کے مَدَنی مشورے کے دوران اس کی ایسی ترغیب دلائی کہ وہ تمام کتابیں ذمّے داران نے

www.dawateislami.net

(اصل قیمت دے کر) خرید لیں، پھر حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے ان سے وہ کتاب پڑھنے کا ہَدَف بھی لے لیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خاموش رہنا ایک طرح کی عبادت ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! زبان **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ ایسی عظیم نعمت ہے جس کی حقیقی قَدْر وُہی شخص جان سکتا ہے جو قُوّتِ گویائی سے محروم (یعنی گونگا) ہو۔ زبان کے ذَرِیعے اپنی آخرت سنوارنے کے لئے نیکیوں کا خزانہ بھی اِکٹھّا کیا جاسکتا ہے اور اس کے غَلَط استعمال کی وجہ سے دنیا وآخرت برباد بھی ہوسکتی ہے۔ خاموش رہنا بھی ایک طرح کی عبادت اور کارِثواب ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں زبان پر قابو پانے کے لئے خاموشی کی بَہُت سی فضیلتیں بیان ہوئی ہیں، سرِ دست ''چار یار'' کی نسبت سے **چار فرامینِ مصطفٰے** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ملاحظہ کیجئے:

﴿۱﴾ **اَلصَّمْتُ اَرْفَعُ الْعِبَادَۃِ** خاموشی اعلیٰ دَرَجے کی عبادت ہے۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخطاب ۲/۳۶، الحدیث ۳٦٦۵) ﴿۲﴾ **مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ** ''جو **اللّٰہ** اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے۔'' (بُخاری، ٤/ ۱۰۵، الحدیث ٦۰۱۸) ﴿۳﴾ **اَلصَّمْتُ سَیِّدُ الْاَخْلَاقِ** خاموشی اَخلاق کی

www.dawateislami.net

سردار ہے۔(اَلْفِردَوس بمأثور الْخطاب ،٢/٣٦، الحديث٣٦٦٦) ﴿۴﴾ آدمی کا خاموشی پر قائم رہنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (شُعَبُ الْاِیمان ،٤/٢٤٥ الحديث ٤٩٥٣)

''خاموشی اعلیٰ درجے کی عبادت ہے'' کی وضاحت

حضرتِ علّامہ عبدالرءوف مناوی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الکافی پہلی حدیثِ پاک (خاموشی اعلیٰ دَرَجے کی عبادت ہے) کے تحت فرماتے ہیں: کیونکہ اکثر خطائیں زبان سے سَرزَد ہوتی ہیں، جب انسان زبان پر قابو پا کر اس کو ناجائز باتوں سے روک لے تو یقیناً وہ عبادت کی ایک عظیم قسم میں مصروف ہو گیا اور یہ ایسی بات ہے جس پر تمام شریعتیں متفق ہیں۔(فیض القدیر،ج ٤،ص٣١٦)

خاموشی کے 60 سال کی عبادت سے بہتر ہونے کی وضاحت

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان چوتھی حدیثِ پاک (آدمی کا خاموشی پر قائم رہنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے) کے تحت فرماتے ہیں: یعنی اگر کوئی شخص ساٹھ سال عبادت کرے مگر زیادہ باتیں بھی کرے، اچّھی بُری بات میں تمیز نہ کرے اِس سے یہ بہتر ہے کہ تھوڑی دیر خاموش رہے کیونکہ خاموشی میں فکر بھی ہوئی، اِصلاحِ نَفْس بھی، مَعارِف وحقائق میں اِستِغراق بھی، ذِکرِ خفی کے سَمُندر میں غوطہ لگانا بھی، مراقبہ بھی۔(مراۃ المناجیح ،٦/٤٧٩ مختصرا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۲۳) لکھ کر بات کرنے کی عادت

خاموشی پر قائم رہنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کچھ نہ کچھ گفتگو اشاروں میں اور لکھ کر کی جائے اور یہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا عطا کردہ **"مَدَنی انعام"** بھی ہے، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کا **زبان کا قفلِ مدینہ** بھی مدینہ مدینہ تھا، لکھ کر بات کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ **"قفلِ مدینہ پیڈ"** ان کی جیب میں ہوتا تھا۔ لکھ کر بات کرنے کا ان کو بہت زیادہ جذبہ تھا، آپ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ رَمَضانُ المبارک (۱۴۳۳ھ) کے اوائل (یعنی شروعات کے دنوں) سے ہی بسترِ علالت پر آ گئے تھے۔ آپ کے "قفلِ مدینہ پیڈ" پر ۲۳ رَمَضانُ المبارک ۱۴۳۳ھ تک کی تاریخ موجود ہے۔ اس کے بعد بھی گاہے بگاہے لکھ کر گفتگو فرماتے رہے، چنانچہ حیدر آباد کے اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ہم صُبْح کے وَقْت اِن کی خدمت میں حاضر ہوئے تو کاغذ قلم طلب کیا اور اس پر لکھا کہ جس اسلامی بھائی نے مجھے خون دیا اُس کا بَہُت بَہُت شکریہ۔ (خون کی اُلٹیوں وغیرہ کی وجہ سے شرعی اجازت کے تحت آپ کو بار بار خون چڑھایا گیا اور اسلامی بھائیوں نے اس میں کافی تعاوُن کیا تھا) اسی طرح اَسپتال کے عملے کا بیان ہے کہ "ہمیں بھی کوئی بات کہنی ہوتی تو لکھ کر فرماتے حالانکہ شدید نقاہت (یعنی کمزوری) کے باعث لکھنا بے حد دشوار ہوتا۔" زندگی کے آخری ایام میں بسترِ علالت پر لکھی گئی ایسی ہی ایک تحریر کا عکس ملاحظہ کیجئے: (جس کے الفاظ مکمل سمجھ نہیں آسکے)

www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٢٤) لکھ کر بات کرنا کیسے شُروع کیا

مَدَنی چینل کے سلسلے ''کھلے آنکھ صلِّ علٰی کہتے کہتے'' میں حاجی زم زم رضا عطّاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے کچھ اِس طرح بتایا تھا کہ مجھے یاد ہے کہ ہمارے حیدرآباد کے مرحوم مبلّغِ دعوتِ اسلامی حاجی یعقوب عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی بابُ المدینہ سے واپس آئے اور میں نے ان سے کوئی بات کی تو اُنہوں نے لکھ کر اس کا جواب دیا، میں پھر بولا تو اُنہوں نے پھر لکھ کر بات کی، کئی دَفْعہ اِس طرح ہوا تو میں نے ان سے پیڈ لیا اور میں نے بھی لکھ کر بات کی ، اِس طرح میں نے پہلی بار لکھ کر بات کی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! اب تو ماہانہ سینکڑوں مرتبہ لکھ کر بات کرنے کی سعادت حاصل ہوجاتی ہے، گزَشتہ مہینے میں تقریباً 747 مرتبہ لکھ کر بات کی بلکہ کئی دَفْعہ تو روزانہ بھی 330 یا 350 مرتبہ تحریری گفتگو کی سعادت ملی ہے۔ بتانے کا مقصد یہ ہے

www.dawateislami.net

کہ لکھ کر بات کرنا ناممکن نہیں ہے۔امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں جو مَدَنی انعام دیا ہے کہ آج چار مرتبہ لکھ کر بات کی یا نہیں؟ تو آپکا اپنا عالم یہ ہے کہ کبھی کبھی کئی دن تک سخت ضرورت کے علاوہ بولتے ہی نہیں ہیں، آپ دامت برکاتہم العالیہ خود کہتے ہیں ایک بار مدینۂ منوّرہ زادھَااللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیماً سے جدائی کے بعد زبان پر ایسا قفلِ مدینہ لگا کہ تقریباً 15 دن تک (سوائے سلام، جوابِ سلام، چھینک پر حمد، چھینکنے والے کی حمد پر جواب وغیرہ کے) بولنے سے بچا رہا۔اتنا خاموش رہنے اور قفلِ مدینہ لگانے کے بعد ہمیں صِرف اتنا ارشاد فرمایا ہے کہ کم ازکم چار بار لکھ کر بات کیجئے۔مکتبۃ المدینہ نے ایک ''قفلِ مدینہ پیڈ'' شائع کیا ہے جس میں تحریری گفتگو کا طریقۂ کار بھی لکھا ہوا ہے اسے حاصل کریں۔(سلسلہ ''کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے'' بتغیرِ قلیل ۵ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ بمطابق 12 دسمبر 2010ء)**اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نگاہیں نیچی رکھنے کی اَہَمِّیَّت

منقول ہے: جوشخص اپنی آنکھ کوحرام سے پُر کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قِیامت اسکی آنکھ میں جہنَّم کی آگ بھر دے گا۔(مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب ص۱۰)

اپنی آنکھوں کو جہنَّم کی آگ سے بچانے کے لئے نگاہوں کی حفاظت نہایت ضروری ہے اوراس کے لئے نگاہیں نیچی رکھنے کی عادت بنانا بے حد مُفید ہے، چنانچہ

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے اشاعَتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''پردے کے بارے میں سُوال جواب'' کے صَفْحہ 312 پر اس سُوال کے جواب میں کہ کیا گفتگو کرتے ہوئے نظر نیچی رکھنی ضَروری ہے؟ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں کہ اِس کی صورَتیں ہیں مَثَلاً مَرْد کا مُخاطَب (یعنی جس سے بات کر رہے ہیں وہ) اَمْرَد ہو اور اُس کو دیکھنے سے شَہْوت آتی ہو (یا اجازتِ شَرْعی سے مرد اجنبیہ سے یا عورت اجنبی مَرد سے بات کر رہی ہو) تو نظر اس طرح نیچی رکھ کر گفتگو کرے کہ اُس کے چِہرے بلکہ بدن کے کسی عُضْو حتّٰی کہ لباس پر بھی نظر نہ پڑے۔ اگر کوئی مانِعِ شَرْعی (یعنی شَرْعی رُکاوٹ) نہ ہو تو مُخاطَب (یعنی جس سے بات کر رہا ہے اُس) کے چِہرے کی طرف دیکھ کر بھی گفتگو کرنے میں شَرْعاً کوئی حَرَج نہیں۔ اگر نگاہوں کی حفاظت کی عادت بنانے کی نیّت سے ہر ایک سے نیچی نظر کئے بات کرنے کا معمول بنائے تو بَہُت ہی اچّھی بات ہے کیوں کہ مُشاہَدہ یِہی ہے کہ فی زمانہ جس کی نیچی نگاہیں رکھ کر گفتگو کرنے کی عادت نہیں ہوتی اُسے جب اَمْرَد یا اَجْنَبِیَّہ سے بات کرنے کی نوبت آتی ہے اُس وَقت نیچی نگاہیں رکھنا اُس کیلئے سَخت دشوار ہوتا ہے۔ (پردے کے بارے میں سوال جواب، ص۳۱۲)

(۲۵) قُفلِ مدینہ کا عینک

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نگاہیں نیچی رکھنے کی عادت بنانے کے لئے قفلِ مدینہ کے عینک کا استعمال بے حد مُفید ہے، مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی گناہوں سے آنکھوں کی حفاظت کے لئے

www.dawateislami.net

قفلِ مدینہ عینک کا کثرت سے استعمال کرتے تھے حتّٰی کہ دورانِ علالت اَسپتال میں بھی قفلِ مدینہ عینک استعمال کیا کرتے تھے ، اس کے علاوہ دوسرا عینک لگانے کا معمول ہی نہیں تھا۔ یہ عینک حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے پہلی مرتبہ کب اور کیسے لگائی ؟ اسکے بارے میں انہوں نے مَدَنی چینل کے سلسلے **"کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے"** میں کچھ اس طرح بتایا تھا کہ جب شروع شروع میں مَدَنی انعامات آئے تھے تو ان میں قفلِ مدینہ کا عینک شامل نہیں تھا۔ ایک دَفْعہ جب رُکن شوریٰ حاجی محمد علی عطاری باب المدینہ کراچی سے واپَس آئے تو میں ان کے پاس حاضِر ہوا۔ یہ اس وَقْت میڈیکل اسٹور پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے ایک عینک پہنا ہوا تھا جس کے اوپری حصے کو پین کی سیاہی سے بلیک کر دیا تھا تا کہ اوپر سے نظر نہ آئے۔ جب میں نے دیکھا تو پوچھا کہ یہ آپ نے کیا پہنا ہوا ہے؟ کہنے لگے کہ اس سے نظریں جھکانے میں مدد ملتی ہے۔ میں نے کہا: لوگ مذاق بنائیں گے، نظریں تو ویسے بھی جھکا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک اسلامی بھائی ایسا ہی عینک پہنے ہوئے تھے تو امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے بہت پسند فرمایا تھا۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی پسند کا سن کر میرا ذِہن بنا کہ یہ کام کرنا چاہیے۔ وہ عینک انہوں نے مجھے تحفے میں دے دی۔ میں نے اسے اوپر سے گرینڈ کروالیا تھا، ڈیڑھ سے دو سال وہ میرے پاس رہا اور جب تک میری قریب کی نظر کمزور نہیں ہوئی میں نے اسے پابندی سے پہننے کی کوشش کی ، سوتے وَقْت اور نمازوں کے اوقات کے علاوہ تقریباً پورا دن میں اسے پہنتا تھا۔

www.dawateislami.net

بس ایک ذہن بن گیا تھا کہ امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ اسے پسند فرماتے ہیں تو

''پیر کی پسند اپنی پسند۔''

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۶) نرسوں کی وجہ سے آنکھیں بند کر لیتے

مختلف اسلامی بھائیوں کا بیان ہے کہ ہم جب حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی کو اَسپتال لے کر جاتے تو وہ اکثر اپنی آنکھیں بند کرلیا کرتے تھے اور اس کی وَضاحت کچھ یوں فرماتے کہ اَسپتال میں نرسیں وغیرہ ہوتی ہیں میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان پر نگاہ پڑے اور اسی حالت میں میری رُوح پرواز کر جائے۔ رکنِ شوریٰ حاجی ابو رضا محمد علی عطاری مدظلہ العالی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں اَسپتال میں ان کی عِیادت کے لئے موجود تھا، اِس دَوران میں نے دیکھا کہ یہ بار بار آنکھیں بند کر رہے ہیں۔ میں سمجھا شاید ان کو نیند آرہی ہے، چنانچِہ میں نے اجازت چاہی کہ آپ سو جایئے میں چلتا ہوں، تو فرمایا: آپ تشریف رکھئے، مجھے نیند نہیں آرہی بلکہ نرسوں کے سامنے آنے کے اندیشے پر آنکھیں بند کرلیتا ہوں تاکہ ان پر نگاہ نہ پڑے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۲۷) عطار پر نگاہوں کی حفاظت

مجلسِ تعویذاتِ عطاریہ کے ذمہ دار محمد اجمل عطاری (مرکز الاولیاء لاہور) کا بیان کچھ یوں ہے کہ مجھے نومبر 1998ء میں محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کی رفاقت میں بابُ المدینہ سے بمبئی سفر کا موقع ملا، سارا راستہ انہوں نے نگاہیں جھکا کر رکھیں حالانکہ جہاز میں بے پردگی، پھر ایئرپورٹ پر امیگریشن کے معاملات کے وَقت کاؤنٹر پر خواتین سے واسِطہ بھی پڑا لیکن بمبئی ایئرپورٹ سے باہَر نکلنے کے بعد انہوں نے بطورِ ترغیب مجھ سے فرمایا: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! بابُ المدینہ سے یہاں پہنچنے تک ایک بھی عورت پر میری نظر نہیں پڑی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۸) آنکھوں پر سبز پٹّی باندھ لی!

بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی غلام شبیر عطاری کا بیان ہے کہ کچھ عرصے پہلے دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں نابینا اسلامی بھائیوں میں مَدَنی کام کرنے کا جذبہ رکھنے والوں کو مَدَنی کورس (جس کو موبیلٹی کورس mobility course کہتے ہیں) کروایا گیا، جس میں **بِینا** (یعنی انکھیارے) اسلامی بھائیوں کو **نابینا** اسلامی بھائیوں کا ہاتھ پکڑ کر کس طرح چلنا چاہیئے، ان سے بات چیت کس طرح کی

www.dawateislami.net

جائے ، ان پر انفرادی کوشش کیسے کی جائے؟ یہ ساری باتیں سکھائی جاتی تھیں۔ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی ایک مرتبہ ہمارے درجے کے قریب سے گزرے تو دیکھا کہ **بِینا** (یعنی دیکھنے کی صلاحیت رکھنے والے) اسلامی بھائیوں کی آنکھوں پر بھی پٹیاں بندھی ہوئی ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر قریب آیا تو دریافت فرمایا کہ آنکھوں پر پٹّی باندھنے کی کیا حکمت ہے؟ میں نے عرض کی: تاکہ ان اسلامی بھائیوں کو نابینا اسلامی بھائیوں کی مشکلات کا اِدراک ہوسکے۔ فرمایا: یہ پٹّی تو **آنکھوں کے قفلِ مدینہ** کے لئے بھی نہایت کار آمد ہے، مجھے ایسی پٹی چاہئے۔ میں نے اپنی ذاتی پٹّی پیش کردی۔ فرمانے لگے: اس کی قیمت آپ کو لینی پڑے گی۔ میں نے بُہتیرا انکار کیا مگر انہوں نے فرمایا کہ آپ پیسے لیں گے تو ہی میں یہ پٹّی لوں گا۔ میں نے مجبوراً رقم قبول کرلی۔ پھر حاجی زم زم نے ہمارے درجے میں اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ کر بیان کیا اور نابینا اسلامی بھائیوں کی دِلجوئی کرتے ہوئے فرمایا: میں نے بھی آنکھوں پر پٹی باندھ لی تاکہ مجھے بھی آپ کی مشکلات کا احساس ہوسکے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۲۹) آنکھوں کے قفلِ مدینہ کی مَشق کروایا کرتے

زم زم نگر حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) سے تعلق رکھنے والے مبلغِ دعوتِ

www.dawateislami.net

اسلامی محمد نعیم عطاری کا بیان کچھ یوں ہے کہ تقریباً 18 سال پہلے (غالباً 1996 میں) میں نے ان کے ساتھ 30 دن کے **مَدَنی قافلے** میں سفر کیا۔ پہلے مرکزُ الاولیاء لاہور، پھر اسلام آباد اور پھر گلگت کا سفر ہوا۔ دورانِ سفر **مَدَنی اِنْعامات** کا ان میں بڑا جذبہ دیکھا، آنکھوں کے قفلِ مدینہ کی ہمیں کافی ترغیب دیتے تھے اور باقاعدہ اس کے لئے ہمیں مشق کرواتے تھے۔ بازار جانے سے پہلے فرماتے: ''دیکھئے! بازار میں عُمُوماً بدنگاہی کا سامان ہوتا ہے، اس لئے پورے راستے اس طرح چلنا ہے کہ ہماری نگاہیں صِرْف ایک گز کے فاصلے پر رہوں۔'' یقین مانئے! جب ہم بازار کا چکّر لگا کر آتے تھے تو نگاہیں جھکانے کی وجہ سے ہماری گردنوں میں درد ہو جاتا تھا۔ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری تسلّی دیتے کہ اس طرح مشق کرنے سے جب عادت پڑ جائے گی تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ درد نہیں ہوگا اور بدنگاہی سے بچنے میں مدد ملے گی۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۰) جامعۃ المدینہ کے طالب العلم کے تاثرات

جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ زم زم نگر حیدر آباد کے طالب العلم محمد اختیار عطاری کا بیان کچھ یوں ہے کہ میری جب بھی **مَدَنی انعامات** کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الباری سے ملاقات ہوئی تو ان کی نگاہیں نیچی

www.dawateislami.net

ہی دیکھیں، گفتگو کرتے وقت بھی ان کی نگاہیں نیچی ہوا کرتی تھیں، ان کا یہ انداز دیکھ کر میں نے بھی نیت کی کہ میں بھی نگاہیں نیچی رکھنے کی کوشش کروں گا اور **قفلِ مدینہ کا عینک** لگایا کروں گا۔ پھر ایک دن آیا کہ میں نے اپنی نیت پر عمل کرتے ہوئے قفلِ مدینہ عینک خرید ااور استعمال کرنا شروع کردیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! **حاجی** زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البَارِی کے وصال کے بعد مجھے خواب میں دو مرتبہ ان کی زیارت ہوئی ہے اور وہ بہت خوش دکھائی دیئے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۳۱) نیکی کی دعوت کے کارڈ سینے پر سجایا کرتے تھے

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ **کا مسلمانوں کو نیکی کی دعوت پیش** کرنے کا جذبہ مرحبا! کہ آپ نہ صرف اپنے بیانات، مَدَنی مذاکروں، اِنفرادی کوششوں اور تحریروں کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں بلکہ وَقْتاً فوقْتاً نیکی کی مختصر دعوت پر مشتمل سینے پر لگانے والے **مَدَنی کارڈ** بھی مُرتّب فرماتے رہتے ہیں، یہ کارڈ مکتبۃ المدینہ سے ھدِیَّۃً حاصل کئے جاسکتے ہیں، **حاجی زم زم رضا عطّاری** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البَارِی کا معمول تھا کہ وہ نیکی کی دعوت کے یہ کارڈ (بدل بدل کر) اپنے سینے پر سجایا کرتے تھے، بلکہ المدینۃ العلمیۃ کے اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ جب بھی کوئی نیا

www.dawateislami.net

کارڈ منظرِ عام پر آتا تو ہمیں **محبوبِ عطّار** کے سینے پر ضرور دکھائی دیتا۔ یوں یہ چلتے پھرتے خاموش رہ کر بھی کارڈ کے ذریعے **نیکی کی دعوت** دیا کرتے تھے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی علٰی محمَّد

بارگاہِ رسالت میں غیبت کُش کارڈ کی مقبولیّت

بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا اِقتِباس ہے: ۱۸ شوال المکرّم ۱۴۳۰ھ بمطابق 8 اکتوبر 2009ء **شبِ جمعرات** (یعنی بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات) میں نے خواب میں **سرکارِ مدینہ** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم، کئی صَحابۂ کرام علیہم الرضوان اور سرکارِ غوثِ پاک رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ کی زیارت کی، ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی بھی حاضِرِ خدمت تھے، **تاجدارِ رسالت** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اجازت سے اُس مبلغ نے **غیبت کُش کارڈ** حاضرین کو پیش کرنا شروع کیے، اپنے کرمِ خاص سے گدایانِ در کی دلجوئی کی خاطر ایک کارڈ **سرکارِ نامدار** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بھی قبول فرمایا اور اپنے غلاموں کی حوصلہ افزائی کیلئے اپنے مبارک سینے پر سجالیا۔

صلّوا علَی الحبیب ! صلی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کی طرف سے **غیبت** کے خلاف اعلانِ جنگ ہے اور دعوتِ اسلامی کا بچّہ بچّہ نعرۂ زن (یعنی نعرہ لگانے والا) ہے کہ **غیبت کریں گے نہ**

www.dawateislami.net

سنیں گے۔دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ سے آپ بھی ''غیبت کُش کارڈ'' حاصِل کیجئے اوراپنے سینے پرسجائیے۔**غیبت** کرنے سننے سے خود بھی بچئے اور دوسروں کو بھی بچایئے۔**غیبت** کی دُنیوی اور اُخروی خوفناک ہلاکت خیزیوں سے آگاہی حاصِل کرنے کیلئے **فیضانِ سنّت** جلد 2 کا باب ''غیبت کی تباہ کاریاں'' (صفحات 505) کتابی صورت میں مکتبۃ المدینہ سے حاصِل کرکے پڑھئے اورخوفِ خداوندی عزوجل میں اشک بہنے دیجئے۔

ہمیں غیبتوں سے بچا یاالٰہی
بچا چُغلیوں سے سدا یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تحائف سے نوازتے

گھر پر جب کوئی ملنے آتا تو اُس کی دل جوئی کی بہت کوشش فرماتے، لنگرِ رسائل اورتحائف کے بِغیر کسی کو نہ جانے دیتے۔گھر میں اکثر **بکرے کی کھال** پر بیٹھنے کامعمول تھا۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! بکرے کی کھال پر بیٹھنے سے عاجزی پیدا ہوتی ہے اورمحبوبِ عطّار عاجزی کے پیکر تھے۔**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو**۔ امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۳۲) چٹائی پر سوتے تھے

محبوبِ عطّار رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ **چٹائی** پر سونے والے مَدَنی انعام پر عمل کرتے ہوئے سفر اور گھر میں حتَّی الْمَقْدُور **چٹائی** پر سویا کرتے تھے، وصال سے کچھ عرصہ قبل یہ اتنے کمزور ہو گئے تھے کہ ہڈّیاں نُمایاں ہو گئیں تھیں، ان کی ریڑھ کی ہڈی میں بھی تکلیف رہنے لگی تھی، ان کے بچّوں کی امّی ان سے اصرار کرتیں کہ گدیلے پر آرام کیجئے لیکن ان کی کوشش ہوتی تھی کہ زمین پر **چٹائی** بچھا کر آرام کریں۔ ''مَدَنی چینل'' کے ذمّے دار محمد اسد عطاری مدنی سے گفتگو کرتے ہوئے خود **حاجی زم زم رضا عطاری** علیہِ رَحمۃُ اللّٰہِ الباری نے کچھ یوں فرمایا تھا: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! میری شادی کو تقریباً 17 سال ہو گئے ہیں اور ہمارے گھر میں پلنگ شُروع میں تھا، پتا چلا کہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ اِسے اپنے لئے پسند نہیں فرماتے (چنانچہ انہوں نے بھی نکال دیا)، **مَدَنی انعام ہے کہ بستر تہ کر کے رکھیں مگر پلنگ کا موٹا گدا تہ کر کے** رکھنا دشوار ہوتا ہے[1]

میرا چونکہ آپریشن ہوا تھا اس لئے مجبوری میں فی الحال بیڈ کی ترکیب بنائی

---

[1]: حضرت سیدنا صفوان بن سلیم علیہ رَحمۃُ اللّٰہ الاکرم فرماتے ہیں، ''انسان کے ساز و سامان اور ملبوسات کو جنات استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہننے کے لئے) اٹھائے یا (اتار کر) رکھے تو ''بِسْمِ اللّٰہ'' پڑھ لیا کرے۔ اس کے لئے اللّٰہ تعالٰی کا نام مُہر ہے۔'' (یعنی بِسْمِ اللّٰہ پڑھنے سے جنات ان کپڑوں کو استعمال نہیں کریں گے)

(لقط المرجان فی احکام الجان للسیوطی ص ۱۶۱)

www.dawateislami.net

پڑی ہے، یہ تھوڑے ہی دنوں کے لئے ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے بھی نکال دیں گے۔ اس کے باوُجود میری سونے کی جگہ نیچے ہے، میں یہیں سوتا ہوں قبلہ سمت کروٹ لے کر، یہ سنّت بکس بھی ہوتا ہے، ساتھ سرہانے رکھتا ہوں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سوتے وقت چہرہ قبلے کی طرف رکھنا سنّت ہے

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت مجدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: سنت یوں ہے کہ قُطب کی طرف سر کرے اور سیدھی کروٹ پر سوئے کہ سونے میں بھی منہ کعبہ کو ہی رہے۔ (فتاوی رضویہ مخرجہ ج ٢٣ ص ٣٨٥)

(٣٣) قبلہ سَمت بیٹھنے کی کوشش فرماتے

سرکارِ مدینہ، سُلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ مُعطّر پسینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **عُموماً قبلہ رُو بیٹھتے تھے**۔ (احیاء العلوم ج ٢ ص ٤٤٩)

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ **کا اپنے میٹھے میٹھے آقا** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیروی میں قبلہ رُو بیٹھنے کا معمول ہے اور ان کی صحبت کی برکت سے محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی بھی اکثر قبلہ رُو بیٹھا کرتے تھے چنانچہ مبلغِ دعوتِ اسلامی ابو رجب محمد آصف عطاری مدنی کا بیان ہے کہ

www.dawateislami.net

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی تحریری کام کے سلسلے میں المدینۃ العلمیۃ تشریف لاتے تو قبلہ رُخ بیٹھنے کی کوشش فرماتے، جب کبھی ان کے ساتھ کھانا کھانے کا موقع ملا تب بھی اکثر قبلہ رُخ بیٹھا کرتے تھے۔اسی طرح دعوتِ اسلامی کی مجلس لنگر رسائل کے ذمہ دار اسلامی بھائی محمد عرفان عطاری کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی کا یہ انداز دیکھا کہ کھانے کے لئے دستر خوان قبلہ رُو نہیں تھا آپ نے ترغیباً فرمایا کہ اس کو گھما کر قبلے کی سَمت کر لیجئے اور ہمیں یہ ذہن دیا کہ قبلہ رُو بیٹھنا چاہئے اور مَدَنی انعامات پر عمل کے حوالے سے ترغیب دلائی۔

اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ ان کے دَرَجات بُلند فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٣٤) محبوبِ عطّار کی اشک باریاں

(مع نگرانِ شوریٰ کے تأثرات)

مبلغِ دعوتِ اسلامی، نگرانِ مرکزی مجلسِ شوریٰ، حضرت مولانا حاجی ابوحامد، محمد عمران عطاری مدظلہ العالی کا بیان ہے کہ محبوبِ عطّار علیہ رحمۃُ اللّٰہ الغفّار رَقِیْقُ الْقَلب تھے، میں نے ان کو کئی مرتبہ روتے دیکھا ہے، جب قرآنِ پاک کی تلاوت اور اس کا ترجَمہ وتفسیر بیان ہوتا تو بسا اوقات ان کے آنسو نکل آتے تھے، جب کبھی خوفِ خدا اور قبر وآخرت کی ہولناکیوں کا تذکرہ ہوتا تو میں نے ایک نہیں کئی مرتبہ دیکھا ہے کہ یہ

www.dawateislami.net

ایسے روتے تھے کہ ان کے آنسو ٹَپ ٹَپ گرتے تھے۔ اسی طرح نعت خوانی میں بھی ان کو روتے دیکھا ہے۔ نگرانِ شوریٰ مزید فرماتے ہیں: مجھ سے بارہا وہ اس طرح کے مدنی پھولوں کا مطالبہ کرتے جس سے رِقّت، سوز اور عمل کا جذبہ بڑھے نیز باعمل رہتے ہوئے **مدنی کام** کرنے والی باتوں پر بے حد حوصلہ افزائی فرماتے۔ مجھے حاجی زم زم علیہ رَحمۃُ اللّٰہ الاکرم کا **تعارف** اس وقت ہوا تھا جب میں ایک **ذیلی نگران** تھا۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے ایک اسلامی بھائی کا نام لے کر **تعارف** کروایا اور کچھ اس طرح فرمایا کہ یہ آپ کے علاقے میں آ کر مدنی انعامات کی ترغیب دلائیں گے۔ حاجی زم زم باب المدینہ بابری چوک جہانگیر روڈ پر واقع کنزالایمان مسجد میں بیان کے لئے تشریف لائے اور ہم بھی اپنے **ذیلی حلقے** (اولین مدنی مرکز دعوتِ اسلامی گلزارِ حبیب مسجد) سے قافلہ لے کر پہنچے۔ اس بیان میں وہ عمل کا جذبہ ابھارنے اور **مدنی انعامات** پر عمل کرنے کی ترغیب دلا رہے تھے۔ یہ ان کا پہلا تعارف تھا۔ پھر کبھی کبھی ان کا ذکرِ خیر سنتے رہتے اور اس طرح کچھ قربت بھی ہوتی چلی گئی اور آخرِ کار مرکزی مجلسِ شوریٰ میں ان کی رُکنیت ہمارے لئے ایک بہت بڑی نعمت ثابت ہوئی۔ یہ اپنے عمل کے ذریعے ہم سب کو **مدنی انعامات** پر عمل کی ترغیب دلاتے تھے۔ ہر ماہ کے اِبتدائی دنوں میں (جبکہ شوریٰ کا مشورہ ہوتا) اپنی جیب سے تمام اراکینِ شوریٰ میں **قفلِ مدینہ پیڈ** اور **مدنی انعامات** کا رسالہ تقسیم فرماتے تھے۔ **نمازِ باجماعت** کا اہتمام مع سنت قبلیہ کا جذبہ دیدنی تھا، میرا حُسنِ ظن

www.dawateislami.net

ہے کہ یہ اکثر اوقات **باوضو** رہتے تھے۔ ان کے مزاج میں چڑ چڑا پن، طنز، تنقید، جھاڑنا کبھی نہ دیکھا۔مسکراہٹ اور حوصلہ افزائی میں بڑی فراخی فرماتے تھے، گویا ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ بڑی نرمی کے ساتھ اپنا موقف بیان فرماتے ،طویل دورانیہ خاموش رہتے ،ان کے ساتھ رہنے والا اُکتاہٹ کا شکار نہ ہوتا تھا،اس کے علاوہ بھی بہت ساری خصوصیات کے حامل تھے۔ان کا جانا دعوتِ اسلامی سمیت مجھ گناہ گار کے لئے بھی بہت بڑا نقصان ہے۔**اللہ** عَزَّوَجَلَّ انہیں بے حساب بخشے اور ہمیں ان کا نِعَمَ الْبَدَل عطا فرمائے۔**اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خوفِ خدا سے رونے کی فضیلت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مرحوم حاجی زم زم رضا کی گریہ وزاری بارگاہِ ربِّ باری عَزَّوَجَلَّ میں قبول ہوگئی تو ان کا بیڑا پار ہوگا کیونکہ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جس مُؤمن کی آنکھوں سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے آنسو نکلتے ہیں اگرچہ مکّھی کے سر کے برابر ہوں، پھر وہ آنسو اُس کے چہرے کے ظاہری حصّے کو پہنچیں تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے جہنّم پر حرام کر دیتا ہے۔ (شُعَبُ الْاِیمان، ١/٤٩١،الحدیث ٨٠٢)

ایک مرتبہ سرورِ کونین، رحمتِ دارین، نانائے حَسَنَین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **خُطبہ** دیا تو حاضرین میں سے **ایک شخص رو پڑا**۔ یہ دیکھ کر آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اگر آج تمہارے درمیان وہ تمام مؤمن موجود ہوتے جن کے گناہ

www.dawateislami.net

پہاڑوں کے برابر ہیں تو انہیں اس ایک شخص کے رونے کی وجہ سے بخش دیا جاتا کیونکہ فرشتے بھی اس کے ساتھ رو رہے تھے اور دُعا کر رہے تھے: اَللّٰھُمَّ شَفِّعِ الْبَکَّائِیْنَ فِیْمَنْ لَّمْ یَبْکِ یعنی اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! نہ رونے والوں کے حق میں رونے والوں کی شَفاعت قَبول فرما۔

(شُعَبُ الْاِیمان،۱/۴۹۴،الحدیث ۸۱۰)

مِرے اَشک بہتے رہیں کاش ہر دَم ترے خوف سے یاخدا یاالٰہی
ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ میں تھرتھر رہوں کانپتا یاالٰہی (وسائلِ بخشش ص۷۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۳۵ اسلامی بھائی کی نیند میں خلل نہ پڑے

محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری حُقُوقُ الْعِباد کے حوالے سے بے حد حُسّاس تھے، چنانچہ باب المدینہ (کراچی) میں مُقیم مبلغ دعوتِ اسلامی حاجی فیاض عطاری کا بیان ہے کہ ہم ایک مرتبہ **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کی عِیادت کے لئے نمازِ فجر کے بعد فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی کے مُسْتَشْفٰی میں پہنچے تو ہمیں اشاروں سے تاکید کی کہ آواز بلند نہ کیجئے گا تاکہ سامنے سوئے ہوئے اسلامی بھائی کی نیند میں خلل نہ پڑے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(٣٦) پاؤں پکڑ کر مُعافی مانگی

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، ابو الْقافِلہ سید محمد لقمان عطاری مدظلہ العالی کا کچھ یوں بیان ہے: ایک اسلامی بھائی نے مجھے بتایا کہ ایک مرتبہ محبوبِ عطار **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کا پاؤں میرے پاؤں پر آ گیا، میں نے ذرا بھی بُرا محسوس نہیں کیا تھا مگر یہ حقوق العباد کے بارے میں اتنے حسّاس تھے کہ فوراً آگے بڑھے اور میرے پاؤں پکڑ کر مجھ سے معافی مانگنے لگے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو** ۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٣٧) شکر رَنجی کے بعد معذِرت کی

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے ایک ذمّے دار اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ 10 جون 2012 کو میری **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری سے کسی کام کے سلسلے میں فون پر بات ہوئی، دورانِ گفتگو تھوڑی سی شکر رنجی ہوگئی تو کچھ ہی دیر بعد ان کا فون دوبارہ تشریف لایا اور بڑی عاجزی کے ساتھ معذرت طلب کرنے لگے کہ میری کسی بات سے آپ کا دل دکھ گیا ہو تو مجھے مُعاف کر دیجئے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے**

www.dawateislami.net

حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۳۸ مُعافی کے لئے سِفارش کروائی

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکن شوریٰ، ابو بلال محمد رفیع عطاری مدظلہ العالی کا بیان ہے: **حاجی زم زم رضا** عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے وِصال سے کچھ عرصہ پہلے سردار آباد (فیصل آباد) میں خصوصی اسلامی بھائیوں کا تربیتی اجتماع ہوا، جس کے اَخراجات کے حوالے سے کچھ تنظیمی مسائل تھے۔ اس سلسلے میں **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری نے مجھے فون کیا، میں نے کچھ اِشکالات بیان کئے اور ان کا حکم تسلیم کرلیا۔ یہ سمجھے شاید میں نے ان کی بات نہیں مانی اور انہوں نے دوبارہ فون کیا مگر میں نے مصروفیت کی وجہ سے فون کاٹ دیا۔ کچھ دیر بعد شہزادہ عطّار، حضرت مولانا الحاج ابو اُسید عبید رضا عطّاری المدنی مدظلہ العالی کا فون تشریف لایا تو انہوں نے کچھ یوں فرمایا کہ "زم زم بھائی سخت پریشان ہیں کہ آپ ان سے ناراض ہیں، انہوں نے مجھ سے سفارش کرنے کے لئے کہا ہے کہ آپ انہیں معاف کردیں"، پھر حضرت مولانا عبید رضا مَدَنی مدظلہ العالی نے **حاجی زم زم رضا** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کو فون دے دیا تو انہوں نے خود بھی مُعافی مانگی، میں نے اُسی وَقت وضاحت کردی کہ "حضور! میں آپ سے ہرگز ناراض نہیں ہوا محض مصروفیت کی وجہ سے آپ کا فون رِسیو نہیں کرسکا تھا۔" اس واقعہ سے ان کی عاجزی اور **ایذائے مُسلم** سے بچنے کے بارے میں ان کے ذِہن کا پتا چلتا ہے۔

www.dawateislami.net

۳۹ مسجِد کا ادب

مدینۃ الاولیاء احمد آباد (الھند) کے اسلامی بھائی محمد امتیاز عطاری کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ جب حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری احمد آباد مَدَنی انعامات کے حوالے سے ہماری تربیّت کے لئے تشریف لائے تھے تو ہم نے ان سے ایک بات یہ بھی سیکھی کہ جب آپ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ مسجد میں نماز ادا کرتے تو تازہ وضو کرنے کی صورت میں اپنی کتھئی چادر اس جگہ رکھتے جہاں سجدے میں داڑھی آتی ہے اور فرماتے کہ وضو کے بعد ہاتھ منہ صاف کرنے کے بعد بھی بعض اوقات داڑھی سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہیں جبکہ فرشِ مسجد پر وضو کے قطرے ٹپکانا مکروہِ تحریمی ہے، اب اگر وضو کے قطرے دورانِ نماز چادر پر گریں گے تو مسجد کا ادب برقرار رہے گا۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمارے حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کے صدقے ہماری بھی مغفِرت فرمائے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

٤٠ نیلے رنگ کا لوٹا استِعمال نہیں کرتے تھے

ایک مَدَنی اسلامی بھائی ابو واصف عطّاری کا بیان ہے کہ میں نے اپنے مکتب کے استنجا خانے کے لئے بازار سے بڑے سائز کا لوٹا منگوایا تو سمجھانے کے باوُجود لانے والا نیلے رنگ کا لوٹا لے آیا اور بتایا کہ اس سائز میں صِرْف یہی رنگ

www.dawateislami.net

موجود تھا، بہر حال مجبوراً ہم نے وہ لوٹا استِعمال کرنا شروع کردیا، سُرخ رنگ کا ایک چھوٹا لوٹا بھی استنجا خانے میں موجود تھا، جب **حاجی زم زم رضا** عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری ہمارے مکتب میں تشریف لاتے اور ضرورتاً استنجا خانے میں جاتے تو مجھے قرائن سے اندازہ ہوجاتا تھا کہ آپ سُرخ رنگ کا لوٹا استعمال کیا کرتے اور **غالباً غوث پاک** رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ **کے مزار شریف کے گنبد کے نیلے رنگ کی نسبت کی وجہ سے نیلا لوٹا استعمال نہیں کرتے تھے**، لیکن چونکہ استعمال کرنا ناجائز نہیں اس لئے کبھی مجھ سے اس کا اظہار نہیں کیا اور نہ ہی نیلے رنگ کا لوٹا استعمال کرنے سے منع کیا۔

ع ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٤١) مَدَنی انعامات کے تاجدار کی عاجِزی

مرکز الاولیاء (لاہور) کے اسلامی بھائی نے بتایا کہ تقریباً چار یا پانچ سال پہلے ایک مرتبہ ہم **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے درِ دولت کے باہَر گلی میں کھڑے تھے کہ **حاجی زم زم رضا عطاری** علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری تشریف لائے تو میں نے عقیدت سے آگے بڑھ کر ان کے ہاتھ چوم لئے۔ انہوں نے عاجزی کرتے ہوئے

www.dawateislami.net

بڑی پیاری بات ارشاد فرمائی کہ پیارے بھائی! آپ کی عقیدت کا مرکز آپ کا پیر ہونا چاہیے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مرحوم کی تُربت پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٤٢) حافِظِ قرآن کی تعظیم

زَم زَم نگر حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی حافظ محمد ارسلان عطاری کا بیان ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الباری کے ساتھ تین دن کے مَدَنی قافلے میں ٹنڈو جام (باب الاسلام سندھ) کے سفر کی سعادت ملی۔ نمازِ عشاء کے بعد جب وقفۂ آرام ہوا تو میں آرام کے لئے جس جگہ لیٹا اس طرف حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الباری کے قدم تھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے مجھے بڑی محبت سے فرمایا: آپ حافظِ قرآن ہیں اور مجھے یہ گوارہ نہیں کہ حافظِ قرآن کی طرف پاؤں کر کے آرام کروں۔ میں نے عرض کی: حضور! کوئی بات نہیں، آپ جیسی شخصیت کے قدموں کی سیدھ میں لیٹنا میرے لئے سعادت ہے، مگر ان کے شفقت بھرے اِصرار پر میں وہاں سے تھوڑی دُور جا کر لیٹ گیا، اس پر حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الباری مسکرائے اور مجھے کہا: ''جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا (یعنی اللہ تعالٰی آپ کو جزائے خیر دے)''

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب

www.dawateislami.net

مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۴۳) صبر ورِضا کا پیکر

حاجی ابوجُنید زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے بچوں کی امی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ مرحوم چند سالوں سے پِتّا، پتھری اور السر وغیرہ کے اَمراض میں مبتلا رہے، اس دوران ان کا آپریشن بھی ہوا لیکن اس مرتبہ مرض (یعنی مرض الموت) میں بہت تکلیف تھی، خون کی اُلٹیاں اس قدر ہوتی تھیں کہ دیکھی نہ جاتی تھیں، تکلیف سے ان کے جسم سے اس قدر پسینہ نکلتا کہ لگتا جسم پر پانی ڈالا گیا ہے **مگر صَبْر** کا یہ عالَم تھا کہ فرماتے: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے امتحان ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سب بہتر ہوجائے گا۔''

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۴۴) میں نے انھیں صابِر پایا

زم زم نگر حیدر آباد کے اسلامی بھائی محمد ساجد عطّاری کا بیان ہے کہ دورانِ علالت مجھے بھی کچھ عرصہ حاجی زم زم کے ساتھ دیکھ بھال اور خدمت کے لئے رہنے کی سعادت ملی، عُموماً جب کسی مریض کو زیادہ چُبھن والا انجکشن لگایا جاتا ہے تو وہ کراہتا ہے لیکن حاجی زم زم رضا عطاری پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی کروڑوں رحمتیں ہوں کہ آپ کے

www.dawateislami.net

دونوں ہاتھوں پر کثرت سے انجکشن لگتے تھے لیکن آپ نے کبھی تکلیف کا اظہار نہیں کیا، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ! ان کو بہت صابر پایا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۴۵) مایوسی کے الفاظ نہیں بولتے تھے

رکنِ شوریٰ حاجی ابو رضا محمد علی عطاری مدظلہ العالی کا بیان کچھ یوں ہے کہ ان کی طبیعت شدید علیل رہی، پے در پے آپریشن ہوئے، کئی بار انتہائی نگہداشت کے وارڈ (I.C.U) میں منتقل کیا گیا، گویا کئی مرتبہ موت کے منہ سے واپس آئے، لیکن کبھی بھی ان کے منہ سے مایوسی کے اس طرح کے الفاظ نہیں سُنے کہ میں اب زندہ نہیں رہ سکوں گا بلکہ ڈھارس بندھاتے کہ **اللّٰہ** بہتر کرے گا۔ کبھی اپنی تکلیف کا بلاضرورت اظہار کر کے لوگوں کی ہمدردیاں سمیٹنے کی کوشش نہیں کرتے تھے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

صبر کرنا چاہئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی کوئی تکلیف آئے صبر و ہمت کا مظاہرہ

www.dawateislami.net

کرنا چاہیے، بِلا ضَرورت کسی پر اس کا اظہار بھی نہ کیا جائے کہ کہیں شِکوے کی آفت میں نہ جا پڑے اور آتا ثواب ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ بعض اوقات تھوڑی سی پریشانی یا بیماری بھی بَہُت بڑا ثواب دلا دیتی ہے۔ چنانچہ حضرت بُرَیدہ اَسلمی رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیِّدُ الْمُبلِّغین، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کو فرماتے ہوئے سنا: ''مسلمان کو جو مصیبت پہنچتی ہے حتی کہ کانٹا بھی چُبھے تو اس کی وجہ سے یا تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا کوئی ایسا گناہ مٹا دیتا ہے جس کا مٹانا اسی مصیبت پر موقوف تھا یا اسے کوئی بزرگی عنایت فرماتا ہے کہ بندہ اس مصیبت کے علاوہ کسی اور ذریعے سے اس تک نہ پہنچ پاتا۔''

(موسوعة للامام ابن ابی الدنیا،کتاب المرض والکفارات ٤/ ٢٩٣،الحدیث٢٤٢)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مصیبت کی حکمت

حضورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: بندے کے لئے علمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں جب کوئی مرتبۂ کمال مقدر ہوتا ہے اور اپنے عمل سے اس مرتبے کو نہیں پہنچتا تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے جسم یا مال یا اولاد پر مصیبت ڈالتا ہے پھر اس پر صبر عطا فرماتا ہے یہاں تک اسے اس مرتبے تک پہنچا دیتا ہے جو اس کے لئے علمِ الٰہی میں مقدر ہو چکا ہے۔

(سنن ابی داوٗد،کتاب الجنائز،باب الامراض..الخ،٣/ ٢٤٦، الحدیث ٣٠٩٠)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿۴۵﴾ پریشان نہ ہونے دیا

مرکز الاولیاء (لاہور) کے اسلامی بھائی محمد احتشام کا بیان ہے کہ ہماری رَمَضان المبارک میں حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کی عیادت کیلئے حاضری ہوئی تھی۔ آپ شدید تکلیف میں تھے، ٹھیک سے بیٹھ یا لیٹ بھی نہیں پا رہے تھے۔ اتنے میں آپ کے گھر سے فون آ گیا۔ آپ نے سنبھل کر اپنے گھر والوں سے بہت اطمینان سے بات کی اور انہیں تسلی دی۔ بعد میں ہم سے فرمانے لگے کہ میں اگر اپنے گھر والوں سے اس طرح بات نہ کروں تو وہ مزید پریشان ہو جائیں گے۔ پھر ہمیں قفلِ مدینہ لگانے اور لکھ کر گفتگو کرنے کے حوالے سے مَدَنی پھول ارشاد فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿۴۶﴾ بیماری میں بھی خوش اخلاق رہے

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمۃُ اللّٰہِ الباری کے بچوں کی امی کا بیان ہے کہ بیماری میں بسا اوقات انسان میں چڑ چڑا پن آ جاتا ہے مگر شدید تکلیف میں بھی ان کے مزاج میں ذرا بھی چڑ چڑا پن دکھائی نہیں دیتا تھا۔ اَسپتال کے عملے والوں سے بھی مسکرا مسکرا کر بات کرتے تھے اور بارہا ان سے کہتے: آپ میرا بہُت خیال رکھتے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

مُسکرا کر بات کرنا سنّت ہے

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ 74 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**حُسنِ اَخلاق**'' صَفْحہ 15 پر ہے: حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ دَرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرتِ سیِّدُنا ابودَرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مُتَعلِّق فرماتی ہیں کہ وہ ہر بات **مُسکرا** کر کیا کرتے، جب میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو اُنہوں نے جواب دیا: ''میں نے حُسنِ اخلاق کے پیکر، ملنساروں کے رہبر، غمزدوں کے یاوَر، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم دَورانِ گفتگو **مسکراتے** رہتے تھے۔'' (مکارِمُ الاخلاق للطّبَرانی ص۳۱۹ رقم ۲۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٤٧) نومسلِم پر انفرادی کوشش

مصطفٰی آباد (رائے ونڈ، پاکستان) کے اسلامی بھائی عبدُالرَّءُوف عطاری کا بیان ہے کہ تقریباً دو سال قبل (غالباً ۱۴۳۱ھ میں) میں نے اسلام قبول کیا اور عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں خودکو 12 ماہ کے مَدَنی قافلے میں سفر کے لئے پیش کردیا۔ قبولِ اسلام کے بعد مجھے بہت سی آزمائشیں پیش آئیں جن سے میرے قدم ڈگمگا جاتے لیکن حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری میرے بہت بڑے مُحسِن ہیں انہوں نے مجھے خوب شفقتوں سے نوازا اور کسی قسم کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ جب بھی میں ڈگمگانے لگتا تو مجھے ان کی نصیحتیں یاد آجاتیں۔ جب کبھی

www.dawateislami.net

میں حالات سے تنگ آکر مَدَنی انعامات کے تاجدار علیہ رحمۃُ اللہ الغفّار کو اپنی پریشانی سے آگاہ کرتا کہ مجھے اس طرح کے خیالات آتے ہیں کہ واپس پرانے مذہب پر لوٹ جاؤ تو وہ مجھے سمجھاتے : یہ شیطان کے وَسْوَسے ہیں جو آپ کا ایمان چھیننے کی کوشش کررہا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ان کی انفرادی کوششوں سے اب تک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوں ۔ مجھے سب سے بڑی سعادت یہ ملی کہ جن دنوں حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے مُستشفٰی (شفاخانے) میں داخل تھے تو مجھے ان کے قریب رہنے اوران کی خدمت کرنے کا موقع ملا۔ میں نے دیکھا کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کو اس قدر تکلیف ہوتی کہ میں کانپ اٹھتا مگر انھوں نے کبھی اُف تک نہیں کی ۔ جب کبھی ان کی طبیعت سنبھلتی تو مجھے اپنے پاس بٹھالیتے اور دینِ اسلام کے بارے میں اچھّی اچھی باتیں بتاتے کہ ''دیکھو! چودہ سوسالہ تاریخ میں بزرگانِ دین نے راہِ خدا میں کیسی کیسی تکالیف برداشت کیں، بعضوں نے تو اپنا گھر بار مال دولت سب کچھ چھوڑا ہے ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! آپ نے اسلام قَبول کیا ہے اوراس کی وجہ سے آپکے گھر والوں نے آپ کو چھوڑ دیا ہے تو آپ کے پیر **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے آپ کو سنبھال لیا ہے اور یہ سب سے بڑی سعادت ہے اور یہ بھی خوش نصیبی ہے کہ آپ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہیں، اللّٰہ تعالیٰ سے ہر وَقْت اپنے ایمان کی حفاظت کے لئے دعا کرتے رہا کریں اور اپنے پیارے مُرشِد سے اپنے آپ کو

www.dawateislami.net

وابستہ رکھیں۔‘‘میں ان سے بڑا متاثّر ہوتا کہ یہ اتنی شدید تکلیف میں بھی مجھ پر انفرادی کوشش کررہے ہیں اور دینِ اسلام پر قائم رہنے کی تاکید فرمارہے ہیں۔میری محرومی کہ میں ان کا آخری دیدار نہیں کرسکا،ان کے وِصال سے تین چار دن پہلے پنجاب چلا گیا تھا۔وہاں جب مجھے یہ پتا چلا کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری انتقال کر گئے ہیں تو صدمے سے چُور چُور ہوگیا کہ یہی تو تھے جو مجھے اس مَدَنی ماحول پر قائم رکھنے کے لئے فون پر رابطہ رکھتے اور ان کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی کہ یہ اسلامی بھائی کہیں بھٹک نہ جائے۔میں نے جو آزمائشیں سہیں ان کو دور کرنے میں حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کا ہاتھ ہے۔میں اپنے مسلمان ہونے کا سارا ثواب حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کو پیش کرتا ہوں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے یہ نیت بھی کی ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی ساری زندگی دعوتِ اسلامی کے نام کردوں گا،میرا جینا مرنا اسی مدنی ماحول میں ہوگا۔اللّٰہ تعالیٰ مجھے ایمان پر استقامت عطا فرمائے اور مرتے وَقت کلمہ نصیب فرمائے۔اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(٤٨) محبوبِ عطّار علیہ رحمۃُ اللّٰہ الغفّار کا تعزیت کا انداز

جب مسلمان کسی طرح کی بھی پریشانی سے دوچار ہوجائے تو اُس کی دلجوئی کرنا اسے تسلی دینا بہُت بڑے ثواب کا کام ہے چُنانچِہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر،نبیوں کے

www.dawateislami.net

تاجور، رسولِ انور، مَحبوبِ رَبِّ اکبر صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اِرشادِ رُوح پَروَر ہے: جو کسی غمزدہ شخص سے تعزیت کرے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے تقوٰی کا لباس پہنائے گا اور رُوحوں کے درمیان اس کی رُوح پر رحمت فرمائے گا اور جو کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کریگا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے جنّت کے جوڑوں میں سے دوایسے جوڑے پہنائے گا جن کی قیمت (ساری) دنیا بھی نہیں ہوسکتی۔ (المعجم الاوسط، ٦/٤٢٩، الحدیث: ٩٢٩٢) **مَدَنی انعامات** کے تاجدار، محبوبِ عطّار علیہ رحمۃُ اللّٰہ الغفّار دُکھی اورغمزدہ اسلامی بھائیوں کی اکثر دلجوئی کیا کرتے اور انہیں مَدَنی کام کرنے کی ترغیب بھی دیتے تھے، چنانچہ ایک اسلامی بھائی کے والِد صاحب کے انتِقال پر بذریعۂ فون تعزیت کرتے ہوئے کچھ یوں فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کے والد کی مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو جنّتُ البقیع میں منتقل فرمائے، آپ سب کو، ان کے لواحقین کو صَدَقہ جاریہ بننے کی توفیق عطا فرمائے، نیک اولاد صدقۂ جاریہ ہے، اب یہ (یعنی فوت ہونے والے) منتظر ہوتے ہیں کہ اولاد کی طرف سے کیا کیا ان کو ثواب پہنچتا ہے! اب آپ کو چاہئے کہ ہر گناہ سے بچتے ہوئے خوب خوب نیکیاں کیجئے پھر اپنے مرحوم ابو کو ان کا ثواب اِیصال کردیجئے۔ ابھی اسی جمعہ تین دن کا مَدَنی قافلہ بھی سفر کررہا ہے جس میں میں بھی شامل ہوں اِنْ شَآءَ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ، ابو کے اِیصالِ ثواب کے لیے تین دن آپ بھی مَدَنی قافلے میں سفر کیجئے، مرحوم نے آپ کو پالا پوسا، آپ کے لیے دُنیاوی طور پر کیا کیا ذرائع کرکے گئے، ان کے اِیصالِ ثواب کے لیے اگر آپ اسی جمعے کو ہمارے ساتھ سفر کرلیں تو مدینہ مدینہ، ہمّت کیجئے

www.dawateislami.net

اور جمعہ، ہفتہ اور اتوار تین دن کے لیے اپنا نام لکھوا دیجئے !(اسلامی بھائی کے نام لکھوانے پر فرمایا:)مَاشَاءَ اللّٰہ! اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ ایک بہت پیارا انداز ہے کہ غم خواری، تعزیت اور ساتھ ہی دعوت اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں سفر کی رغبت دلانا، **اللّٰہ** کرے کہ ہمیں بھی یہ انداز نصیب ہو جائے۔**اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿۴۹﴾ حاجی زم زم ہمارے گھر تشریف لے آئے

زم زم نگر حیدر آباد کے علاقے لطیف آباد کے اسلامی بھائی سیِّد راشد حُسین عطاری کا بیان اپنے الفاظ و انداز میں عرض کرتا ہوں کہ ہماری والدہ جو کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھیں، ان کا 17 مئی 2011ء کی رات انتقال ہوا۔ ہوا یوں کہ علاقے کا کوئی ذمّہ دار میری امّی کے جنازے میں نہ آسکا، اس پر چھوٹے بھائی جو کہ مدنی انعامات کا ذمہ دار بھی ہے، کا دل بہت دُکھا۔ نہ جانے کیسے حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کو اس بات کا پتا چل گیا اور وہ دیگر بڑے بڑے ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کے ہمراہ **تعزیت** کے لئے ہمارے گھر تشریف لے آئے۔ ان کی آمد پر نہ صرف میرے بھائی کو تسلی ملی بلکہ بقیہ گھر والوں کو بھی قلبی اِطمینان نصیب ہوا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب

www.dawateislami.net

مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۵۰) ہاتھ کی سُوجن جاتی رہی

جامشورو (بابُ الاسلام سندھ) میں دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار اسلامی بھائی محمد اویس عطاری کا بیان اپنے انداز و الفاظ میں عرض کرتا ہوں کہ اس وقت مجھے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے شاید دو ہفتے ہوئے ہوں گے جب میں نے 26 گھنٹے کے لئے ہونے والے مَدَنی انعامات کے تربیتی اجتماع میں شریک ہونے کی سعادت پائی۔ اس اجتماع میں **مَدَنی انعامات** کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی اور دیگر مبلغین دعوتِ اسلامی ہماری تربیت فرمارہے تھے۔ نمازِ عصر کے بعد جب **حاجی** زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی فنائے مسجد میں آئے تو ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر انہیں اپنا ہاتھ دکھایا اور عرض کی کہ بھاری سامان گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ پر چوٹ آئی ہے اور اس کی سُوجن نہیں جارہی جس کی وجہ سے میں اپنی ملازمت پر نہیں جاسکتا اور میری تنخواہ بھی کٹ رہی ہے ! آپ اس پر دَم کردیجئے۔ **حاجی** زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے اس کے ہاتھ پر دَم کردیا۔ جب مغرب کا وقت ہوا تو وضو خانے میں وہی اسلامی بھائی میرے برابر آبیٹھے اور اسی ہاتھ سے ٹونٹی کھولی، میں نے حیرت سے پوچھا کہ کچھ دیر پہلے تو آپ کہہ رہے تھے کہ **میں اس سے کوئی کام نہیں کر پاتا!** تو انہوں نے فرمایا: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ! حاجی زم

www.dawateislami.net

زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کے دَم کرنے کی برکت سے میرے ہاتھ کی سُوجن بہت کم ہوگئی ہے اوراس نے کام کرنا بھی شروع کردیا ہے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۵۱) بغیر آپریشن شِفا مل گئی

وکیلوں اور ججوں میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرنے کے لئے بنائی گئی ''**مجلسِ وُکَلا**'' فاروق نگر (لاڑکانہ باب الاسلام پاکستان) کے رُکن عبدالواحد عطاری کا بیان کچھ یوں ہے کہ میرا ڈیڑھ سالہ بیٹا 13 مئی 2012 کو گرمی کی شدت کی وجہ سے شدید بیمار ہوگیا، اس کے پھیپھڑوں میں پانی بھر گیا تھا جس کی وجہ سے اَسپتال میں داخل کروانا پڑا جہاں وہ 14 دن زیرِ علاج رہا مگر حالت مزید خراب ہوگئی۔ چنانچہ 27 مئی 2012 کو ہم اسے بابُ المدینہ کراچی کے ایک اچھے اَسپتال میں لے گئے جہاں وہ مزید 15 دن زیرِ علاج رہا۔ بالآخر ڈاکٹروں نے کہا کہ بچّے کے پھیپھڑوں کا بڑا آپریشن ہوگا۔ یہ سن کر ہم بہت پریشان ہوئے، انہی دنوں محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری میرے بیٹے کی عیادت کرنے کے لئے اَسپتال تشریف لائے۔ دعا کرنے کے بعد میرے بیٹے کو دَم کیا اور مجھے تسلّی دی کہ ہمّت رکھئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دواؤں سے ہی فائدہ ہوجائے گا، آپریشن نہیں

www.dawateislami.net

کرنا پڑے گا۔ دوسرے دن آپریشن سے پہلے ڈاکٹر نے جو ٹیسٹ کروائے اُن کی رپورٹ دیکھ کر حیران رہ گئے اور کہنے لگے کہ اب آپریشن کی ضرورت نہیں بچہ دواؤں سے ہی صحّت یاب ہوجائے گا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! میرا بیٹا دواؤں اور حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کی دعاؤں کی بَرَکت سے صحّت یاب ہوگیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعائے معروف کَرخی کی برکت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللّٰہ کے نیک بندوں کی دعائیں مل جائیں تو انسان کا بیڑا پار ہوجاتا ہے، چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا ابوسلیمان رُوْمی علیہ رحمۃ اللّٰہ القوی سے منقول ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرتِ سیِّدُنا خلیل صیّاد علیہ رحمۃ اللّٰہ الجواد کو یہ کہتے ہوئے سنا: ایک مرتبہ میرا بیٹا شہر سے باہر کھیتوں کی طرف گیا اور گم ہوگیا، خوب ڈھونڈا لیکن کہیں نہ ملا، بیٹے کی جدائی پر اس کی ماں غم سے نڈھال ہوگئی۔ میں حضرت سیِّدُنا مَعْرُوف کَرْخی علیہ رحمۃ اللّٰہ القوی کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: اے ابو محفوظ رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ! میرا بیٹا لاپتہ ہوگیا ہے۔ اس کی والدہ بیٹے کی جدائی میں غم سے ہلکان ہوئی جارہی ہے۔ آپ رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ نے فرمایا: اب تم کیا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: حضور! دعا فرمائیں کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے بیٹے کو ہم سے ملوادے۔ یہ سن کر ولیِ کامل، مقبولِ بارگاہِ خداوندی، حضرت سیِّدُنا مَعْرُوف کَرْخی علیہ رحمۃ اللّٰہ القوی نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور اس طرح التجا کی: ''اے میرے پروردگار

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ ! بے شک تمام آسمان تیرے ہیں، زمین تیری ہے اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے سب کا مالک وخالق تو ہی ہے۔ میرے مالک! ان کا بچہ انہیں لوٹا دے۔'' حضرت سیِّدُ نا خلیل صیّاد علیہ رحمۃ اللہ الجواد کہتے ہیں: پھر میں آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی اجازت سے شہر کے دروازے پر آیا تو اپنے بیٹے کو وہاں موجود پایا اس کا سانس پھول رہا تھا۔ میں نے جب اپنے بیٹے کو دیکھا تو فرطِ محبت سے پکارا: اے محمد! اے میرے بیٹے! میری آواز سن کر وہ میری طرف لپکا۔ میں نے اسے سینے سے لگا کر پوچھا: میرے لختِ جگر تم کہاں تھے؟ کہا: ابا جان میں گندم کے کھیتوں میں مارا مارا پھر رہا تھا کہ اچانک یہاں پہنچ گیا۔ میں اپنے بچے کو لے کر خوشی خوشی گھر کی طرف چل دیا۔ یہ حضرت سیِّدُ نا مَعْرُوف کَرْخی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی دعا کی برکت تھی کہ مجھے میرا بیٹا مل گیا۔

(عیون الحکایات، الحکایۃ الحادیۃ عشرۃ بعد الثلاثمائۃ، ص٢٧٨ ماخوذاً)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ نیک لوگوں کی دعاؤں سے مصیبتیں کیسے ٹلتی اور غم دور ہوتے ہیں۔ **اللہ** کریم اپنے بندوں پر ہر آن کرم کی بارش برسا رہا ہے جو چاہے اس بارانِ رحمت میں نہا لے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنے اولیاء کرام کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی برکت سے ہمارے مصائب

www.dawateislami.net

وآلام دُور فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ؎

دعائے ولی میں یہ تاثیر دیکھی   بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مال سے بے رغبتی

رکنِ شوریٰ حاجی ابو رضا محمد علی عطاری مدظلہ العالی کا بیان کچھ یوں ہے: حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے حُسنِ اَخلاق کی بدولت کیا غریب کیا امیر سبھی ان کے گرویدہ تھے، بڑے بڑے سیٹھ ان سے رابطے میں رہتے تھے، یہ ان پر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کیلئے **عطیات** کے تعلُّق سے انفرادی کوشش تو کیا کرتے مگر اپنی ذات کے لئے ''ترکیبیں'' نہ فرماتے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ذاتی سُواری نہیں تھی

انہی رُکنِ شوریٰ کا بیان کچھ یوں ہے: ان کو موٹر سائیکل مکمّل طور پر چلانا نہیں آتی تھی اور نہ ہی کار ڈرائیونگ آتی تھی مگر یہ رِکشے، تانگے اور کسی اسلامی بھائی کے ساتھ موٹر سائیکل پر مختلف عَلاقوں میں مَدَنی کاموں کے لئے جایا کرتے تھے۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کبھی کسی سے بیان وغیرہ کے لئے سُواری کا مطالبہ کیا ہو کہ سُواری بھیجوگے تو آپ کے عَلاقے میں آؤں گا۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ

www.dawateislami.net

الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں

تمہیں سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے دَر سے ہی لَو لگی ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مَدَنی کاموں میں مصروفیت

رکن شوریٰ حاجی محمد علی عطاری مدظلہ العالی کا بیان کچھ یوں ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃ اللّٰہِ الباری دعوتِ اسلامی کے مختلف مَدَنی کاموں میں ازخود مصروف رہا کرتے تھے، کسی کے کہنے یا حوصلہ افزائی کا اِنتظار نہیں کیا کرتے تھے۔ کبھی **مَدَنی مشورے** کے لئے جارہے ہیں تو کبھی **علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت** کے لئے، کبھی کسی مریض کی **عیادت** کرنے یا کبھی میّت کی **تعزیت** کیلئے اس کے گھر جارہے ہیں، تو کبھی کسی کے **جنازے** میں شرکت کے لئے جارہے ہیں، کبھی **جامعۃ المدینہ** فیضانِ مدینہ حیدرآباد میں طلبہ میں بیان کررہے ہیں تو کبھی ان کی تربیت فرما رہے ہیں، انہیں **مَدَنی قافلوں** میں سفر، **مَدَنی انعامات** پر عمل اور دعوتِ اسلامی کے دیگر **مَدَنی کاموں** کا جذبہ دِلا رہے ہیں۔ کبھی **مَدَنی بہاریں** مُرتّب کررہے ہیں تو کبھی کسی موضوع پر کوئی رسالہ لکھ رہے ہیں، پھر اپنے گھر کو بھی وَقت دے رہے ہیں، اپنے بچّوں کی تربیت بھی کررہے ہیں، جب بابُ المدینہ کراچی جاتے تو وہاں بھی **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کے ساتھ

www.dawateislami.net

ساتھ کبھی کسی **مَدَنی مشورے** میں شرکت کر رہے ہیں، کبھی کسی پر **انفرادی کوشش** کر رہے ہیں، کبھی فون پر کسی پریشان حال کی **غم خواری** کر رہے ہیں، کبھی کسی جگہ **بیان** کے لئے جا رہے ہیں، کبھی **سحری اجتماع** میں شریک ہو رہے ہیں، پھر **شہزادۂ عطّار** حضرت مولانا الحاج ابواُسَید عُبید رضا عطاری مَدَنی مدظلہ العالی کی صحبتِ بابرکت بھی پا رہے ہیں، **المدینۃ العلمیۃ** میں تحریری کام کے تعلُّق سے وَقت دے رہے ہیں، الغرض یہ اپنے وَقت کو ضائع نہیں کرتے تھے۔ ان کے وصال کے بعد مختلف اسلامی بھائی مجھے فون کر رہے ہیں، sms کر رہے ہیں کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری ہمیں فُلاں فُلاں کام کے لئے وَقت دیتے تھے، وہ تو دنیا سے رخصت ہو چکے اب آپ وقت دے دیں، میں حیران و پریشان ہوں کہ اتنے سارے کام یہ اکیلے کس طرح کر لیتے تھے! مجھ سے تو اپنے حصّے کے کام بھی مکمّل نہیں ہو پا رہے، اب مزید ان کے حصّے کے کام میں کیونکر کر پاؤں گا! اَللّٰہُ تعالیٰ مجھے ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ بہر حال اَللّٰہُ تعالیٰ نے ان کے وَقت میں ایسی **برکت** عطا فرمائی تھی کہ یہ کم وَقت میں زیادہ کام کر لیا کرتے تھے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

۵۲ اسکول کے اوقات میں رابطہ نہ فرمائیں

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی ایک پرائمری اسکول میں ٹیچر تھے۔ مبلغ دعوت اسلامی و رکن شوریٰ حاجی ابو ماجد محمد شاہد عطاری المدنی مدظلہ العالی کا بیان ہے کہ انہوں نے مجھے اور دیگر کئی اسلامی بھائیوں کو کچھ اس طرح s.m.s کیا: ''آپ مجھ سے اسکول کے اوقات کے علاوہ رابطہ فرمائیں کیونکہ میرا ان سے اِجارہ ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ فون پر میری گفتگو عرف وعادت سے زائد ہو جائے اور آخرت میں میری گرفت ہو جائے۔''

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مرحوم حاجی زم زم رضا عطاری کا یہ خوف بالکل بجا تھا اور ہر ملازِم کو ان کی پیروی کرنی چاہئے۔ اس ضمن میں مدنی التجا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ 22 صفحات پر مشتمل رسالے ''**حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول**'' کا مطالعہ فرمالیجئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۵۳ مَدَنی قافِلے میں سفر کا شوق

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے بچّوں کی امّی کا بیان ہے کہ آپ **مَدَنی قافِلے** میں سفر کا بَہُت شوق رکھتے تھے، آپ اسکول ٹیچر تھے، سالہا سال یہ

www.dawateislami.net

معمول رہا کہ جیسے ہی اسکول میں چُھٹّیاں ہوتیں تو دو ماہ مَدَنی قافِلوں میں سفر کیا کرتے تھے حتّٰی کہ جس سال اپریل میں شادی ہوئی اُس سال بھی (شادی کے ایک ڈیڑھ ماہ بعد) جُون جولائی کی چُھٹّیاں ہوتے ہی مَدَنی قافِلے کے مسافر بن گئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۵۴) زم زم بھائی گِلگِت والے

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکنِ شوریٰ، حاجی ابو رضا محمد علی عطاری مدظلہ العالی کا بیان کچھ یوں ہے کہ گرمیوں کی جون جولائی کی چُھٹّیوں میں یہ چھ یا سات برس تک 63 دن کے **مَدَنی قافلے** میں حیدر آباد سے گِلگت (بلتستان) اوراس کے اطراف کے دشوارگزار پہاڑی عَلاقے میں سفر کرتے رہے ہیں جبکہ ان دنوں وہاں شدید سردی ہوتی تھی، اُس دَوران جیپوں پر خطرناک راستوں سے گزرتے، بعض اوقات ایک عَلاقے سے دوسرے عَلاقے میں پیدل بھی تشریف لے جاتے، اس دَوران پہاڑوں پر چڑھنا پڑتا تو دراز گوشوں (گدھوں) پرزادِ قافِلہ لاد کرخود پیدل چلا کرتے تھے۔ گِلگت کے مَدَنی قافِلوں میں بار بار کے سفر کی وجہ سے یہ "**زم زم بھائی گلگت والے**" مشہور ہو گئے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۵۵) مَدَنی قافِلے میں حاجی زم زم کی مَدَنی بہار

مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطار، مبلّغ دعوتِ اسلامی و رکن شوریٰ حاجی ابوجنید زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے: غالباً 1998ء کا واقِعہ ہے، میری اہلیہ امّید سے تھیں، دن بھی ''پورے'' ہو گئے تھے۔ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ شاید **آپریشن** کرنا پڑیگا۔ تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کا بینَ الاقوامی تین روزہ سنّتوں بھرا اجتماع (صحرائے مدینہ ملتان) قریب تھا۔ اجتماع کے بعد سنّتوں کی تربیت کے 30 دن کے **مَدَنی قافِلے** میں عاشِقانِ رسول کے ہمراہ سفر کی میری نیّت تھی۔ اجتماع کیلئے روانگی کے وَقت، زادِ قافِلہ ساتھ لیکر اسپتال پہنچا، چونکہ خاندان کے دیگر افراد تعاون کیلئے موجود تھے، اہلیہ محترمہ نے اشکبار آنکھوں سے مجھے سنّتوں بھرے اجتماع (مدینۃ الاولیاء ملتان) کیلئے الوَداع کیا۔

میرا ذِہن یہ بنا ہوا تھا کہ اب تو مجھے بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع اور پھر وہاں سے 30 دن کے مَدَنی قافِلے میں ضَرور سفر کرنا ہے کاش! اس کی بَرَکت سے عافیت کے ساتھ وِلادت ہو جائے۔ مجھ غریب کے پاس تو آپریشن کے اَخراجات بھی نہیں تھے! بَہر حال میں مدینۃ الاولیا ملتان شریف حاضِر ہو گیا۔ سنّتوں بھرے اجتماع میں خوب گڑگڑا کر دعائیں مانگیں۔ اجتماع کی اِختِتامی رِقّت انگیز دُعا کے بعد میں نے گھر پر فون کیا تو میری امّی جان نے فرمایا: **مبارک ہو! گزشتہ رات ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ نے بِغیر آپریشن کے تمہیں چاند سی مَدَنی مُنّی عطا**

www.dawateislami.net

فرمائی ہے۔میں نے خوشی سے جُھومتے ہوئے عرض کی: امّی جان! میرے لئے کیا حکم ہے؟ آجاؤں یا 30 دن کیلئے مَدَنی قافِلے کا مسافر بنوں؟ امّی جان نے فرمایا: بیٹا! بے فِکْر ہو کر مَدَنی قافِلے میں سفر کرو۔ اپنی مَدَنی مُنّی کی زیارت کی حسرت دل میں دبائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں 30 دن کے مَدَنی قافِلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ روانہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافِلے میں سفر کی نیّت کی بَرَکت سے میری مُشکِل آسان ہوگئی تھی، مَدَنی قافلوں کی بہاروں کی بَرَکت کے سبب گھر والوں کا بہُت زبردست مَدَنی ذِہن بن گیا، حتّٰی کہ **میرے بچوں کی امّی کا کہنا ہے، جب آپ مَدَنی قافِلے کے مسافِر ہوتے ہیں میں بچّوں سمیت اپنے آپ کو محفوظ تصوُّر کرتی ہوں۔**

زچگی آسان ہو، خوب فیضان ہو غم کے سائے ڈھلیں، قافِلے میں چلو
بیوی بچّے سبھی، خوب پائیں خوشی خیریت سے رہیں، قافِلے میں چلو

(اسلامی بہنوں کی نماز، ص۲۹۲ بتغیرِ قلیل)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۵٦) قَبر کا تصوُّر

زم زم نگر حیدر آباد کے اسلامی بھائی محمد انیس عطّاری کا بیان کچھ یوں ہے:

www.dawateislami.net

بہت عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک مرتبہ ہم چند اسلامی بھائی **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کے ہمراہ کہیں سے واپس آرہے تھے، ایک جگہ پہنچے تو دیکھا کہ بڑی پائپ لائن بچھانے کے لئے لمبائی میں کھدائی کی گئی تھی، حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری نے فرمایا کہ چلو اس جگہ لیٹ کر خود کو **قبر** میں گُمان کرتے ہیں اور فکرِ آخرت کرتے ہیں، چنانچہ سارے اسلامی بھائیوں نے گڑھے میں لیٹ کر **قبر** کے بارے میں ''فکرِ آخرت'' کرنے کی سعادت پائی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایسا کرنا ہمارے اسلاف سے بھی ثابت ہے چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا ربیع بن خُثَیم علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الاکرم نے اپنے گھر میں قبر کھودی اور جب بھی اپنے دل میں سختی محسوس کرتے تو قبر میں اُتر جاتے اور صبح تک قبر کے احوال اور قیامت کی مشکلات میں غور وفکر کرتے۔ ایک مرتبہ آپ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ اس میں اُترے اور بار بار اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ فرمان پڑھتے رہے:

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا

ترجمۂ کنز الایمان: تو کہتا ہے اے میرے رب مجھے واپس پھیر دیجئے شاید اب میں کچھ بھلائی کماؤں۔

(پ ۱۸، المؤمنون: ۹۹، ۱۰۰)

پھر فرمایا: اے ربیع! ہم نے تجھے لَوٹایا اور اب تو دنیا میں ہے نماز کے لئے اٹھ، یہ فرما کر نماز کے لئے کھڑے ہوگئے۔ (تنبیہ المغترین ص ۲۸۸)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب

www.dawateislami.net

مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۵۷ گناھوں سے بچنے کا ذِھن دیا کرتے

زم زم نگر (حیدرآباد) کے اسلامی بھائی محمد نعیم عطاری کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کی ایک خاص بات جو مجھے ان کی صُحبت سے ملی وہ یہ تھی کہ آپ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ اکثر و بیشتر فرمایا کرتے تھے: ''کوشش کیجئے کہ کبھی بھی گناہ سَرزَد نہ ہو، اس کی بَرَکت سے نیکی کرنے کا موقع ملتا رہے گا۔'' **حاجی زم زم رضا عطاری** علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری اتنے نیک ہونے کے باوُجُود فرماتے تھے ''بھائی! میرا حال بہت بُرا ہے، بڑی بدحالی ہے، نیکیاں پاس نہیں اور گناہوں کا سلسلہ ہے، میں اس حالت میں مرنا نہیں چاہتا، میں چاہتا ہوں کہ جب نیک بن جاؤں تب مجھے موت آئے۔'' یہ آپ کی عاجزی تھی، نیز اسلامی بھائیوں سے بار بار ان الفاظ میں مُعافی مانگنا کہ ''**مجھے مُعاف کردینا**'' یہ آپ کی عادت بن چکا تھا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں ان کے صدقے نیک بنادے اور بلاحساب مغفرت فرمائے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

پچیسویں اور چھبیسویں کی بَہاریں

(محبتِ مُرشِد بڑھانے کا نُسخہ)

مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کی **شیخِ طریقت** امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت برکاتہم العالیہ سے محبت مثالی تھی اور ان کی صحبت کی برکت سے اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدِّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن سے بھی بے انتہا عقیدت رکھتے تھے، ان دونوں ہستیوں کی یاد ہر ماہ منانے کے لئے حاجی زم زم رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ نے ایک پرچہ بھی مرتب کیا تھا جس میں عبادت، فکرِ آخرت اور دعوتِ اسلامی کے بہت سے مَدَنی کاموں کی ترغیب موجود ہے، یہ مضمون ذیل میں پڑھیے اور جُھومئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **25** اور **26** تاریخ کو عالمِ اسلام کی دو عظیم ہستیوں اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسنّت، عظیمُ البرکت، عظیم المرتبت، مُجدِّدِ دین وملت، حضرت علامہ مولانا شاہ امام **اَحمد رضا خان قادِری** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الباری اور پندرہویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی نسبت حاصل ہے۔

☆ **25** صَفَرُ الْمُظَفَّر **کو امامِ اَہلسنّت** رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ **کا "یومِ عرس" ہے۔**

☆ **26** رَمَضَانُ الْمبارک ۱۳۶۹ھ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ **کا "یومِ**

www.dawateislami.net

ولادت'' ہے۔لہٰذا ہر مَدَنی ماہ کی 25 تاریخ کو'' عُرسِ امام اَہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ '' اور 26 تاریخ کو'' یومِ ولادتِ امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ'' دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق منانے کا اہتمام کیجئے۔

ہر ماہ یومِ رَضا کی دھوم

ہر مَدَنی ماہ کی 25 تاریخ کو عمر بھر پنج وَقتہ با جماعت نماز ادا کرنے کی نیت کے ساتھ نمازِ عصر مع سنتِ قبلیہ **پہلی صف** میں ادا فرمائیں اور نیّت کر لیجئے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فُضول باتوں سے بچنے اور خاموشی کی عادت بنانے کے لئے عَصر تا مغرب صرف **لکھ کر یا اشارے** سے کام چلانے کی کوشش کرونگا۔ضَرورتاً بولنا پڑا تو کم سے کم لفظوں میں گفتگو نمٹاؤں گا۔اس دوران پریشان نظری اور بدنگاہی سے بچنے کی نیت سے نگاہیں جھکا کر رکھنے کی عادت بنانے کے لئے **قُفلِ مدینہ کا عینک** بھی استعمال کرونگا۔علاقائی دورہ برائے **نیکی کی دعوت** میں شرکت کرونگا یا مریض یا دُکھی کی گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق غم خواری کرونگا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِن تمام اُمور کا ثواب **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو **ایصال** کرونگا۔

ہر ماہ ولادتِ امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی دھوم

دھڑکتے دل کے ساتھ غروبِ آفتاب کے منتظر رہیں کہ'' **26 ویں شب**'' کی آمد ہے۔نمازِ مغرب پہلی صف میں مع نفل اَوابین وصلوٰۃ التوبہ پڑھ کر سابقہ تمام گناہوں سے توبہ کرکے آیندہ زندگی'' **رِضائے رَبّ الانام کے مَدَنی کام**'' کے

www.dawateislami.net

مطابق گزارنے یعنی عطار کا دوست، پیارا، محبوب اور منظورِ نظر بننے کی نیّت کے ساتھ **"26 ویں شریف"** کا استقبال کیجئے۔ **ولادتِ امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی خوشی میں **سورۂ مُلک شریف وسورہ یٰسٓ** شریف کی تلاوت کے بعد **فکرِ مدینہ** (یعنی مَدَنی انعامات کے رسالے میں دیئے گئے خانے پُر) کرتے ہوئے اس طرح **تصورِ مُرشِد** کیجئے کہ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ مجھ سے بذریعہ **مَدَنی انعامات** سُوالات فرمارہے ہیں اور میں ان کی بارگاہ میں جوابات عرض کررہا ہوں۔ **26** عدد مَدَنی انعامات کے رسالے حاصل کر کے تقسیم اور مَدَنی ماہ کے اختتام پر وُصول کرنے کی نیت کے ساتھ قفلِ مدینہ پیڈ پر آیندہ ماہ اپنی **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی تاریخ بھی نوٹ کیجیے اس مَدَنی ترکیب کے نفاذ سے آپ کے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے 2 کام مَدَنی قافلہ و مَدَنی انعام کے تو **اِنْ شَآءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر لگ جائیں گے اور یہ بے ساختہ مدینہ منورہ کی طرف اڑنا شروع کردیں گے۔ پھر **شجرۂ عالیہ** پڑھ کر سلسلۂ عالیہ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ کے مشائخِ کرام رَحِمَہُمُ اللہ تعالٰی کے لئے فاتحہ اور **ایصالِ ثواب** کی ترکیب بنائیں۔ **لنگرِ رسائل** (یعنی مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل کی تقسیم) بھی اِیصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس ترکیب سے تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ہر مَدَنی ماہ کی **25** اور **26** تاریخ کو **یومِ رضا** منانے کے ساتھ ساتھ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے **یومِ ولادت** کی بَرَکتوں سے بھی مستفیض ہوسکتے ہیں۔ (اسلامی بہنیں حسبِ ضرورت

www.dawateislami.net

ترمیم کرلیں)

(نوٹ: پچیسویں چھبیسویں کا یہ پرچہ مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً حاصل کیا جاسکتا ہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

امیر اہلسنّت کے مَدَنی پھول اور مَدَنی انعامات

مکتبۃ المدینہ کی مجلس کے ذمہ دار اسلامی بھائی حاجی فیاض عطّاری کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی یہ کوشش ہوتی تھی کہ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی پھول **مَدَنی انعامات** کا حصہ بن جائیں اور اسلامی بھائیوں کو عمل کرنے کا زیادہ موقع ملے، چنانچہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے کئی **مَدَنی انعامات** ان کی درخواست پر ترتیب دیئے مثلاً اچھی اچھی نیّتیں کرنے والا مَدَنی انعام، قبلہ رُخ بیٹھنے والا مدنی انعام، مَدَنی چینل دیکھنے والا مَدَنی انعام وغیرہ۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بےحساب مغفِرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کس کے لئے کتنے مَدَنی اِنعامات ؟

پندرھویں صدی کی عظیم علمی وروحانی شخصیت، شیخِ طریقت، امیرِاہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادِری رضوی دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ نے اس پُرفتن دُور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے

www.dawateislami.net

کے طریقوں پر مشتمل شریعت وطریقت کا جامع مجموعہ بنام ''مَدَنی انعامات'' اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، جامعۃ المدینہ کے طلبہ کے لئے 92، طالبات کے لئے 83، مدنی منوں اور مدنی منیوں کے لئے 40، خصوصی (یعنی گونگے اور بہرے) اسلامی بھائیوں کے لئے 27 مدنی انعامات بصورتِ سُوالات عطا فرمائے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۵۸) محبوبِ عطّار سراپا ترغیب تھے

مدینۃ الاولیاء احمد آباد (الھند) کے ایک تنظیمی ذمّے دار محمد امتیاز عطّاری کا بیان ہے کہ **حاجی زمزم رضا** عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری ''مَدَنی انعامات'' کے حوالے سے مدینۃ الاولیاء احمد آباد ہماری تربیت کے لئے آئے تھے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں ان کی صحبت بابرکت نصیب ہوئی، حاجی زمزم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری واقعی مَدَنی انعامات کے تاجدار تھے، ان میں ایک خاص بات یہ دیکھی کہ ہمیشہ خود **مَدَنی انعامات** پرعمل کرتے اور اپنے رُفقاء کو بھی خوب خوب عمل کی رغبت دلاتے اور ساتھ ہی ساتھ فرمایا کرتے کہ ہمیں یہ ذِہن بنانا چاہیے کہ **''یقیناً میرا ہر عمل تیری نظروں سے قائم ہے''** پھر فرماتے ہم جو عمل کرتے ہیں وہ سب ہمارے پیرو مرشد امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی نظرِ عنایت ہے، یوں یہ مرشد کریم کی طرف سب کی توجّہ بڑھانے کی کوشش کرتے تھے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! **مَدَنی انعامات** کے

www.dawateislami.net

تاجدارسنتوں پر کافی مضبوطی کے ساتھ عمل کرتے تھے، بار بار رغبت دلاتے کہ جب بھی تمہیں کوئی سنّت نظر آئے یا سنّت پر عمل کرنے کا کوئی آلہ نظر آئے یا جس چیز کے ذریعے تمہیں مَدَنی انعامات پر عمل نصیب ہوجائے تو اس کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرو اور سُبْحٰنَ اللّٰہ! مَاشَاءَ اللّٰہ! مرحبا! کی صدائیں بلند کرو کہ سُبْحٰنَ اللّٰہ اس کے ذریعے مَدَنی انعامات پر عمل کریں گے اس کے ذریعے سنّت پر عمل کریں گے اور ہمیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ثواب ملے گا۔ یوں وہ اپنے رُفقاء کا **مَدَنی انعامات** پر عمل کا جذبہ بڑھایا کرتے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۵۹) مَدَنی انعامات کے لئے انفرادی کوشش

جامِعاتُ المدینہ عطاری کابینات (بابُ المدینہ کراچی) کے ذمّے دار مَدَنی اسلامی بھائی سیِّد محمد ساجِد عطاری کا بیان ہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! میں دَورِ طالِبِ علمی سے ہی **''مَدَنی اِنعامات کی مجلس''** میں بطورِ رُکن شامل تھا اور **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی شفقتیں نصیب ہوتی رہتیں۔ جب میں فارِغُ التَّحصیل ہوا تو مجھے **جامِعاتُ المدینہ** میں مختلف تنظیمی ذمّے داریاں دی گئیں، جن کی بجا آوری میں مصروف ہوگیا اور **مَدَنی انعامات** کی مجلس میں خدمت کا سلسلہ موقوف ہوگیا۔ جب حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی کا پہلا آپریشن ہوا اور کچھ دن اَسپتال رہنے کے بعد عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** بابُ المدینہ کراچی میں ہمارے

www.dawateislami.net

مکتب میں ہی تشریف فرما ہوئے، تقریباً پندرہ دن کے بعد جیسے ہی ان کی طبیعت بحال ہوئی تو اُنہوں نے مجھ پر بھرپور ''انفرادی کوشش'' فرمائی کہ میں پھر سے **مَدَنی اِنعامات** کی مجلس میں فعّال ہوجاؤں، اگرچِہ دیگر تنظیمی مصروفیات کی وجہ سے میں ان کے حکم پر عمل نہ کرسکا مگران کی **مَدَنی انعامات** سے محبت نے دل میں گہرا اثر چھوڑا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۶۰) مدنی انعامات کے رسائل تقسیم کررہے تھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! محبوبِ عطار عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہ الغفّار اپنی زندگی میں تو مَدَنی انعامات کی ترقی کے لئے کوشاں رہتے ہی تھے، بعدِ وفات بھی خواب میں مَدَنی انعامات کے رسائل بانٹتے دیکھے گئے، چنانچہ باب المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ایک رات میں اپنے معمولات سے فارغ ہوکر سویا تو خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ مرحوم حاجی زم زم رضا عطاری میرے سامنے تشریف فرما ہیں۔ انہوں نے کچھ اس طرح فرمایا کہ **سرکارِ مدینہ، سُرورِ قلب وسینہ** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے مریدین کے لیے **مدنی انعامات** کے رسائل عطا فرمائے ہیں اور مجھے حکم ارشاد فرمایا ہے کہ انہیں تقسیم کردو، (پھر ایک رسالہ مجھے بھی

www.dawateislami.net

عطا کرتے ہوئے فرمایا:) یہ آپ بھی لے لیجئے۔

فیضانِ مدنی انعامات جاری رہے گا اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٦١) سرسبز وشاداب باغ

''پاک مجلس مدنی انعامات'' کے رُکن کا بیان اپنے الفاظ وانداز میں پیش خدمت ہے کہ ''میں مرحوم نگران شوریٰ حاجی ابوعبید، محمد مشتاق عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے وصال کے بعد مدنی ماحول میں آیا۔ اسلامی بھائیوں سے حاجی مشتاق عطاری رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ کے تقویٰ اور پرہیزگاری اور اِطاعتِ مرشد کے بارے میں سنتا تو دل میں سے ایک آہ! نکلتی کہ اے کاش! میں اپنی زندگی میں حاجی مشتاق عطاری رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ جیسے مُرِیدِ کامل کی زِیارت سے مشرّف ہوتا۔ بہرحال میں تنظیمی طور پر مختلف ذمہ داریوں پر کام کرتا رہا، تادمِ بیان میں رکن مجلس مدنی انعامات پاک صدیقی کابینات کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام میں مصروف عمل ہوں۔ اس ذمہ داری پر مجھے کام کرتے ہوئے چند ماہ ہوگئے ہیں۔ محبوبِ عطار، رکنِ شوریٰ حاجی زم زم عطاری رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ کی بہت ہی کم صُحبت پائی۔ چند مدنی مشوروں میں ان کی صحبت سے فیض یاب ہو پایا۔ ان کی وفات کے بعد یہ دلی خواہش تھی کہ مجھے کسی طرح ان کے احوال معلوم ہو جائیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ١٦ ربیع

www.dawateislami.net

السنور ۱۴۳۴ھ بمطابق 16 جنوری 2013ء کو رات خواب میں حاجی زم زم عطاری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ تشریف لے آئے۔ کیا دیکھتا ہوں کہ مرحوم رکن شوریٰ حاجی زم زم عطاری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ایک خوشنما باغ میں پھولوں سے سجی ہوئی سیج پر تشریف فرما ہیں اور کچھ تحریر فرما رہے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ حاجی صاحب کیا تحریر فرما رہے ہیں؟ تو ارشاد فرمایا: ''بیٹا! (وہ مجھے زندگی میں بیٹا کہہ کر ہی بلاتے تھے) فکرِ مدینہ کر رہا ہوں۔'' میں نے پوچھا: ''حاجی صاحب! آپ کو دنیا سے رخصت ہونے کے بعد یہ مقام اور مرتبہ کیسے ملا اور یہ خوشنما باغ کس کا ہے؟ تو ارشاد فرمایا: یہ مقام اور مرتبہ مدنی انعامات پر عمل کرنے کی وجہ سے ہے اور یہ باغ مجھے مدنی انعامات پر عمل کرنے کی بدولت اللہ تعالٰی کی طرف سے انعام میں ملا ہے۔'' پھر ایک سرد آہ! بھرنے کے بعد ارشاد فرمایا کہ کاش! میرے پیر (یعنی امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ) کا ہر مرید 72 **مدنی انعامات** کا عامل بن جائے۔ اس کے بعد مجھے **مدنی انعامات** پر عمل کی ترغیب دینے لگے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اور وہ سہانا منظر یاد کر کے میں خوشی سے جُھومنے لگا۔

ہم کو عطار اور محبوبِ عطار سے پیار ہے

اِنْ شَآءَ اللہ دو جہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

فیضانِ مدنی انعامات جاری رہے گا اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

www.dawateislami.net

(٦٢) مجھے مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں نصیب ہوئیں

مَدَنی چینل کے سلسلے ’’**کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے**‘‘ میں حاجی زم زم رضا عطّاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کا اپنا بیان کچھ یوں ہے کہ آج کل بعض لوگوں میں یہ تأثُّر پایا جاتا ہے کہ ہم دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** میں جائیں گے تو دنیا سے کٹ کر رہ جائیں گے حالانکہ ہرگز ایسا نہیں، میرا ذاتی تجرِبہ تو یہ ہے کہ میں نے انتہائی غُربت کے ماحول میں آنکھ کھولی تھی، حالت یہ تھی کہ ہم ایک ایسے مکان میں رہتے تھے جو دراصل ایک گُودام کا حصّہ تھا، اس کی ایک طرف ہمارے تایا کی فیملی اور دوسری طرف ہمارا گھرانا رہتا تھا۔غُربت کا یہ عالَم تھا کہ آج کے اس ترقّی یافتہ دور میں بھی ہمارے گھر میں بجلی نہ تھی، لالٹین سے کام چلاتے تھے۔والِد صاحِب گھر کے واحد کفیل تھے، کئی دَفْعہ گھر میں کھانا دستیاب نہ ہوتا اور فاقہ کرنا پڑتا۔ہمارے والِد صاحِب خود بھی رَمَضان کے روزے رکھتے اور ہم سے بھی رکھواتے تھے۔مجھے یاد ہے ایک دَفْعہ سخت گرمیوں میں ماہِ رَمَضان تشریف لایا، اُن دنوں آٹھ آنے (یعنی پچاس پیسے) یا چار آنے (یعنی پچیس پیسے) کی بَرْف آتی تھی لیکن ہمارے پاس اتنی گنجائش بھی نہیں تھی کہ بَرْف لاکر ٹھنڈے پانی سے اِفطار کرسکیں۔عید کا موقع آیا تو نہانے کیلئے صابن تک نہ تھا اور برتن مانجھنے کے کالے صابن سے نہانے کی ترکیب ہوئی۔اسطرح میں نے شروع سے غربت کا ماحول پایا لیکن جیسے ہی **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول نصیب ہوا، آپ یقین کریں ایسے غیبی اسباب ہوئے کہ میں خود آج تک حیران

www.dawateislami.net

ہوں۔ہم لوگ جو پہلے ڈھائی سو روپے کرائے والے مکان میں نہیں رہ سکتے تھے، کچھ ہی عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے ایسے اسباب بنائے کہ بی سی (کمیٹی) وغیرہ کے ذریعے ہم نے تقریباً تین شادیاں نمٹائیں، پھر اللہ تعالیٰ نے ذاتی مکان بھی عطا فرمادیا۔ پیشے کے اِعتبار سے میں ایک اسکول ٹیچر ہوں۔ مدنی ماحول سے پہلے میں نے تقریباً نو سال تک کوشش کی کہ مجھے ملازمت مل جائے لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ماحول میں آنے کے بعد مجھے گھر بیٹھے سرکاری ملازمت مل گئی، اِس کیلئے خاص کوشش بھی نہیں کرنی پڑی۔ چھوٹے بھائی کو بھی نوکری ملی، اس طرح اسباب بنتے چلے گئے اور سب سے بڑی بات یہ کہ مجھ جیسا شخص جو دو ڈھائی سو روپے کرائے کا مکان نہ لے سکے اُسے حج کی سعادت اور وہ بھی **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ "**چل مدینہ**" کی صورت میں مل گئی، اِس پر تو میری نسلوں کو بھی فَخر رہے گا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۶۳) پان والے پر انفرادی کوشش

زم زم نگر حیدر آباد کے اسلامی بھائی محمد انیس عطّاری کا بیان ہے کہ تقریباً 20 برس پہلے کی بات ہے، حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمۃُ اللہِ الباری کے مکان کے

www.dawateislami.net

قریب میری **پان کی دکان** تھی، یہ آتے جاتے مجھے دکھائی دیتے اور اچھّے لگتے تھے۔ ایک دن انہوں نے مجھ سے ملاقات کی اور **مَدَنی قافلے** میں سفر کی دعوت پیش کی، میں سمجھتا تھا کہ میری مصروفیات ایسی ہیں کہ میں مَدَنی قافلے میں ہرگز سفر نہیں کرسکتا، چنانچہ میں نے ان سے معذرت کی، لیکن انہوں نے میرا ایسا ذہن بنایا کہ میں نے اپنی زندگی کے پہلے مَدَنی قافلے میں سفر اختیار کرلیا، پھر تو راہیں کھل گئیں اور کئی سال تک میں ہر ماہ تین دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کرتا رہا اور **درسِ فیضانِ سنت**، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، صدائے مدینہ، سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کے ذریعے مَدَنی ماحول کی برکتیں لُوٹتا رہا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٦٤) ڈاکٹر کی مدنی ماحول سے وابستگی

زَم زَم نگر حیدر آباد کے علاقے لطیف آباد میں مقیم، پاکستان سطح کی مجلسِ ڈاکٹرز کے نگران اسلامی بھائی ڈاکٹر نظام احمد عطّاری کا بیان اپنے الفاظ و انداز میں پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں بھی محض دُنیاوی مال و دولت کی محبت میں گُم تھا۔ ڈاکٹر بننے میں میرا مقصد دُنیاوی عیش

www.dawateislami.net

و آرام حاصل کرنا تھا، میں نے اپنی آنکھوں میں بہت سے خواب سجا رکھے تھے کہ میں اسپیشلسٹ (Specialist) بنوں گا اور مشہور ہونے کے بعد اپنا بڑا اسپتال بناؤں گا اور خوب مال کماؤں گا جبکہ اُخروی تیاری کا یہ حال تھا کہ نمازوں کی پابندی تھی نہ گناہوں سے بچنے کا ذہن تھا۔ رات دیر تک دوستوں کے ساتھ گپ شپ، سگریٹیں پھونکنا میرا معمول تھا۔ زیادہ تر پینٹ شرٹ میں ملبوس رہتا، چہرے پر داڑھی بھی نہ تھی۔ غصے کا اتنا تیز تھا کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپے سے باہر ہو جاتا اور گھر والوں سے بھی جھگڑتا رہتا۔ جب **مَدَنی چینل** نے اپنے سلسلوں کا آغاز کیا تو میں بھی کبھی کبھار مَدَنی چینل دیکھ لیا کرتا تھا۔ میں حیدر آباد کے ایک اسپتال میں مریض دیکھنے کے لئے جایا کرتا تھا جو مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (آفندی ٹاؤن) کے نزدیک تھا۔ میں عصر کی نماز پڑھنے فیضان مدینہ مسجد چلا جاتا۔ ایک دن میں نماز پڑھ کر نکل رہا تھا کہ صحن میں دعوتِ اسلامی کے ایک مبلغ مل گئے۔ انہوں نے بڑی شفقت اور محبت سے مجھے سلام کیا، ان کا نورانی چہرہ دیکھ کر میں فوراً رُک گیا۔ انہوں نے بڑی محبت سے میرا نام پوچھا اور سفرِ آخرت کی تیاری کے حوالے سے انفرادی کوشش کی اور مجھے **غوث پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مُرید بننے کا مشورہ بھی دیا اور اس کے فوائد بھی بتائے۔ ان کے پیار بھرے اندازِ گفتگو سے میں بہت متاثر ہوا اور اپنا نام شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا مُرید بننے کے لئے پیش کر دیا۔ انہوں نے مزید مشورہ دیا کہ اپنے بچوں کو بھی بیعت

www.dawateislami.net

کروادینا چاہیے ، میں نے خوشی خوشی اپنے چھوٹے بچوں کے نام بھی پیش کردیئے ۔ آخر میں انہوں نے مجھے مَدَنی چینل دیکھنے اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے **اجتماع** میں شرکت کی دعوت بھی دی جو میں نے بخوشی قبول کرلی ۔ اپنے دیگر ڈاکٹر دوستوں کی طرح پہلے میں گانے سننے اور فلمیں دیکھنے کا بہت شوقین تھا اور میرے گھر میں بھی انہی چیزوں کا رواج تھا مگر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ! جیسے ہی میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مُرید بنا مجھے گناہوں سے بیزاری سی ہوگئی اور میں نے فلمیں ڈرامے دیکھنا چھوڑ کر صرف **مَدَنی چینل** دیکھنا شروع کردیا اور سنّتوں بھرے **اِجتماع** میں بھی شریک ہونے لگا جس کی برکت سے نمازوں کی پابندی بھی نصیب ہوگئی ۔ اپنے مُحسن اسلامی بھائی سے فیضانِ مدینہ میں اکثر ملاقات ہوجاتی ، ان کی مجھ پر خصوصی شفقت رہتی ۔ وہ مبلغ کوئی اور نہیں بلکہ **حاجی** زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی تھے ، ان کے عاجزانہ انداز کی وجہ سے شروع شروع میں مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ میرے یہ مُحسن وکیلِ عطار اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بھی ہیں ۔ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی سے جب ملاقات ہوتی تو وہ مجھے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کی بھی ترغیب دیتے اور مَدَنی قافلوں کی برکتیں اور بہاریں سُنایا کرتے ۔ ان کی مسلسل اِنفرادی کوشش کے نتیجے میں بالآخر میں تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا ۔ اپنے پہلے مَدَنی قافلے میں جب میں رات کو سویا تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ! مجھے خواب میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا دیدار نصیب

www.dawateislami.net

ہو گیا۔ اس مَدَنی قافلے میں مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا اور ایسا رُوحانی سُرور محسوس ہوا کہ میں نے بعد میں بھی کئی مَدَنی قافلوں میں سفر کیا۔ یوں روز بروز مجھ پر مَدَنی ماحول کا رنگ چڑھتا گیا۔ **حاجی** زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی ہی انفرادی کوشش کی بدولت مدینۃ الاولیاء ملتان میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت بھی ملی۔ اسی اجتماع میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا بیان **''کالے بچھو''** سن کر میں نے داڑھی منڈانے اور دیگر گناہوں سے توبہ کی اور اپنے چہرے پر داڑھی شریف سجالی۔ پھر صحرائے مدینہ باب المدینہ کراچی کے اِجتماع میں شریک ہوا تو وہاں پر ایک اسلامی بھائی کی اِنفرادی کوشش کی برکت سے سر پر **سبز سبز عمامہ شریف** سجا لیا۔ ہر ماہ تین دن کے **مَدَنی قافلے** میں سفر اب میرا معمول بن چکا تھا۔ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے کی ایک برکت یہ بھی نصیب ہوئی کہ پہلے میرے بچے اکثر بیمار رہتے تھے، آئے دن ان کو اُلٹی اور موشن (دست) لگ جاتے، ان کا سینہ خراب ہو جاتا اور سانس لینے میں دُشواری ہوتی۔ ان پر کوئی شربت اثر نہ کرتا جس کی وجہ سے انہیں ڈرپ اور انجکشن لگانے پڑتے۔ میرے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد اب اگر بچے بیمار ہوتے بھی ہیں تو صرف دوائی والا شربت پینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کا بہت شوق تھا، میری خوش نصیبی کہ محبوبِ عطار **حاجی** زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے وسیلے سے مجھے پندرھویں صدی ہجری کی عظیم علمی ورُوحانی شخصیت شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت

www.dawateislami.net

بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کی سعادت نصیب ہوگئی جس سے مجھے خوب مَدَنی کام کرنے کا جذبہ ملا اور میں نے ساری زندگی دعوتِ اسلامی سے وابستہ رہنے کا عزمِ مصمم کرلیا۔ ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کی صحبت کی برکت سے میں نے آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگایا اور لکھ کر بات کرنے کی کوشش شروع کردی۔ ان کی شفقتوں کے نتیجے میں میں نے دعوتِ اسلامی کی مجلسِ ڈاکٹرز میں کابینہ سطح پر مَدَنی کام کرنے کی سعادت پائی اور ترقی پاتے پاتے آج میں پاکستان سطح کی مجلسِ ڈاکٹرز (دعوتِ اسلامی) کے خادم (نگران) کے طور پر ڈاکٹر اسلامی بھائیوں میں مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچانے کے لئے کوشاں ہوں۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی خواہش کے احترام میں یک مشت 12 ماہ مَدَنی قافلے میں سفر کی بھی نیت کرچکا ہوں ۔ میری تمام اسلامی بھائیوں بالخصوص ڈاکٹر اسلامی بھائیوں سے مَدَنی التجاء ہے کہ آپ بھی **دعوتِ اسلامی** کے مُشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوجائے گا، آپ کے دل کو وہ سکون ملے گا جو شاید پہلے کبھی نہ ملا ہوگا، گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا اور گھر کا ماحول بھی مدینہ مدینہ ہوجائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

انفِرادی کوشش کی اَھمیّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً نیکی کی دعوت کے کام میں **اِنفرادی کوشش**

www.dawateislami.net

کا بڑا عمل دَخل ہے، دعوتِ اسلامی کا تقریباً 99% (ننانوے فیصد) مَدَنی کام **اِنفرادی کوشش** کے ذَرِیعے ہی ممکن ہے، اکثر **اِنفرادی کوشش**(1) **اجتماعی کوشش**(2) سے کہیں بڑھ کر مُؤَثِّر (مُ۔اَ۔ثْ۔ثِر) ثابت ہوتی ہے کیونکہ بارہا دیکھا جاتا ہے کہ وہ اسلامی بھائی جو سالہا سال سے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کررہا ہوتا ہے، اور دَورانِ بیان مختلف ترغیبات مَثَلاً پنجوَقتہ باجماعت نَماز، **رَمَضانُ المبارک** کے روزے، عمامہ شریف، داڑھی مبارک، زلفوں، سفید مَدَنی لِباس، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذَرِیعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کرنے، مَدَنی تربیتی کورس (63 دن)، مَدَنی قافلہ کورس (41 دن)، یکمشت 12 ماہ، 30، 12 یا 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر وغیرہ کا سن کر عملی جامہ پہنانے کی نیّتیں بھی کر لیتا ہے مگر عملی قَدم اُٹھانے میں ناکام رہتا ہے لیکن جب کوئی مبلغِ دعوتِ اسلامی اُس سے محبت کے ساتھ مُلاقات کرکے **اِنفرادی کوشش** کرتا اور نرمی وشفقت، تدبیر وحکمت سے اِن اُمُور کی ترغیب دِلاتا ہے تو بسا اوقات وہ عمل کرنے والا بنتا چلا جاتا ہے۔ گویا **اِجتماعی کوشش** کے ذَرِیعے لوہا گرم کیا جاتا اور **اِنفرادی کوشش** کے ذَرِیعے اُس پر مَدَنی چوٹ لگا کر اُسے مَدَنی سانچے میں ڈھالا جاتا ہے۔ **یاد رکھئے!** اجتماعی کوشش کے مقابلے میں **اِنفرادی کوشش** بے حد آسان ہے کیونکہ کثیر اسلامی بھائیوں کے سامنے ''بیان''

مدینہ

(1) ایک کو الگ سے نیکی کی دعوت دینے (یعنی اسے سمجھانے) کو ''انفرادی کوشش'' کہتے ہیں۔ (2) سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان کے ذریعے، مسجد درس، چوک درس وغیرہ کے ذریعے مسلمانوں تک نیکی کی دعوت پہنچانے (یعنی انہیں سمجھانے) کو ''اجتماعی کوشش'' کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

کرنے کی صلاحیّت ہر ایک میں نہیں ہوتی جبکہ **اِنفرادی کوشش** ہر ایک کرسکتا ہے خواہ اُسے بیان کرنا نہ بھی آتا ہو۔ **انفرادی کوشش** کے ذَرِیعے خوب خوب نیکی کی دعوت دیجئے اور ثواب کا خزانہ لوٹیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۶۵ سَفَرِ مدینہ

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الباری کو 1997 میں **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ **''چل مدینہ''** کے قافلے میں سفرِ حج نصیب ہوا، اس قافلے میں مرحوم نگرانِ شوریٰ بلبلِ روضۂ رسول الحاج قاری ابوعُبید مشتاق احمد عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری بھی شامل تھے۔ اِس قافلۂ چل مدینہ میں شامل حیدرآباد کے ایک اسلامی بھائی محمد فاروق جیلانی عطاری کا بیان ہے کہ جب ہم مدینۂ منوّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّتعظِیماً میں **مسجدُالنّبوِیّ الشّریف** علٰی صاحِبِہا الصَّلٰوۃ وَالسَّلام کے قریب پہنچے اور اب اُس مقام پر جانا تھا جہاں پر **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ بڑے پیارے انداز میں اسلامی بھائیوں کے جھکے ہوئے سر اپنے ہاتھ سے تھوڑا اوپر کرتے اور سبز سبز گنبد کی زیارت کرواتے، جب اسلامی بھائی اُس جگہ جانے لگے تو حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری وہیں رُک گئے اور میرے دریافت کرنے پر فرمایا: پیارے بھائی! یہاں تک آجانا ہی میرے لئے بڑی سعادت کی بات ہے، میری آنکھیں اِس قابل نہیں ہیں کہ سبز سبز گنبد دیکھ سکیں، میں نے بارہا ان سے کہا لیکن یہ

www.dawateislami.net

نہیں گئے اور یوں حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری چل مدینہ ہونے کے باوُجُود سبز گنبد دیکھے بِغیر وطن واپس آ گئے!

نظر بھر کر تو دیکھ لوں میں گنبدِ خضرا

پئے شیخین اس قابل بنانا یارسولَ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مشہور عاشقِ رسول علّامہ یوسُف بن اسمٰعیل نَبہانی کا اندازِ ادب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حاجی زم زم عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کی اس ادا میں **عاشقِ رسول علّامہ یوسُف بن اسمٰعیل نَبہانی** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الغَنِی کا رنگ جھلکتا ہے، چنانچہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 328 صفحات پر مشتمل کتاب ''**عاشِقانِ رسول کی 130 حکایات**'' کے صفحہ 149 پر ہے: خلیفۂ اعلیٰ حضرت، فقیہِ اعظم، حضرتِ علّامہ ابو یوسف محمد شریف مُحدِّث کوٹلوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ القَوِی فرماتے ہیں: ایک مرتبہ جب میں حج کرنے گیا تو مدینۂ منوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعظِیْمًا کی حاضِری میں سبز سبز گنبد کے دیدار سے مُشرَّف ہوتے وَقت میں نے ''بابُ السَّلام'' کے قریب اور گنبدِ خضراء کے سامنے ایک سفید رِیش اور انتِہائی نورانی چِہرے والے بُزُرگ کو دیکھا جو قبرِ انور کی جانب منہ کرکے دو زانو بیٹھے کچھ پڑھ رہے تھے۔ معلوم کرنے پر پتا چلا کہ یہ مشہور و معروف عالِمِ دین اور زبردست عاشقِ رسول حضرتِ سیِّدُنا شیخ یوسُف بن اسمٰعیل نَبہانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبَّانِی ہیں۔ میں ان کی وَجاہت

www.dawateislami.net

اور چہرے کی نورانیّت دیکھ کر بہت مُتَــأَثّــر ہوا اور اُن کے قریب جا کر بیٹھ گیا اور ان سے گفتگو کی کوشش کی، وہ میری جانب مُتَـوجِّــہ نہ ہوئے تو میں نے اُن سے کہا: میں ہندوستان سے آیا ہوں اور آپ کی کتابیں حُـجَّةُ الـلّٰهِ عَلَى الْعالَمِين اور جَواهِرُ الْبِحار وغیرہ میں نے پڑھی ہیں جن سے میرے دل میں آپ کی بڑی عقیدت ہے۔ اُنہوں نے یہ بات سن کر میری طرف مَحبَّت سے ہاتھ بڑھایا اور مُصافَحہ فرمایا۔ میں نے ان سے عَرض کی: حُضور! آپ قبرِ انور سے اِتنی دُور کیوں بیٹھے ہیں؟ تو رو پڑے اور فرمانے لگے: **''میں اِس لائق نہیں ہوں کہ قریب جاسکوں۔''** اِس کے بعد میں اکثر ان کی جائے قِیام پر حاضر ہوتا رہا اور ان سے ''سَنَدِ حدیث'' بھی حاصِل کی۔ سیِّدی **قطبِ مدینہ** حضرتِ علّامہ شیخ ضِیاءُالدّین احمد مَدَنی عَـلَـیْـہِ رَحـمَۃُ اللّٰـہِ الغَنِی فرماتے ہیں: حضرتِ علّامہ یوسُف نَبہانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی کی اَہلیہ مُحتَرَمہ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہا کو **84 مرتبہ نبیِّ آخرُ الزَّمان ، شَہَنْشاہِ کون و مکان** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کی زیارت کا شَرَف حاصل ہوا ہے۔** (انوارِ قطبِ مدینہ ص ۱۹۵ ملخصا) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اُن کے دِیار میں تُو کیسے چلے پھرے گا؟

عطّاؔر تیری جُرأت! تُو جائے گا مدینہ!! (وسائلِ بخشش ص ۳۲۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(٦٦) رُومال پر اَشعار لکھ کر مدینے شریف بھیجے

زم زم نگر حیدر آباد کے اسلامی بھائی محمد انیس عطّاری کا بیان ہے کہ تقریباً 18 سال پہلے کا واقعہ ہے ایک سیّد صاحب مدینہ شریف جارہے تھے تو حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری نے ان سے ملاقات کی اور ایک رومال دیا جس میں کچھ اشعار سرکارِ مدینہ سُرورِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لئے لکھے گئے تھے۔ حاجی زم زم رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ نے ان سیّد صاحب سے عرض کی کہ آپ یہ رومال سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں پیش کیجئے گا اور جو اشعار میں نے لکھے ہیں میری طرف سے پڑھ کر سنا دیجئے گا۔ وہ سیّد صاحب جب مدینہ شریف سے واپَس ہوئے تو میری ان سے ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: میں حیران ہوں کہ جب سنہری جالیوں کے روبرو حاضر ہوا اور وہ رومال جیسے ہی پڑھنا شروع کیا کہ وہاں کا دربان میرے پاس آگیا اور میرا ہاتھ پکڑ کر سنہری جالیوں کے بالکل نزدیک لے گیا اور کہا کہ اب پڑھو! میں حیران تھا کہ یہ کیا مُعامَلہ ہے حالانکہ وہ تو وہاں زیادہ دیر کھڑا ہی نہیں ہونے دیتے، **پھر میرے دل میں یہ بات آئی کہ لگتا ہے بارگاہِ رسالت علٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام میں زم زم بھائی کا بڑا مقام ہے کہ وہ بظاہر دُور ہیں لیکن سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے بڑے نزدیک ہیں۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب

www.dawateislami.net

مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

غمِ مصطَفٰے جس کے سینے میں ہے
گو کہیں بھی رہے وہ مدینے میں ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۶۷) اُسے غوث پاک رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ کی زیارت ہوئی تھی

زم زم نگر حیدر آباد کے اسلامی بھائی محمد انیس عطّاری کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری بہت ملنسار، نرم خُو، بردبار، اچھی عادتوں والے، انتہائی سنجیدہ طبیعت، مُعاملہ فہم اور کافی ذہین تھے۔ ہر کسی کے لئے اچّھے جذبات اور مَدَنی سوچ کے حامل تھے۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی صحبتِ بابرکت کا ان کو ایسا فیضان ملا تھا کہ ایک اسلامی بھائی سے حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کی ملاقات ہوئی تو آپ کی نظر ان کے چہرے پر پڑی، فرمایا: ''آپ کے چہرے سے ایسا لگتا ہے کہ رات آپ کو بہت اچّھی زیارت ہوئی ہے۔'' وہ اسلامی بھائی حیران ہو گئے اور جواب دیا: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! **مجھے رات حُضور غوث پاک** رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ کی زیارت ہوئی ہے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(٦٨) مَرَضُ الْموت میں بھی دوسرے مریض کی دلجوئی

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ نیک بننے کے نُسخے ''مَدَنی اِنعامات'' میں سے ایک مَدَنی انعام مریض کی عِیادت کا بھی ہے اور بیمار کی عِیادت کرنا بھی بڑے اجروثواب کا کام ہے، حضرتِ سیِّدنا عبدُاللّٰہ بن عمر اور حضرتِ سیِّدنا ابو ہریرہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہما سے مَروِی ہے: جس نے مریض کی عِیادت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر پچھتّر ہزار ملائکہ کے ذَرِیعے سایہ فرمائے گا اور گھر واپس آنے تک اسکے ہر قدم اٹھانے پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اس کے ہر قدم رکھنے پر اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک دَرَجہ بلند کیا جائے گا، جب وہ مریض کے ساتھ بیٹھے گا تو رحمت اسے ڈھانپ لے گی اور اپنے گھر واپس آنے تک رحمت اسے ڈھانپے رہے گی۔ (الترغیب والترھیب حدیث ۱۳، ج۴، ص۱۶۵) مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری ثواب کے حریص تھے، جب بھی کسی مریض کی عیادت کا موقع ملتا ضرور کرتے، چنانچہ جامِعۃ المدینہ (فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی) کے دَرَجۂ ثالِثہ کے طالِبِ علم محمد شان عطاری کا بیان اپنے انداز و الفاظ میں پیشِ خدمت ہے: رَمضان 1433ھ میں حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری سخت بیماری کی وجہ سے فیضانِ مدینہ کے مُستَشفٰی (اَسپتال) میں داخل تھے۔ اسی دوران میں بھی شدید علالت کی بنا پر مستشفٰی میں داخل ہوا۔ میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جُونہی ان کی طبیعت ذرا سنبھلی یہ میرے پاس میری عِیادت کے لئے پہنچ گئے اور میری غم خواری کی،

www.dawateislami.net

مجھے اَوراد و وظائف بتائے۔ جب المدینۃ العلمیۃ کے ایک مَدَنی اسلامی بھائی مرحوم رُکنِ شوریٰ **حاجی زم زم رضا** کی عیادت ودیکھ بھال کے لئے مُستشفٰی میں تشریف لائے تو ان کو میرے بارے میں بتایا کہ یہ جامعہ کے طالبِ علم بے چارے بیمار پڑے ہیں برائے کرم! کسی کی ترکیب فرمائیں جو اِن کو کھانا وغیرہ تو کِھلا سکے۔ بہرحال ان مَدَنی اسلامی بھائی نے **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الباری کے فرمانے پر ہاتھوں ہاتھ ایک طالبِ علم کی ترکیب بنائی۔ مریض طالبِ علم کا بیان ہے کہ خود بیمار ہونے کے باجود محبوبِ عطار کی غم خواری اور خیر خواہی کے معاملات دیکھ کر میں بہت ہی متاثر ہوا اور **دعوتِ اسلامی کی مَحبَّت** میرے دل میں پہلے سے کہیں زیادہ ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٦٩) فون کر کے خیریّت دریافت کرتے

مبلغ دعوت اسلامی ورکن شوریٰ حاجی ابو میلاد برکت علی عطاری مدظلہ العالی کا بیان ہے کہ **حاجی زم زم رضا عطاری** علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے وصال سے تقریباً 6 ماہ پہلے میری مَدَنی مُنّی بیمار ہوئی تو انہوں نے بارہا فون کر کے اس کی خیریت دریافت کی اور میری دل جوئی فرمائی۔ اسی طرح جب میرے پاس غمزدہ اسلامی بھائیوں کے فون آتے تو میں ان کی غم خواری کرنے کے بعد انہیں ''**رُوحانی علاج**'' کے لئے

www.dawateislami.net

ضَرورتاً حاجی زَم زَم رضا عطاری علیہ رحمۃ اللّٰہِ الباری کی طرف بھیج دیا کرتا تھا۔ یہ نہ صرف ان کی پریشانی سنتے بلکہ اس کے حل کے لئے تعویذاتِ عطاریہ کی ترکیب بھی بناتے ۔ بعد میں اس اسلامی بھائی سے میری بات ہوتی تو وہ **حاجی زم زم رضا** عطاری علیہ رحمۃ اللّٰہِ الباری کے لئے بڑے اچھے جذبات کا اظہار کرتے کہ **ما شاء اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ انہوں نے ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا ہے۔ **اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو** ۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۷۰) کینسر کے مریض کی عِیادت

رکنِ شوریٰ حاجی ابو رضا محمد علی عطاری مدظلہ العالی کا بیان ہے کہ سردار آباد (فیصل آباد پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی آصف عطاری کے دس سالہ بیٹے کو کینسر کا مَرَض تھا۔ **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے وصال کے بعد وہ اسلامی بھائی نہایت افسُردہ اور غمگین تھے اُن کے یہ تأثّرات تھے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری میری بہت ڈھارس بندھاتے تھے، جب کبھی سردار آباد میں مَدَنی مشورے کے لئے تشریف لاتے تو مصروفیات کے باوُجُود میرے بیٹے کی عِیادت کے لئے تشریف لاتے ، اُسے دَم فرماتے ،اس کی صحت یابی کی دعا کرتے اور میری ہمّت بڑھاتے تھے ۔ اس کا ٹیسٹ ہونے سے پہلے اور بعد میں مجھ سے

www.dawateislami.net

معلومات کیا کرتے ۔ باپا سے دعا کی درخواست کرتے ، شہزادۂ عطّار حضرت مولانا الحاج ابواُسید عُبید رضامَدَنی مدظلہ العالی سے دعا کرواتے ، ان سے فون پر میری بات کروادیتے ۔ آخری مرتبہ میرے بیٹے کی عیادت کے لئے تشریف لائے تو میرے بیٹے کو پنسل تحفے میں پیش کی تھی ۔ الغرض **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البَارِی سگے بھائیوں کی طرح میری دلجوئی کیا کرتے تھے ۔ ان کے جانے کے بعد میں گویا تنہارہ گیا ہوں ۔ **اَللّٰہ** تعالیٰ ان پر اپنی رحمت ورضوان کی بارشیں برسائے ۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۷۱) میری عِیادت کے لئے سب سے زیادہ فون انھوں نے کئے

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکن شوریٰ، ابوبلال محمد رفیع عطاری مدظلہ العالی کا بیان ہے کہ میں کم وبیش ایک سال پہلے (1432ھ) میں ہیپا ٹائٹس c کے مَرَض میں مبتَلاء ہوا تو میری عِیادت ودلجوئی کے لئے مختلف اسلامی بھائیوں نے فون کئے مگر سب سے زیادہ فون **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے کئے ۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو ۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۷۲) فرض عُلُوم کورس کے طالب علم کی عِیادت

عطّار نگر (ننکانہ پاکستان) کے اسلامی بھائی زاہد عطّاری کا بیان کچھ یوں ہے کہ میں ۱۴۳۳ھ میں عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے ''**فرض عُلُوم کورس**'' میں شریک تھا کہ میری طبیعت خراب ہوگئی اور مجھے فیضانِ مدینہ کے مُستَشْفٰی (اسپتال) میں داخل کرلیا گیا تو **حاجی زم زم رضا عطاری** علیہ رحمۃُ اللہِ الباری میری عیادت کے لئے تشریف لے آئے۔ میں اپنی خوش نصیبی پر جھوم اٹھا، اگلے دن پھر تشریف لائے اور میری عیادت ودلجوئی کی۔ مجھے ان کا مریض کی عیادت والے مَدَنی انعام پر عمل کرنا بہت اچھا لگا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **حاجی زم زم رضا عطاری** کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۷۳) پرانے رفیق کی عِیادت

زَم زَم نگر حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی محمد انیس عطّاری کا بیان ہے کہ مجھے طویل عرصہ محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری کی صحبت میں رہنے کا شَرَف حاصل ہے، بعض اوقات میں اپنے گھریلو مُعامَلات کی وجہ سے شدید پریشان ہوجاتا تو یہ میری ڈھارس بندھایا کرتے تھے، میں نے ان کو بہُت باعمل پایا۔ پھر میں نے رِہائش کہیں اور منتقِل کرلی، یوں تقریباً 10 سال ان کا قُرب نہ

www.dawateislami.net

پاسکا۔ اکتوبر 2011 میں میرا حیدرآباد میں آپریشن ہوا تو **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی میری عیادت کے لئے اَسپتال پہنچے لیکن میں گھر میں شفٹ ہوچکا تھا، میں نے فون پر ان سے درخواست کی کہ آپ بَہُت مصروف ہوتے ہیں آنے کی زَحْمت نہ فرمائیں، آپ کا فون کردینا ہی کافی ہے لیکن یہ میری عیادت کے لئے کافی دُور گھر پر آگئے، بعد میں بھی کئی مرتبہ تشریف لائے جس سے میرا دل بہت خوش ہوا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۷۴) سَحَری پیش کی

کویت میں مقیم ایک اسلامی بھائی ١٤٣٣ھ کے رَمضانُ الْمبارَک میں ہونے والے اجتماعی اعتِکاف میں شریک ہونے کے لئے دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** باب المدینہ (کراچی) آئے۔ بیماری کی وجہ سے انہیں مستشفٰی میں داخل ہونا پڑا، جہاں محبوبِ عطار **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی بھی داخل تھے۔ اس اسلامی بھائی کا کچھ یوں بیان ہے کہ جب رات کو میری طبیعت ذرا سنبھلی اور میری آنکھ کھلی تو دیکھا سَحَری کا وَقت بہت کم رہ گیا تھا۔ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی بیدار ہوئے اور مجھے پریشان دیکھ کر قریب آئے، میرا حال احوال دریافت کرنے پر جب انہیں پتا چلا کہ میں سحری کے حوالے سے

www.dawateislami.net

تشویش میں ہوں تو اپنے پاس موجود بسکٹ، جوس اور سلائس وغیرہ میرے پاس لے آئے اور سحری کے لئے پیش کر دیئے، میں نے بُہتیرا منع کیا مگر ان کے مَحَبَّت بھرے اصرار پر مجھے وہ چیزیں لینی پڑیں، یوں حاجی زم زم رضا رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیماری کی حالت میں بھی میری **خیر خواہی** فرمائی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۷۵) اپنا لِحاف مجھے پیش کر دیا

مجلسِ خُصوصی اسلامی بھائی کے ایک ذمّے دار اسلامی بھائی محمد یاسر عطاری کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ ایک مرتبہ بابُ الاسلام (سندھ پاکستان) سے مرکز الاولیاء ملتان شریف (پنجاب پاکستان) میں مَدَنی مشورے میں حاضری ہوئی، مَدَنی مشورے کے اختِتام پر محبوبِ عطّار رکن شوریٰ **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے مجھ سے دریافت فرمایا: آپ اپنا بچھونا ساتھ لائے ہیں؟ میں نے نَفی میں جواب دیا۔ اِصرار کر کے فرمانے لگے: آپ میرا لحاف لے لیجئے۔ اس کے علاوہ بھی ان کی دیگر شفقتوں نے مجھے بہت متاثر کیا، وہ دن اور آج کا دن ہے میں خُصوصی اسلامی بھائیوں میں مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۷۶) جامعۃُ المدینہ کے طالبُ العلم کی خیر خواہی

جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدرآباد کے ایک طالب العلم کا بیان کچھ یوں ہے کہ میں جامعۃ المدینہ کے امتحان دے رہا تھا کہ اچانک میرا بلڈ پریشر Low ہوگیا جس پر میں استاذ صاحب سے اجازت لے کر جوس وغیرہ لینے کے لئے فیضان مدینہ کی سیڑھیوں سے اُتر رہا تھا کہ محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الباری تشریف لاتے ہوئے نظر آئے۔ انہوں نے میری خیریت دریافت کی تو میں نے انہیں بتایا کہ میرا بلڈ پریشر Low ہورہا ہے۔ انہوں نے فرمایا: آپ باہَر نہ جائیں بلکہ جامِعہ میں جاکر آرام کرلیں میں کچھ کرتا ہوں۔ میں حسبِ ارشاد جامعہ میں آرام کرنے کے لئے چلا گیا۔ تھوڑی ہی دیر بعد **حاجی زم زم رضا عطاری** علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری نے جوس اور گلوکوز منگوا کر مجھے بھیجا جو میں نے پی لیا۔ پھر آپ خود میری عیادت کے لئے تشریف لے آئے اور فرمایا: ''افاقہ ہوتے ہی مجھے بتا دیجئے گا۔'' اس طالب علم کا کہنا ہے کہ میں ان کے اس انداز سے بہت متأثّر ہوا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۷۷) بیماری کے عالَم میں بھی محروم نہیں لَوٹایا

دعوتِ اسلامی کی ''مجلسِ اِصلاح برائے قیدیان'' کے پاکستان سَطْح کے

www.dawateislami.net

نگران اسلامی بھائی حاجی سلیم مُون عطاری کا بیان ہے کہ رَمَضانُ الْمبارَک 1433ھ میں ''قیدیوں کے لئے 52 مَدَنی انعامات'' کے سلسلے میں **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وَقْت یہ فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی کے مُستَشفیٰ (اسپتال) میں داخل تھے، جب میں نے دیکھا کہ یہ تو سخت بیمار ہیں اور ڈرِپ لگی ہوئی ہے تو میں دعا سلام کے بعد اپنا مسئلہ بیان کئے بِغیر واپَس جانے کے لئے مڑ گیا، انہوں نے مجھے روکا اور فرمایا کہ آپ شاید کسی کام سے آئے تھے، تشریف رکھئے۔ پھر انہوں نے نہ صِرْف میری عَرْض توجُّہ سے سنی بلکہ اِس بارے میں مفید مشورے بھی دیئے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مسلمان کی حاجت روائی کرنا کارِثواب ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمان کی حاجت روائی کرنا کارِثواب ہے مَثَلاً اس کو راستہ بتا دینا، سامان اٹھانے میں اُس کی مدد کردینا یا اُس کی کوئی ضَرورت پوری کردینا، اَلْغَرَض کسی بھی طرح سے اُس کے کام آنے کی بڑی فضیلت ہے، شَہَنْشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظُلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے رُسوا کرتا ہے اور جو کوئی اپنے بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے اللہ

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ اُس کی حاجت پوری فرماتا ہے اور جو کسی مسلمان کی ایک پریشانی دُور کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ قِیامت کی پریشانیوں میں سے اُس کی ایک پریشانی دور فرمائے گا۔

(صحيح مسلم ، كتاب البر والصلة ،باب تحريم الظلم ،ص١٣٩٤ ، الحديث:٢٥٨٠)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر اِس گئے گزرے دَور میں ہم سب ایک دوسرے کی غمخواری وغمگساری میں لگ جائیں تو آناً فاناً دُنیا کا نقشہ ہی بدل کررہ جائے۔لیکن آہ!اب تو بھائی بھائی کے ساتھ ٹکرا رہا ہے،آج مسلمان کی عزّت وآبرواوراُس کے جان ومال مسلمان ہی کے ہاتھوں پامال ہوتے نظر آرہے ہیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں نفرتیں مٹانے اور مَحَبَّتیں بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النبی الامین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حاجت روائی کا جذبہ

حاجی زم زم رضا کے بچّوں کی امّی کا کہنا ہے کہ مرحوم کودُکھیاروں کی حاجت روائی اور مالی امداد کا بَہت جذبہ تھا،خودتو غریب تھے مگر مُخَیَّر اسلامی بھائیوں کے ذریعے ضَرورتمندوں کی مالی مشکلات حل فرما دیتے اور رِیا سے بچنے کیلئے اِسے چھپانے کی بھی ترکیب فرماتے،مجھ سے بھی چھپاتے البتّہ کبھی کبھی باہَر سے معلوم ہوجاتا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

۷۸ ولیمے میں زیادہ رقم دلوائی

دعوتِ اسلامی کے ایک تنظیمی ذمّے دار کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں اور حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کسی اسلامی بھائی کے ولیمے میں جا رہے تھے۔ میری چُونکہ ان سے تھوڑی بے تکلُّفی تھی، اس لئے مجھ سے دریافت کیا کہ آپ نے ''سلامی'' میں کتنی رقم دولہا کو پیش کرنے کی نیّت کی ہے؟ جب میں نے رقم بتائی تو ترغیباً ارشاد فرمایا کہ بے چارے مالی طور پر کمزور ہیں اور جن حالات میں انہوں نے شادی کی ہے مجھے معلوم ہے، اگر ہو سکے تو آپ کچھ زیادہ رقم پیش کر دیجئے۔ چُنانچِہ میں نے انہی سے مشورہ کر کے سلامی کی رقم دُگنی کر دی اور لفافے میں ڈال کر دولہا کو پیش کر دی۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۷۹ شاید میں جامعہ چھوڑ دیتا

جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ زم زم نگر حیدر آباد کے دورۂ حدیث کے طالب العلم حیدر رضا عطّاری کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ میں جس وقت درسِ نظامی کے درجۂ ثالثہ میں تھا تو مجھے کچھ ایسی ذاتی پریشانیاں پیش آئیں کہ مجھے لگتا تھا کہ شاید پڑھنے کا سلسلہ موقوف کرنا پڑے گا۔ اس وقت میں نے **مَدَنی انعامات** کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی سے اپنی پریشانی کا ذکر کیا تو

www.dawateislami.net

انہوں نے نہ صرف میری ڈھارس بندھائی بلکہ میرا مسئلہ حل کرنے کی بھی ترکیب فرمائی۔ اس کے بعد بھی **حاجی** زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی مجھ سے گاہے بگاہے معلومات لیتے رہتے اور مدنی کاموں بالخصوص مدنی انعامات کا جذبہ دلاتے رہتے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! یہ بیان دیتے وقت (محرم الحرام ۱۴۳۴ھ) میں جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ (حیدر آباد) میں دورۂ حدیث کا طالب العلم ہوں اور **جامعات المدینہ** حیدر آباد میں مدنی انعامات کی دُھومیں مچانے کے لئے کوشاں ہوں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علٰی محمَّد

۸۰ دُکھیاروں کی حاجت روائی کی جھلکیاں

دعوتِ اسلامی کی مجلس، المدینۃ العلمیۃ کے مَدَنی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے خود کئی مرتبہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کو دکھیاروں کی حاجت روائی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ چند مثالیں عرض کرتا ہوں: ۞ ایک مرتبہ ایک نومسلم کو سات یا آٹھ ہزار روپے پیش کئے ۞ ایک مَدَنی اسلامی بھائی کا (دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ کے فارغ التحصیل طلباء ''مدنی'' کہلاتے ہیں) تقریباً 8000 کا قرض بغیر مُطالَبے کے چُکایا۔ ۞ ایک اور مَدَنی اسلامی بھائی کو بِلا مُطالَبہ تقریباً 32000 قرض کی ادائیگی کے لئے پیش کئے۔ ۞ چند سال پہلے میرا کچھ زمین خریدنے کا ذِہْن

www.dawateislami.net

بنا لیکن رقم کم ہونے کی وجہ سے میں نے منع کر دیا حالانکہ زمین بہُت سَستی مل رہی تھی جب ان کو معلوم ہوا تو میرے طلب کئے بِغیر پُر زور اصرار کر کے غالِباً بیس ہزار کی رقم میرے گھر آ کر بطورِ قرض پیش کر دی، میں نے بہت انکار کیا مگر ان کی شفقت مرحبا! مجھے وہ رقم قبول کرنی ہی پڑی۔ ۞ اپنے ایک غریب رشتے دار کی ماہانہ تقریباً 3000 ہزار روپے مالی مدد کیا کرتے تھے۔ ۞ اس کے علاوہ بھی میرے سامنے کئی دکھیاروں کے ان کو فون آتے جن کی یہ نہ صرف دل جوئی فرماتے بلکہ مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسالے **"روحانی علاج"** سے کوئی وظیفہ بھی بتا دیا کرتے اور تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے رُجوع کرنے کا مشورہ دیتے۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸۱) سر کا درد خَتم ہو گیا

فاروق نگر (لاڑکانہ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی محمد فاروق عطّاری کا بیان ہے کہ جن دنوں میں نصیر آباد ڈویژن کا ذمّے دار تھا، **حاجی زم زم رضا** عطاری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری ہماری تربیت فرمانے کے لئے "نصیر آباد" تشریف لائے۔ مجھے بچپن ہی سے **دردِ سر کا عارِضہ** لاحق تھا، کافی علاج کروایا مگر مستقِل آرام نہ آیا، چنانچہ میں نے حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری کی بارگاہ میں عرض کی: مجھے دردِ سر رہتا ہے۔ مرحوم نے شفقت فرماتے ہوئے اُسی وَقت دَم فرمایا، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ! حاجی زم زم کے دم کی بَرَکت سے میرا پُرانا مَرَض جاتا رہا اور تا دمِ تحریر (یعنی ١٤٣٣ھ میں) 6 سال ہو چکے ہیں لیکن مجھے دوبارہ دردِ سر نہیں ہوا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

بیمار! کیوں مایوس ہے تو حُسنِ یقیں سے
دَم جا کے کرا لے کسی بیمارِ نبی سے (وسائلِ بخشش ص۲۰۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(٨٢) غمزدوں کی دلجوئی

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکن شوریٰ، حاجی محمد علی عطاری مدظلہ العالی کا بیان کچھ یوں ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری فیضانِ مدینہ حیدر آباد میں موجودگی کی صورت میں حَتَّی المقدور عَصر تا عشاء تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر آنے والے غمزدوں اور پریشان حالوں سے ملاقات کرکے، ان کی دل جوئی وغم خواری کرتے، ان سے تعزیت کرتے اور **انفرادی کوشش** فرماتے۔ایک اور اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے بارہا دیکھا کہ **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر تشریف لاتے تو وہاں کسی نہ کسی مریض کے ساتھ بیٹھ کر اس کی دلجوئی فرماتے رہتے تھے۔ کئی مرتبہ اس کُڑھن کا اظہار فرماتے کہ اگر تمام تنظیمی ذِمّے داران ایسے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کیا کریں تو بِحَمدِہٖ تعالٰی بَہُت سارے اسلامی بھائی مَدَنی قافلے کے

www.dawateislami.net

لئے تیّار رہو جائیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸۳) بیماری میں بھی دکھیاروں کی خیر خواہی

مجلس مَدَنی بہاروں کے پاکستان سطح کے نگران، مبلغ دعوتِ اسلامی حاجی محمد امتیاز عطّاری کا بیان ہے کہ میں فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی کے مُستَشفٰی (اسپتال) میں **حاجی زَم زَم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کی عیادت کے لئے موجود تھا کہ اچانک ان کی طبیعت بگڑی اور سارا جسم نہایت شدت سے کانپنے لگا، ڈاکٹر نے ان کو انجکشن لگایا، تھوڑی دیر بعد کپکپی جاتی رہی اور ان کی طبیعت کچھ سنبھل سی گئی، اُسی وَقت ایک اسلامی بھائی کا فون آیا، انہوں نے نہ صرف فون سنا بلکہ اُن کی پریشانی سن کر ان کی دلجوئی کی اور امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے **''رُوحانی علاج''** سے وظائف بھی بتائے۔ میں نے یہ دیکھ کر عرض کی کہ حضور آپ کی تو اپنی طبیعت ناساز ہے، فی الحال فون رسیو (Receive) نہ کیا کریں تو کچھ اِس طرح فرمایا: **بے چارے دُکھیارے کتنی آس سے فون کرتے ہوں گے میں ان کی دلجوئی کی نیّت سے فون وُصول کر لیتا ہوں۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۸۴) محبوبِ عطّار کی انفِرادی کوشش کی مَدَنی بہار

مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ باب الاسلام سندھ پاکستان کے رُکن مبلغِ دعوتِ اسلامی محمد صداقت عطّاری کا بیان کچھ یوں ہے کہ میں حیدر آباد میں فرنیچر کی دکان پر کام کرتا تھا اور دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام بھی کیا کرتا تھا۔ اکثر **حاجی زم زم رضا** عطاری علیہ رحمۃ اللّٰہِ الباری کی آتے جاتے زیارت ہوتی، یہ بائیک نہیں چلاتے تھے، رِکشے میں جاتے چپل اتار کر بیٹھتے، کیوں کہ جب بھی کہیں بیٹھیں تو جوتے اُتار لینے چاہئیں کہ اِس سے قدم آرام پاتے ہیں، نیز قفلِ مدینہ کا عینک بھی لگائے رہتے۔ ایک بار اپنے گھر کا دروازہ بنوانے ہماری دکان پر آئے تو ان سے مختصر ملاقات کی سعادت ملی۔ کچھ دنوں کے بعد **حاجی زم زم رضا** کی خواہش پر مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (حیدرآباد) کے تعویذاتِ عطاریہ کے بَستہ ذِمّے دار نے میرا ذِہن بنایا کہ میں **فیضانِ مدینہ** میں مریضوں کیلئے پلیٹیں لکھنے کی ذِمّے داری قبول کرلوں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** عَزَّوَجَلَّ! یوں مجھے فیضان مدینہ میں مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کے مکتب میں خدمت کی سعادت حاصل ہوئی اور محبوبِ عطار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی بالواسطہ **انفرادی کوشش** کی برکت سے مکتوبات وتعویذات عطاریہ (حیدرآباد) کے مکتب میں رہتے ہوئے دُکھیاروں کی خیرخواہی کرنے لگا اور آج پاکستان سطح کی مجلسِ مکتوبات وتعویذات کا رُکن ہوں۔ **اَللّٰہ** تبارَکَ وَ تعالیٰ دعوتِ اسلامی اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی غلامی پر عافیت کے ساتھ

www.dawateislami.net

استِقامت عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸۵) غریبوں کا دل خوش کیا

رحیم یار خان (پنجاب، پاکستان) کے اسلامی بھائی محمد اسلم عطّاری کا بیان ہے کہ رُکن شوریٰ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں مَدَنی مشورے کے لئے تشریف لائے تھے۔ مشورے کے بعد روانگی میں کچھ وَقت تھا تو انہوں نے ہم سے فرمایا: مجھے ایسے غریب اسلامی بھائیوں کے گھروں پر ملاقات کے لئے لے چلئے جن کے گھروں پر عُموماً لوگ نہیں جایا کرتے۔ جب ہم ان اسلامی بھائیوں کے گھروں پر پہنچے تو وہ حیران رہ گئے کہ مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن، مَدَنی انعامات کے تاجدار محبوب عطّار حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری ہمارے گھر تشریف لائے ہیں اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔ آپ نے انہیں مختلف مَدَنی پھول ارشاد فرمائے اور ان پر انفرادی کوشش کرکے اچھی اچھی نیتیں بھی کراوئیں۔ جب ان اسلامی بھائیوں کو حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے انتقال کی خبر ملی تو وہ بے اختیار رونے لگے کہ ایسے شفیق اور غریب پَرْوَر اسلامی بھائی دنیا سے رخصت ہوگئے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ انکے مزار پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے اور انکے درجات بلند فرمائے اور انکے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مُرشدِ کریم کی اِطاعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی

www.dawateislami.net

علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنے کا انعام

کسی کے دل میں خوشی داخل کرنا بہت آسان مگر اس کا اِنعام کتنا شاندار ہے، اس کا اَندازہ درجِ ذیل روایت سے لگایئے: چنانچہ **نبیِّ رحمت**، شفیعِ اُمت، قاسم نعمت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''جو شخص کسی مؤمن کے دل میں خوشی داخل کرتا ہے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی عبادت اور ذِکر میں مصروف رہتا ہے۔ جب وہ بندہ اپنی قبر میں چلا جاتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے پاس آ کر پوچھتا ہے: ''کیا تو مجھے نہیں پہچانتا؟'' وہ کہتا ہے: ''تُو کون ہے؟'' تو وہ فرشتہ جواب دیتا ہے: ''میں وہ خوشی ہوں جسے تو نے فُلاں کے دل میں داخِل کیا تھا، آج میں تیری وحشت میں تجھے اُنس پہنچاؤں گا اور سوالات کے جوابات میں ثابت قدم رکھوں گا اور تجھے روزِ قیامت کے مناظر دکھاؤں گا اور تیرے لئے تیرے رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سفارش کروں گا اور تجھے جنّت میں تیرا ٹھکانا دکھاؤں گا۔''

(الترغیب والترھیب، کتاب البر والصلۃ، باب الترغیب فی قضاء حوائج المسلین ۳/ ۲٦٦، الحدیث۲۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ فضیلت اُسی وَقت حاصل ہوسکے گی جب وہ خوشی عینِ شریعت کے مطابق ہو چُنانچہ اگر عورت نے شوہر کو خوش کرنے کے لئے بے پردَگی کی یا بیٹے نے باپ کو خوش کرنے کے لئے داڑھی منڈا دی یا ایک مٹھی سے گھٹا

www.dawateislami.net

دی تو وہ اس فضیلت کا ہرگز حقدار نہیں ہوگا بلکہ عذابِ نار کا حقدار ہوگا۔ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب سے پناہ مانگتے ہیں اور اس سے رحمت کا سُوال کرتے ہیں۔

کسی کے دل میں خوشی داخل کرنے والے 9 کام

۞ کسی پیاسے کو پانی پلا دینا ۞ کسی بھُوکے کو کھانا کھلا دینا ۞ کوئی دُعا کے لئے کہے تو ہاتھوں ہاتھ اُس کے لئے دُعا کر دینا ۞ ضرورت مند کی مدد کرنا ۞ حاجت مند کو قرض دے دینا ۞ پسندیدہ چیز کھلانا ۞ اہم مواقع پر تحفہ دینا بلکہ مطلقاً تحفہ دینا ۞ مظلوم کی مدد کرنا ۞ دورانِ سفر بیٹھنے کے لئے دوسروں کو جگہ دے دینا۔

رہیں بھلائی کی راہوں میں گامزن ہردم
کریں نہ رُخ مِرے پاؤں گناہ کا یارب (وسائلِ بخشش،ص۹۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸۶) دعوتِ اسلامی کے ذِمّے داران کے لئے لائقِ تقلید

بدین (باب الاسلام سندھ پاکستان) کے اسلامی بھائی بلال رضا کا بیان ہے کہ حاجی زمزم علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الاکرم کی ایک خاص بات یہ تھی کہ آپ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ وَقت پر مَدَنی مشورہ شروع کرتے اور وَقت پر ختم کر دیتے۔ جب ہم انہیں ایس ایم ایس یا کال کرتے تو فوراً جواب دیتے، اگر کبھی ہاتھوں ہاتھ جواب نہ دے پاتے تو بعد میں ان کا S.M.S آتا کہ میں اجتماع یا مشورے میں تھا معذرت! یہ عادت ہم نے

www.dawateislami.net

دیگر اسلامی بھائیوں میں بہت کم دیکھی ۔**اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو ۔** امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸۷) کبھی کبھار خوش طَبْعی بھی فرماتے

مرکزالاولیاء (لاہور) کے اسلامی بھائی محمد اجمل عطّاری کا بیان ہے کہ محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری اگرچہ سنجیدہ اور زَبان و آنکھ کے قفلِ مدینہ کے زبردست عامِل تھے مگر حسبِ ضَرورت وحسبِ موقع خوش طبعی بھی فرماتے تھے ، یہی وجہ ہے کہ ان کی صُحبت میں رہنے والا بور نہ ہوتا تھا۔ بعض اوقات میں ان کو فون کرتا تو ان کے تینوں بچّوں کے نام لے کر یوں مخاطب کرتا: یَا اَبَا الْجُنَیْدِ وَالْجِیْلَانِ وَ الْاُسَیْدِ کَیْفَ الْحَال ، (یعنی اے جُنید ، جِیلان اور اُسید کے ابّو ! کیا حال ہے؟) تو بہت خوش ہوتے ۔ ایک بار میں نے جب صرف یہ کہا: یَـا اَبَـا الْـجُـنَـیْـدِ وَالْجِیْلَانِ ! تو جواباً فرمایا: کیوں بھائی ! آپ نے ہمارے تیسرے مُنّے کا نام کیوں نہیں لیا؟ ہمارے **اُسَید رضا** کو کیوں چھوڑ دیا۔ میں ان کی بات پر مسکرادیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸۸) بات نہ ماننے پر ناراض نہیں ہوئے

زم زم نگر حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی ارسلان احمد عطّاری

www.dawateislami.net

کا بیان ہے کہ جب میں مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ حیدرآباد کے ایک مکتب میں کمپیوٹر آپریٹر مقرّر ہوا۔ میرا پہلا دن تھا جب میں ظہر کی نماز پڑھ کر مکتب میں پہنچا تو محبوبِ عطّار رکنِ شوریٰ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کسی کام سے کمپیوٹر کے پاس ایک کرسی پر بیٹھے تھے۔ مجھ سے ارشاد فرمایا: مجھے کمپیوٹر کا پاس ورڈ (password) بتادیجئے۔ اس وَقْت میں انہیں پہچانتا نہیں تھا چنانچہ میں نے عرض کی: چونکہ میں آپ سے ناواقِف ہوں، آپ کی ذمّے داری بھی نہیں جانتا اِس لئے پاس ورڈ دینے سے معذِرت خواہ ہوں، ہاں! اگر کسی ذمّے دار اسلامی بھائی سے کہلوا دیں تو میں آپ کو پاس ورڈ پیش کر دوں گا۔ وہ اس پر ذرا بھی ناراض نہ ہوئے اور خود اپنا تعارُف کروانے کے بجائے فرمایا: مجھے کِن سے اجازت دلوانی ہے؟ میں نے اُس اسلامی بھائی کا نام اور ان کا مکتب بتا دیا۔ محبوبِ عطّار **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی اُسی وَقْت اٹھے اور ذمّے دار اسلامی بھائی کے ہمراہ چند ہی لمحوں میں واپَس تشریف لے آئے تو مجھے ذمّے دار اسلامی بھائی نے محبوبِ عطّار رکن شوریٰ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کا تعارُف کروایا اور میں نے انہیں ''پاس وَرڈ'' بتادیا۔ میں نے بعد میں ان سے معذِرت کی: میں آپ سے ناواقِفیّت کی وجہ سے شاید بدتمیزی کر بیٹھا ہوں، تو محبوبِ عطّار رکن شوریٰ **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے ارشاد فرمایا: آپ کو معذِرت کی ضَرورت نہیں، یہ آپ کی ذمّے داری ہے کہ آپ کسی بھی انجان اسلامی بھائی کو اپنا کمپیوٹر استِعمال نہ کرنے دیں۔ پھر

www.dawateislami.net

مجھے کافی عرصہ ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا، وہ جب بھی ملتے مسکرا کر ملتے۔ انہوں نے مجھے بہُت شفقت دی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی محبوبِ عطار رکن شوریٰ **حاجی زم زم رضا** عطاری پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ 'امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ان کی صحبت میں تاثیر تھی

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی محمد انیس عطّاری کا بیان ہے کہ ان کی صحبت میں بڑی تاثیر تھی، ان کی صحبت میں رہنے والا بھی عاشقِ عطّار بن جایا کرتا تھا۔ مجھے طویل عرصہ ان کی صحبتِ بابرکت میں رہنے کا موقع ملا، پھر میں نے باب المدینہ کراچی میں رِہائش اختیار کر لی، تادمِ تحریر تقریباً 12 سال ہوگئے لیکن میری ذات پر ان کی نیک صحبت کے اثرات آج بھی باقی ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ 'امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸۹) رِکشا ڈرائیور پر انفرادی کوشش

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری سفر و حضر میں انفرادی کوشش کیا کرتے تھے چنانچہ مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کے ایک

www.dawateislami.net

ذمّے دار اسلامی بھائی محمد صداقت عطّاری کا بیان کچھ اس طرح سے ہے کہ حیدر آباد میں ایک مرتبہ **حاجی زم زم رضا** عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے ہمراہ کہیں جانے کی سعادت حاصل ہوئی، دورانِ سفر رِکشا ڈرائیور پر انفرادی کوشش فرمائی اور اس کا نام شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید کروانے کے لئے لے لیا، پھر ڈرائیور نے کچھ مسائل بیان کئے، اس پر **حاجی زم زم رضا** عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری نے انہیں مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسالے، **''40 روحانی علاج''** میں سے کچھ وظائف پڑھنے کے لئے دیئے اور ان کا فون نمبر بھی لے لیا۔ کچھ دنوں کے بعد جب **حاجی زم زم رضا** عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری نے ڈرائیور کو غم خواری کے لئے فون کیا تو ڈرائیور ان کے اس انداز سے بڑا متأثر ہوا اور اس نے کئی اچّھی اچّھی نیّتیں بھی کیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۹۰) بروقت حوصلہ افزائی

مَدَنی چینل کے شعبے میں خدمات انجام دینے والے اسلامی بھائی غلام شبیر عطّاری کا بیان ہے کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! مجھے طویل عرصہ خُصوصی یعنی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے شعبے میں مَدَنی کام کرنے کی سعادت حاصل رہی ہے، یہ اُن دنوں کی بات ہے جب میں پاکستان انتظامی کابینہ میں شُعبہ خصوصی اسلامی بھائی

www.dawateislami.net

کا خادِم (نگران) تھا، خصوصی اسلامی بھائیوں کے مَدَنی کام کے حوالے سے ایک مرتبہ ایسی آزمائش آئی کہ مختلف ذِمّے داران طرح طرح کی مجبوریوں اور رکاوٹوں کی وجہ سے اس شعبے میں فعّال نہ رہے اور یہ مَدَنی کام اپنی رونقیں کھونے لگا، میں اس صورت حال پر دل ہی دل میں کُڑھتا رہتا مگر امید کی کوئی کرن دکھائی نہ دیتی، اسی ٹینشن میں ایک مرتبہ رات کے تین بج گئے مگر مجھے نیند نہیں آرہی تھی حتّٰی کہ میں نے سوچ لیا کہ بس اب صبح میں **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی (جو مرکزی مجلس شوریٰ میں خُصوصی اسلامی بھائیوں کے نگران تھے) کوعرض کردوں گا کہ میں اب مزید یہ مَدَنی کام نہیں کرسکتا۔ حُسنِ اتِّفاق سے اُسی وَقت مجھے ان کا S.M.S. آپہنچا جس میں میری کسی کاوِش کے سلسلے میں حوصلہ افزائی کے الفاظ تھے کہ "آپ نے میرے نگران (یعنی نگرانِ شوریٰ) کی آنکھیں ٹھنڈی کیں اللہ تعالیٰ آپ کی آنکھیں ٹھنڈی کرے۔" میں دل ہی دل میں شرمندہ ہوا کہ میں یہاں مَنْع کرنے کی سوچ بنا چکا ہوں مگر یہ تو میری حوصلہ افزائی فرما رہے ہیں۔ بہرحال میں نے جوابی S.M.S. میں ان کا شکریہ ادا کیا میری بیداری پر مُطَّلع ہو کر انہوں نے مجھے فون کیا اور میری دل جوئی کی کہ خیریت تو ہے آپ آج رات گئے تک جاگ رہے ہیں! پھر مجھ پر دیگر شفقتیں بھی فرمائیں اور روز مرّہ کے جدْوَل کے حوالے سے مفید مشورے بھی دیئے۔ اب میں کیونکر مَدَنی کام سے انکار کرسکتا تھا لہٰذا میں نے اپنا فیصلہ خود ہی بدل دیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے تمام رُکاوٹیں ایک ایک کرکے ہٹتی چلی گئیں

www.dawateislami.net

اور خُصُوصی اسلامی بھائیوں میں مَدَنی کام کی دھومیں مچنا شُروع ہوگئیں ۔ بابُ الاسلام سِندھ کے سنّتوں بھرے اجتماع میں خُصُوصی اسلامی بھائیوں کے لئے الگ سے مکتب بنانے کی ترکیب ہوئی جس میں انہیں تمام بیانات اشاروں کی زَبان میں سنائے گئے ،اَلْحَمْدُلِلّٰه عَزَّوَجَلَّ ! حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے اِس حوالے سے بھی بَہُت شفقتیں فرمائیں اور آخری نِشَست میں ''ذِکْرُ اللّٰہ'' اشاروں سے کروانے کی ترکیب بنائی ۔ اللّٰہ تعالٰی ان کو جزائے خیر دے ۔اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۹۱) اِستِقامت کا مَدَنی نُسخہ

مرکزُ الاولیاء (لاہور) کے ایک ذِمّے دار اسلامی بھائی محمد اجمل عطّاری کا بیان ہے کہ مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے مجھے بتایا تھا کہ ایک بار میں نے باپا جان کی خدمت میں عرض کیا کہ اسلامی بھائی مدنی ماحول میں آتے ہیں پھر ٹوٹ جاتے ہیں ،کوئی ایسا طریقہ ارشاد فرمادیں کہ مَدَنی ماحول میں اِستِقامت مل جائے ! تو آپ دامت برکاتہم العالیہ نے جو کچھ فرمایا اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو یہ چاہتا ہے کہ مجھے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت مل جائے تو اُسے چاہیے کہ اپنے کان، آنکھ اور زَبان بند کرکے اپنے کام میں لگا رہے یعنی اپنے کام سے کام رکھے ۔ پھر اس کی وَضاحت فرمائی کہ اگر کوئی ذَیلی مشاوَرت

www.dawateislami.net

کا نگران ہے تو وہ یہ نہ دیکھے کہ میرا نگرانِ حلقہ مُشاورت کیا کررہا ہے، وہ اپنے حلقے میں آجا رہا ہے یا نہیں؟ اگر کوئی حلقہ نگران ہے تو وہ یہ نہ دیکھے کہ میرا عَلاقائی نگران کیا کررہا ہے؟ اِسی طرح اگر کوئی عَلاقائی نگران ہے تو وہ اپنے ڈویژن نگران کو نہ دیکھے کہ وہ جَدْوَل چلا رہا ہے یا نہیں؟ فُلاں عَلاقے یا حلقے میں یہ مسئلہ ہوگیا! اِدھر یہ ہوگیا اُدھر وہ ہوگیا! یاد رکھیے! اس بات کو دیکھنا، اس کو چیک کرنا یہ ہماری ذمّے داری نہیں بلکہ ہمیں جو ذمّے داری دی گئی ہم سے اس کا حساب ہوگا لہٰذا اپنے کام میں لگے رہیں۔ ہاں! کسی جگہ دین کا نقصان ہوتا دیکھیں تو تنظیمی ترکیب کے مطابق مسئلہ حل کریں مگر ہرگز ایک دوسرے پر اظہار نہ کریں کہ نگران صاحب تو سنتے ہی نہیں یہ تو کسی کی مانتے ہی نہیں! وغیرہ کہ اِس طرح غیبتوں، تہمتوں اور بدگمانیوں کا دروازہ کُھل سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۹۲) جب محبوب عطار کو علاقائی نگران سے ذیلی نگران بنایا گیا

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ بہت عرصہ پہلے کی بات ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی ہمارے علاقائی نگران ہوا کرتے تھے۔ اس وَقت ہمارا علاقہ 125 سے زائد مساجد پر مشتمل تھا۔ ایک مَدَنی مشورے میں تنظیمی ترکیب تبدیل ہوئی تو **حاجی زم زم رضا عطاری** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کو صرف ایک مسجد کا ذیلی نگران بنا دیا گیا۔ جب ہم مَدَنی مشورے سے واپس

www.dawateislami.net

آرہے تھے، **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی نے اپنے مُثْبَت جذبات کا اظہاران الفاظ میں کیا کہ اگر میرا مَدَ نی مرکز مجھے ایک مسجد تو کیا صرف ایک گھر میں مَدَ نی کام کرنے کی بھی ذمّے داری دے تو میں اس گھر میں مَدَ نی کام کرتا رہوں گا۔

حیدر آباد کے ہی ایک اور اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی فرمایا کرتے تھے کہ **بالفرض میرا ذمّے دار مجھے لات بھی مارے تو میں جہاں جا کر گروں گا وہیں پر مَدَ نی کام شُروع کردوں گا**۔ الغرض محبوبِ عطار رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ مَدَ نی مرکز کی اطاعت کے حوالے سے بڑا مضبوط ذِہن رکھتے تھے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۹۳) انوکھی آرزو

مجلس مکتوباتِ تعویذاتِ عطاریہ (دعوتِ اسلامی) کے ایک ذمّے دار اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ مَدَ نی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی مجھ سے فرماتے تھے کہ ''میری خواہش یہ ہے کہ مجھے دنیا میں کوئی نہ جانتا ہو، بس میں ہوں اور میرا پیر، بس مُرشِد مجھ سے راضی رہیں۔ میں ان کو چھپ چھپ کر دیکھتا رہوں۔'' اس اسلامی بھائی کا مزید بیان ہے کہ 1998ء میں سفرِ ہند میں محبوبِ عطّار کی رفاقت ملنے سے قبل میری آرزو یہ تھی کہ بڑے بڑے تمام نگرانوں سے میرے رابطے

www.dawateislami.net

ہوں، سب مجھے جانتے ہوں، میری تعریف کریں، میرا خوب چرچا ہو،شہرت ملے! الغرض **حُبِّ جاہ** کا مرض عروج پر تھا۔ان کی صُحبت نے میری یہ سوچ یکسر بدل دی، انہوں نے مجھے حُبِّ جاہ کی آفات بتائیں جس سے میرا یہ ذِہن بنا کہ مَدَنی کاموں کی مصروفیات کے بعد خَلْوت وتنہائی میں رہاجائے۔ **اَلْحَمْدُ لله** عَزَّوَجَلَّ! ان کی تربیت کی بدولت میں سمجھتا ہوں کہ میں آج بھی **دعوتِ اسلامی** میں ہوں، میرے رب عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہے کہ مجھے اِستِقامت حاصل ہے **اللہ** تعالیٰ مرتے دَم تک نصیب رکھے۔اگر محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی صُحبت نہ ملتی تو نہ جانے میں کب کا برباد ہوچکا ہوتا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

٩٤ باطِنی تربیت بھی فرماتے

مرکز الاولیاء (لاہور) میں مُقیم مبلغِ دعوتِ اسلامی محمد اجمل عطّاری کا بیان کچھ یوں ہے کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! مجھے بھی محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کی صحبت میں رہنے کا شَرَف ملا ہے، آپ باطِنی اِصلاح پر بہت زیادہ توجُّہ دلاتے تھے، کبھی نگران سے اختِلاف کے حوالے سے اس طرح سمجھاتے کہ دیکھئے! دعوتِ اسلامی کا کام کرنا مستحب مگر اس کی خاطر ذمّے دار کی بلاوجہِ شَرْعی دل آزاری کرنا، غیبت کرنا، تہمت لگانا حرام وگناہ ہے، ایسا نہ ہو کہ مستحب کی آڑ میں

www.dawateislami.net

شیطان ہمارے ساتھ کھیلتا رہے، لہٰذا خوب ہوشیار رہئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۹۵ میری سُستی کو چُستی میں بدل دیا

کوٹ عطاری (کوٹری، باب الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی محمد جنید عطاری کا بیان کچھ یوں ہے کہ ایک مرتبہ مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** آفندی ٹاؤن حیدرآباد میں رکنِ شوریٰ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الباری سے ملاقات ہوئی تو حسبِ عادت میری خیریت دریافت فرمائی۔ پھر ایک ایسا واقعہ ہوا جس نے میری سُستی کو چُستی میں بدل دیا۔ ہوا کچھ یوں ہوا کہ دورانِ گفتگو میں نے حاجی زم زم سے عرض کی کہ میرے پاس دو ''مَدَنی بہاریں'' ہیں، ایک آدھ دن میں آپ کو پیش کردوں گا تو محبوبِ عطّار پھُرتی سے اُٹھے اور مجھے کاغذ دے کر کہنے لگے: پیارے بھائی! ابھی ہاتھوں ہاتھ لکھ کر دے دیں، میرا تجرِبہ ہے کہ بعد میں شیطان لکھنے نہیں دیتا، بعض اسلامی بھائی سُستی کرتے ہیں اور لکھ کر نہ دینے سے ہزاروں مدنی بہاریں جمع ہونے سے رہ جاتی ہیں۔ چُنانچہ میں نے اُسی وَقت وہ مدنی بہاریں انہیں لکھ کر دے دیں۔ اس سے میرا ذہن بنا کہ جو نیک کام ہاتھوں ہاتھ ہوسکتا ہو اُس میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

آخرت کے کام میں جلدی کرنی چاہیے

حدیث پاک میں ہے: اِطمینان ہر چیز میں ہو، سوائے آخرت کے کام کے۔

(سنن ابی داود، کتاب الادب، باب فی الرفق، ۴/ ۳۳۵، الحدیث: ۴۸۱۰)

یعنی دُنیاوی کام میں دیر لگانا اچھا ہے کہ ممکن ہے وہ کام خراب ہو اور دیر لگانے میں اس کی خرابی معلوم ہو جائے اور ہم اس سے باز رہیں مگر آخرت کا کام تو اچھا ہی اچھا ہے اسے موقع (Chance) ملتے ہی کرلو کہ دیر لگانے میں شاید موقع جاتا رہے۔ بہت دیکھا گیا کہ بعض کو (حج کا) موقع ملا نہ کیا پھر نہ کرسکے۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے: فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ بھلائیوں میں جلدی کرو۔ (پ۲، البقرۃ: ۱۴۸) شیطان کارِ خیر میں دیر لگوا کر آخر میں اس سے روک دیتا ہے۔ (مرأۃ المناجیح، ج۶/ ۶۲۷ ملخصا)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۹۶) نام ونُمود کی خواہِش سے کوسوں دُور تھے

(مع دیگر یادگاریں)

المدینۃ العلمیۃ میں خدمات انجام دینے والے ابو واصف عطاری مدنی کا بیان ہے کہ تحریری کام کے سلسلے میں حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ البارِی سے میرا تقریباً 7 برس کا ساتھ رہا ہے۔ میں نے ان میں نام ونُمود کی رَتّی بھر خواہش

www.dawateislami.net

نہیں دیکھی حالانکہ انہوں نے ”آدابِ مرشدِ کامل، مَدَنی گلدستہ، سینگوں والی دلہن، خوفناک بلا، دم توڑتے مریض کو شفا، تنگ دستی کے اسباب، شہزادۂ عطار کی شادی کی جھلکیاں، عطاری جن کا غسلِ میّت، حیرت انگیز حادِثہ اور دیگر بَہُت سے رسائل“ مُرتّب فرمائے ہیں مگر کبھی اپنا نام ڈالنے کی خواہش تک ظاہر نہیں کی۔ بعض اوقات یہ کئی کئی گھنٹے ہمارے مکتب میں موجود رہتے تھے مگر کبھی انہوں نے اپنی زبان سے اپنے کارنامے اشارۃً بھی بیان نہیں کئے۔ پھر بَہُت سی کُتُب و رسائل ایسی ہیں جو ہم دونوں نے مل کر لکھیں، میں ان کی تحریر میں کیسی ہی تبدیلی کرتا کبھی ناگواری کا اظہار نہیں کیا بلکہ مجھ سے فرما دیتے جو آپ کو مناسب لگے کر لیجئے، کبھی کسی بات پر ہمارا اختلافِ رائے بھی ہوتا اور میں دوٹوک اپنا موقِف اپناتا تو ضِد نہیں کرتے تھے بلکہ بعد میں اس کی اِفادیت سامنے آنے پر شاباش دیتے اور حوصلہ افزائی کیا کرتے تھے۔ ”قومِ جنّات“ جیسی کئی کُتُب و رسائل انہوں نے فرمائش کر کے مجھ سے لکھوائیں، اس کے لئے مَوادمہیّا کیا اور وَقْتاً فوقْتاً میری رہنمائی فرماتے رہتے۔ پھر ہم دونوں نے دیگر ذِمے داران سے مل کر المدینۃ العلمیۃ میں مَدَنی بہاروں کے رسائل وغیرہ کے لئے ”شعبہ امیرِ اہلسنّت“ قائم کیا تو ان کی خوشی دیدنی (یعنی دیکھنے والی) تھی۔ بیماری کے باوُجُود تحریری کام کروانے کے لئے مسلسل اسلامی بھائیوں سے رابطے میں رہتے۔ ان کی زندگی کے آخری سالوں میں دیگر مصروفیات کی وجہ سے میں ان کے تحریری کام میں ہاتھ نہ بٹا سکا مگر پھر بھی مجھ سے بڑی محبت کرتے، میں بھی دل کی گہرائیوں سے

www.dawateislami.net

ان سے عقیدت رکھتا تھا۔ اکثر فرماتے کہ میرا بس چلے تو آپ کو اپنے تحریری کام کے لئے ایک کمرے میں بند کردوں۔ میرے مَدَنی مُنّے اور مُنّیوں سے بڑی محبت فرماتے، اکثر فون پر ان کے بارے میں دریافْت کرتے رہتے تھے۔ حالانکہ خود بیمار تھے مگر میری طبیعت کے حوالے سے بَہُت فکرمند رہتے کہ آپ کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔ کبھی میرا گلا خراب ہوتا تو تعویذ پیش کر دیتے۔

۹۷ ربڑی کا تحفہ

(پاکستان کے صوبہ) پنجاب جاتے وَقْت ان کے شہر حیدر آباد اسٹیشن سے گزرتا تو مجھے ربڑی کا تحفہ بھجوایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ مجھے فون کیا تو ٹرین حیدر آباد میں داخِل ہو چکی تھی، میرے منع کرنے کے باوُجود یہ ایک اسلامی بھائی کے ساتھ موٹر سائیکل پر نکل پڑے، میں بار بار ان سے درخواست کرتا کہ حضور، آپ رہنے دیجئے مگر نہیں مانے، جب یہ اسٹیشن کے باہَر پہنچے تو ٹرین چل دی، یہ کافی دور تک پیچھے آئے مگر ٹرین نے رفتار پکڑ لی، ان کی اس محبت بھری دیوانگی کا جب میں نے پنجاب میں اپنے بھائیوں کو بتایا تو انہوں نے برجستہ کہا کہ اتنی محبت اور خلوص سے وہ دینے آئے مگر نہیں دے سکے تو سمجھ لو کہ انہوں نے بھیجی اور ہم نے کھالی۔

۹۸ زم زم کا مطلب ہے "رُک رُک"

جب کبھی عشقِ مُرشد میں بَہُت بڑھ چڑھ کر کلام فرماتے کہ ہم یہ بات بھی تحریر میں ڈال دیتے ہیں وہ بات بھی ڈال دیتے ہیں تو میں ان سے مِزاحاً عرض کرتا

www.dawateislami.net

کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ باپا نے آپ کا نام ''زَم زَم'' اسی حکمت کے تحت رکھا ہو کہ آپ ''رُک'' بھی جایا کریں کیوں کہ زم زم کا معنٰی ہے ''رُک رُک'' تو آپ ذرا رُکئے بھی کہ ہر بات ایک دم سے چھاپ ڈالنا آسان کام نہیں۔

(۹۹) رسالے کی آمد پر بے حد خوش ہوئے

ان کی نگاہوں کا قفلِ مدینہ، زبان کا قفلِ مدینہ مرحبا۔ مکتبۃ المدینہ کے رسالے **خاموش شہزادہ** کی (نئی ترکیب کے بعد) اشاعت کے غالباً سب سے زیادہ منتظر یہی تھے، جب رسالہ آنے کی خبر دی تو ان کی خوشی دیکھنے والی تھی۔

(۱۰۰) کھانا ساتھ کھاتے

بابُ المدینہ تشریف لاتے تو اکثر مجھے میزبانی کا شَرَف ملتا، دوپہر کا کھانا عُمُوماً ہم ساتھ ہی تناول کرتے۔ ایک مرتبہ میں جامعۃ المدینہ میں پڑھا رہا تھا اس دوران یہ جلدی میں میرا گھر سے لایا ہوا کھانا کھا کر کہیں بیان کرنے چلے گئے مگر باہَر سے کھانا منگوا کر رکھ گئے، میری طرف سے ان کو میری چیزیں کھانے استعمال کرنے کی مکمل اجازت تھی مگر جب ملاقات ہوئی تو فرمانے لگے میں آپ کا کھانا بغیر بتائے کھا گیا! میں نے عقیدت سے عرض کی: کیا آپ کو مجھ سے پوچھنے کی حاجت ہے؟ تو مسکرا کر خاموش ہوگئے۔ اس بے تکلُّفی کے باوُجُود بہت خوددار تھے، اپنی وفات سے چند دن پہلے مجھے فون کرکے اَسپتال میں یاد کیا اور فرمانے لگے کہ ڈاکٹر نے پرہیزی کھانا شروع کرنے کا کہا ہے تو مجھے آپ ہی یاد آئے! لیکن آپ اس کی رقم مجھ سے

www.dawateislami.net

لے لیجئے گا۔میں نے عرض کی: صد مرحبا! میں حاضر ہوں مگر میں رقم نہیں لوں گا۔لیکن افسوس وہ پرہیزی کھانا کھانے پر بھی قادر نہ ہو سکے، میری ان سے جو آخری گفتگو فون پر ہوئی اس میں کچھ یوں فرمایا: ''دعا کیجئے کہ بھوک لگ جائے اور میں کھانا کھا سکوں فی الحال تو ایک نوالہ بھی نہیں کھایا جا رہا۔''

(۱۰۱) نازُک حالت میں بھی صابر رہے

ایک مرتبہ ان کی بیماری کے دَوران میرے سامنے ان کی طبیعت بَہُت بگڑی مگر یہ اس نازک حالت میں بھی صابر رہے اور منہ سے شکوہ وشکایت کا کوئی لفظ نہیں نکالا۔ان کی زندگی کی آخری رات قریباً سوا دس بجے جب میں ان کو دیکھنے کے لئے پہنچا تو غالباً نزع کے عالم میں تھے مجھ سے ان کی حالت دیکھی نہیں گئی، ان کی حیات میں کبھی انہوں نے مجھے اپنا ہاتھ نہیں چومنے دیا، میں نے اس وَقْت ان کے داہنے ہاتھ پر بوسہ دیا اور رو رو کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں ان کیلئے آسانی وعافیت کی دعا کی تو ان کے سر کو جُنبش ہوئی مجھے یوں لگا کہ شاید اس دعا پر میرا شکریہ ادا کر رہے ہوں کیونکہ زندگی میں یہ چھوٹی سے چھوٹی بات پر بھی مجھے ''جَزَاکَ اللّٰہ'' ''جَزَاکَ اللّٰہ'' کی دعا سے اتنی کثرت سے نوازتے تھے کہ یہ الفاظ تحریر کرتے وَقْت بھی میرے کانوں میں گویا ان کی آواز گونج رہی ہے۔

(۱۰۲) بیماری میں بھی اعتکاف کرنے کی خواہش

رَمَضَان المبارک میں جب یہ مستشفیٰ میں داخل تھے تو آخری عشرے کا

www.dawateislami.net

اعتِکاف شروع ہونے سے پہلے مجھے دبے لفظوں میں کچھ یوں کہنے لگے کہ کسی طرح مجھے باپا کے قریب پہنچا دو تاکہ میں بھی سنّت اعتِکاف کرسکوں مگر میں نے ان کی حالت دیکھتے ہوئے پیار سے سمجھایا اور آرام کی تلقین کی۔ پچیسویں چھبیسویں منانے کے لئے انہوں نے ایک باقاعدہ پرچہ مرتَّب کیا تھا اور اس کے سب سے بڑے داعی یہی تھے۔ بہت سے معاملات صرف میرے اور ان کے درمیان تھے، ان کے جانے کے بعد میں اکیلا رہ گیا۔ ان کے ادھورے رہ جانے والے کام اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں مکمّل کروں گا۔ ان کا مسکراتا ہوا چہرہ اب بھی میری نگاہوں کے سامنے رہتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے ان جیسا تقویٰ نصیب فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۰۳) مَدَنی چینل پر اعلانِ وفات اور دعائے مغفرت

جس وَقت حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البارِی کا وصال ہوا تو **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں اراکینِ شوریٰ ودعوتِ اسلامی کی مختلف کابینات کے اراکین سے مَدَنی مشورہ فرمارہے تھے، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے مَدَنی انعامات کے تاجدار،

www.dawateislami.net

محبوب عطار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے وِصال کا اِعلان کرتے ہوئے فرمایا: مَدَنی چینل کے ناظِرین اور حاضِرین! میری آنکھوں کی ٹھنڈک میرے دل کے چین دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن حاجی زمزم رضا طویل بیماری کے بعد دَم توڑ چکے ہیں، (ان کا) وِصال ہوگیا ہے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔

پھر شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ان کے لئے اس طرح کے دعائیہ کلمات کہے: اللہ تبارک وتعالیٰ مرحوم حاجی زمزم کو غریقِ رحمت فرمائے، اللہ تعالیٰ ان کے صغیرہ کبیرہ گناہ معاف فرمائے، اللہ تعالیٰ ان کی خدماتِ دعوتِ اسلامی کو قبول فرمائے، انہوں نے بہت خدمت کی اس کا اعتراف ایک میں نہیں بلکہ ہمارے لاکھوں اسلامی بھائی کریں گے، مَدَنی انعامات جو کہ نیک بنانے کے مَدَنی پھول اور نُسخے ہیں ان کے سب سے بڑے داعی یہی تھے۔ زبان کا قفلِ مدینہ، آنکھوں کا قفلِ مدینہ نگاہوں کی حفاظت کے دعوتِ اسلامی کے سب سے بڑے داعی میرے حُسنِ ظن کے مطابق یہی حاجی زمزم رضا تھے اور خود ان کے اندر بہت خوفِ خدا دیکھا جاتا تھا، اللہ کرے کہ ان کا کوئی نِعْمَ الْبَدَل ہمیں مل جائے، اللہ کی رحمت کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے، یااللہ عَزَّوَجَلَّ ان کو بے حساب بخش دے، میرے پیارے پیارے اللہ! حاجی زمزم کو بے حساب بخش دے، یااللہ عَزَّوَجَلَّ! تیری رحمت اس کے شاملِ حال نہ رہی تو بے چارہ کیا کرے گا! میرے مالک! اس نے بہت تکلیفیں اٹھائیں، بہت بہت تکلیفیں اٹھائیں میرے مالک! ان تکالیف کو اِس کے

www.dawateislami.net

گناہوں کا کفّارہ بنادے، ان تکالیف کو ان کے لیے ترقّیِ دَرَجات کا سبب بنادے، **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ان کو فردوس اعلیٰ میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کا پڑوس دے دے، ان کے بارے میں ہمارا حُسنِ ظن ہے یہ تیرے نیک بندے تھے تیرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کے عاشق تھے، اس کے چاہنے والے تھے، ہمارا حسنِ ظن ہے کہ انہوں نے دین کی بے لوث خدمت کی، ہمارے حُسنِ ظن کی لاج رکھ لے، ان کو بخش دے، اے **اللہ**! ان کی قبر خواب گاہِ بہشت بن جائے، جنت کا باغ بن جائے، ان کی قبر پر رحمت و رضوان کے پھولوں کی بارشیں ہوجائیں، یَااِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ان کی قبر تاحدِّ نظر وسیع ہوجائے ان کو گھبراہٹ نہ ہو وحشت نہ ہو، قبر میں اکیلا پن نہ رہے تیرے حبیب کے جلووں سے ان کی قبر آباد رہے، یَااِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ان کے لواحقین اور پسماندگان کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل مَرحمت فرما، اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کے صدقے میں ہم سب کا ایمان سلامت رکھ، ہمیں مدینے میں شہادت دے ایمان سلامت رکھ، محبوب کے جلووں میں موت دے، **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کے صدقے میں ہماری یہ ٹوٹی پھوٹی دعا قبول فرما۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۱۰۴ اِیصالِ ثواب کی ترغیب

دعائے مغفرت کرنے کے بعد **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ

www.dawateislami.net

نے فرمایا: ''حاضرین اور مَدَنی چینل کے ناظرین سے مَدَنی اِلتجا ہے کہ حاجی زمزم رضا کے لیے خوب خوب اِیصالِ ثواب فرمائیں۔ قرانِ کریم کے تحفے، درود پاک پڑھنے کے تحفے، مَدَنی قافلے (میں سفر کی نیّتوں) کے تحفے، مَدَنی انعامات پر عمل کرکے اس کے تحفے، ہمارے جامعات المدینہ و مدارس المدینہ بھی قرآن خوانیاں کرکے ہمیں جلدی جلدی اِیصالِ ثواب کے تحفے دیں۔'' اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کو خوب خوب اِیصالِ ثواب کیا، جس کی کچھ تفصیل آخری صفحات پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۰۵) ''فیضانِ زم زم'' مسجد بنانے کی نیتیں

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے وصال کی خبر سنانے کے بعد مرحوم کے اِیصالِ ثواب کے لئے ''مسجد فیضانِ زم زم'' کے نام سے دنیا بھر میں مسجدیں بنانے کی ترغیب دیتے ہوئے کچھ یوں فرمایا: ''میری خواہش ہے کہ اللہ کا کوئی نیک بندہ اٹھے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس نیک بندے کی برکتیں لینے کے لیے ایک مسجد بنانے کی مجھے خوشخبری دے دے کہ وہ ''فیضانِ زمزم'' نامی ایک مسجد بنادے گا، میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنّت میں عالی شان محل عطا فرمائے، میں زم زم رضا سے بہت مَحبّت کرتا رہا

www.dawateislami.net

ہوں، میرے دل کو بھی خوشی حاصل ہوگی۔'' تو اسلامی بھائیوں نے آپ دامت برکاتہم العالیہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے باب المدینہ کراچی، مرکز الاولیاء لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، نواب شاہ ، گوجرانوالہ، پاک پتن، عطار والا (بُورے والا)، خانیوال ، بلوچستان اور بیرون ملک ساؤتھ افریقہ، سی لنکا وغیرہ میں مسجدیں بنانے کی ہاتھوں ہاتھ نیتیں کیں اور تادمِ تحریر ملک و بیرونِ ملک تقریباً 72 مسجدیں بنانے کی نیتیں پیش کی جاچکی ہیں، جن میں سے کم وبیش 40 پلاٹ خرید لئے گئے اور تادمِ تحریر (یعنی ١٢ محرم الحرام ١٤٣٤ھ میں) پانچ جگہ پر تعمیراتی کام بھی شروع ہو چکا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ھے

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کا انتقال پیٹ کی بیماری کی وجہ سے ہوا ہے، اور پیٹ کی بیماری میں انتقال کرنے والے کو شہید قرار دیا گیا ہے، چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: تم کس کو شہید سمجھتے ہو؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرضوان نے عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم ! جو شخص اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔ آپ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: پھر تو میری اُمَّت کے شہداء بہت کم ہوں گے! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرضوان نے عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم ! پھر وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلَّی

www.dawateislami.net

اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: مَنْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَھُوَ شَھِیْدٌ وَمَن مَّاتَ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ فَھُوَ شَھِیْدٌ وَمَن مَّاتَ فِی الطَّاعُوْنِ فَھُوَ شَھِیْدٌ وَمَن مَّاتَ فِی الْبَطْنِ فَھُوَ شَھِیْدٌ جوشخص راہِ خدا (عَزَّوَجَلَّ) میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے اور جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں مرجائے وہ شہید ہے اور جو طاعون کی بیماری میں مرجائے وہ شہید ہے اور جو ''پیٹ کی بیماری'' میں مرجائے وہ شہید ہے۔

(صحیح مسلم،کتاب الامارۃ،باب بیان الشھداء ص ۱۰۶۰،حدیث ۱۹۱۴)

شارِحِ مُسلِم حضرت امام یحیٰی بن شَرَف نَوَوِی علیہ رحمۃُ اللّٰہِ القوی اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: مَبْطُوْن سے مُراد پیٹ کی بیماری والا ہے اور اس سے مراد دَست ہیں۔ علامہ قاضی عِیاض علیہ رَحمَۃُ اللّٰہ الرزّاق نے فرمایا: اس سے مُراد اِسْتِسْقاء اور پیٹ کا پُھولنا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اِس سے وہ شخص مراد ہے جو پیٹ کی کسی بھی بیماری میں فوت ہوا ہو (وہ شہید ہے)۔ (شرح مسلم للنووی ج ۷ جز ۱۳ ص ۶۲ دارالکتب العلمیۃ بیروت) جبکہ مُفَسِّرِشَہِیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الحنّان اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: پیٹ کی بیماریوں سے مرنے والا حُکماً شہید ہوتا ہے جیسے دَست، دَرد، اِسْتِسْقاء[1] چُونکہ ان بیماریوں میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے کہ پیٹ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اِس لئے اس سے

[1] :: (استسقاء) وہ بیماری جس میں مریض کی پیاس بہت بڑھ جاتی ہے اور جسم کے بعض اندرونی اعضا پیٹ، گردہ، فوطہ، قلب، دماغ یا پھیپھڑوں یا جھلی میں رطوبت بھر جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

مرنے والا حُکْماً شہید ہے۔(مراۃ المناجیح ۵/ ۴۲۷ ملخصاً)

نوٹ:شہیدِ حکمی کی مزید صورتوں کی تفصیل جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ ''بہارِ شریعت'' جلد اول حصہ 4 صفحہ 857 تا 860 کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۰۶) غسل دینے کی ترکیب

حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کا انتقال اَسپتال میں ہوا تھا، ان کی میّت کوشہزادۂ عطار حضرت مولانا الحاج ابواُسید عُبید رضا عطاری مَدَنی مدظلہ العالی کے دردولت پر لایا گیا، جہاں مبلغِ دعوتِ اسلامی مفتی ابوالحسن محمد فُضَیل رضا عطاری مدظلہ العالی اور رُکنِ شوریٰ حاجی ابو رضا محمد علی عطاری مدظلہ العالی نے دیگر اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر غسل دیا۔(شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ بھی اُس موقع پر چند لمحوں کے لئے تشریف لائے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۰۷) نمازِ جنازہ

حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کی نمازِ جنازہ ۲۱ ذیقعدۃِ الحرام ۱۴۳۳ھ کم وبیش صبح 7 بجے عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی (فنائے مسجد) میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے پڑھائی اوران کے لئے

www.dawateislami.net

کچھ یوں دعائے خیر کی:

یارَبَّ الْمُصْطَفٰے جَلَّ جَلَالُہٗ وَ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! **بطفیلِ مصطفٰے** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہم سب کے گناہوں کو مُعاف فرما، ہم سب کی مغفرت فرما، **یااللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! خُصوصاً تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن ابوجُنید حاجی زمزم رضا کی مغفِرت فرما۔ **یااللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! ان کی قبر کی پہلی رات آیا چاہتی ہے، اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! عنقریب یہ روشنیوں سے نکال کر اندھیری قبر میں اتار دیئے جائیں گے۔ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ان کی قبر اندھیری نہ رہے، **یااللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! ان کی قبر نُورِ مصطفٰی صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے روشن ہو جائے۔ یَااِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ان کی قبر کو محبوب صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نور سے پُرنور کردے۔ ربِّ کریم! ان کی قبر پر رحمت و رِضوان کے پھول برسا۔ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ان کی قبر کی گھبراہٹ دور کردے۔ **یااللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ان کو قبر کی وَحشت نہ ستائے، اے **اللّٰہ**! انہیں قبر میں صدمات نہ پہنچیں، **یااللّٰہ**! مرحوم حاجی زمزم رضا کو قبر میں راحتیں نصیب فرما، فرحتیں نصیب فرما، **یااللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! جب منکر نکیر ان سے سُوالات کریں تو یہ ٹھیک ٹھیک جوابات دے پائیں۔ اے **اللّٰہ**! جب تیرے محبوب کی تشریف آوری ہو، تو یہ فوراً پہچان کر محبوب کے قدموں میں گر پڑیں اور جواباً ان کے منہ سے نکلے: **ھُوَ رَسُوْلُ اللّٰہ** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ اے پروردگار! محبوب صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے جلووں سے ان کی قبر آباد کردے۔ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ان کی قبر میں جنّت کی کھڑکی کُھل جائے، **یااللّٰہ**! ان کی قبر جنّت کا باغ بنادے۔ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ان کی بے حساب

www.dawateislami.net

بخشش کردے۔**یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! برزخ کا طویل عرصہ ان کے لیے قلیل ہو جائے۔اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! یہ اس طرح سوئیں جس طرح دُلہن سوتی ہے،اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! انہیں کوئی عذاب نہ ہو، انہیں کوئی تکلیف نہ ہو،اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! بس یہ محبوب صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے پیچھے پیچھے سیدھے جنّت میں داخِل ہوں ہم بھی ان کے پیچھے پیچھے ہوں، یَااِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! تو جانتا ہے کہ میں ان سے مَحبَّت کرتا تھا،اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! میں آخری سانس تک ان سے راضی تھا، پروردگار! تو بھی راضی ہو جا۔یَااِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ہمارے لاکھوں اسلامی بھائی ان سے مَحبَّت کرتے تھے، مَحبَّت کرتے ہیں، ان کے بارے میں بڑا حسنِ ظن اسلامی بھائیوں میں دیکھا جاتا تھا،**یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمارے حسنِ ظن کی لاج رکھ لے انہیں تکلیف نہ ہو، انہیں قبر میں پریشانیاں نہ ہوں، انہیں مُردوں کو پہنچنے والے صدمے نہ پہنچیں بس یہ تیرے مَحْبُوب صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے جلووں میں گُم رہیں، تیرے محبوب کے جلووں میں گُم رہیں، محبوب کے جلووں میں گم رہیں اور ان کی قبر جنّت کا باغ بنی رہے۔یَااِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! مرحوم کی والِدۂ محترمہ، ان کے بچّے، ان کے بچّوں کی امّی، مرحوم کے بھائی اور دیگر عزیز رشتے دار سب کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جَزِیل مرحمت فرما،اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! مرحوم نے **دعوتِ اسلامی** کی بڑی خدمت کی خُصوصاً ''مَدَنی انعامات''، ''قفلِ مدینہ'' (خاموشی اور نگاہوں کی حفاظت) کے خاص داعی تھے،**یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ان کے بیٹے جُنَید کو بھی ان کے نقشِ قدم پر چلا۔اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ان کا بیٹا عالم باعمل بنے، ان کے نقشِ قدم پر چلے، دعوتِ اسلامی کی خدمت کرے، ان کے سارے گھر والے ان کے سارے خاندان والے دعوتِ اسلامی کے

www.dawateislami.net

مبلّغ اور مُبلّغہ بن جائیں، سب دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دَم وابستہ رہیں۔ یَااِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! پیارے حبیب کی ساری اُمّت کی مغفِرت فرما۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۱۰۸ صحرائے مدینہ بابُ المدینہ میں تدفین

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ، نگرانِ شوریٰ اورکئی اراکینِ شوریٰ ودیگر تنظیمی ذمّے داران نے حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے جنازے کو کندھا دیا امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اور نگرانِ شوریٰ حفاظتی اُمور کے پیشِ نظر فیضانِ مدینہ ہی رُکے رہے اور جنازے کا جُلوس صحرائے مدینہ باب المدینہ کراچی کی طرف روانہ ہوگیا، صحرائے مدینہ پہنچ کر اسلامی بھائیوں کو مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوب عطار رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ کا آخری دیدار کروایا گیا۔ پھر ان کو مرحوم نگرانِ شوریٰ، بلبل روضہ رُسول حاجی مشتاق عطاری اور مفتیٔ دعوتِ اسلامی حاجی محمد فاروق عطاری علیہما رحمۃُ اللّٰہِ البارِی کے پہلو میں دفن کرنے کے لئے لے جایا گیا۔ شہزادۂ عطار حضرت مولانا حاجی ابواُسید عُبَید رضا عطاری مَدَنی دامت برکاتہم العالیہ نے مرحوم کی قبر کی دیواروں پر انگشتِ شہادت سے (بغیر روشنائی کے) کلمۂ پاک لکھا، پھر قبر کی دیوارِ قبلہ میں طاق کھود کر اس میں شجرۂ قادِریہ رضویہ عطاریہ ودیگر دعاؤں کے پرچے تبرُّکاً رکھے

www.dawateislami.net

گئے [1] اور سر کی جانب طاق کھود کر مرحوم کے نام لکھی گئیں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بعض تحریریں رکھی گئیں، مبلغِ دعوتِ اسلامی، حافظ ابوالبنتین محمد حسّان رضا عطّاری مدنی مدظلہ العالی نے قبر کے اندر کھڑے ہو کر سورۃُ الملک شریف کی تلاوت کی اور کئی اراکینِ شوریٰ نے حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الباری کو قبر میں اُتارا پھر شہزادۂ عطّار نے قبر میں اُتر کر ان کا چہرہ قبلہ رُخ کیا [2] اس کے بعد مٹّی سے لیپ کی ہوئی سِلیں قبر پر رکھ دی گئیں [3] اسلامی بھائیوں نے مستحب طریقے کے مطابق قبر پر مٹّی

مدینہ

[1]: شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں بلکہ ''درمختار'' میں کفن میں عہد نامہ لکھنے کو جائز کہا ہے اور فرمایا کہ اس سے مغفرت کی امید ہے۔ (بہارِ شریعت ۱ / ۸٤۸) اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: ''شجرہ طیّبہ (اور دیگر تبرکات) قبر میں طاق بنا کر (رکھیں) خواہ سرہانے کہ نکیرین پائینتی کی طرف سے آتے ہیں اُن کے پیشِ نظر ہو، خواہ جانبِ قبلہ کہ میّت کے پیش رو (یعنی سامنے) رہے اور اس کے سکون واطمینان و اِعانتِ جواب کا باعث ہو۔''

(فتاوی رضویہ، ۹/ ۱۳٤ ملتقطا)

[2]: میّت کو دہنی طرف کروٹ پر لٹائیں اور اس کا مونھ قبلہ کو کریں، اگر قبلہ کی طرف مونھ کرنا بھول گئے تختہ لگانے کے بعد یاد آیا تو تختہ ہٹا کر قبلہ رُو کر دیں اور مٹّی دینے کے بعد یاد آیا تو نہیں۔ (فتاویٰ هندیه ج۱ص۱٦٦ / ردالمحتار علی الدر المختار ج۳ص۱٦۷)

[3]: بہارِ شریعت ج ۱ ص ۸٤۳ پر ہے: قبر کے اس حصہ میں کہ میّت کے جسم سے قریب ہے، پکی اینٹ لگانا مکروہ ہے کہ اینٹ آگ سے پکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو آگ کے اثر سے بچائے۔ (فتاویٰ ھندیہ ۱، /۱٦٦ وغیرہ) امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: قبر کے اندرونی حصّے میں آگ کی پکی ہوئی اینٹیں لگانا منع ہے مگر (کراچی میں دیکھا ہے کہ) اکثر اب سیمنٹ کی دیواروں اور سلیب کا رواج ہے۔ لہٰذا سیمنٹ کی دیواروں اور سیمنٹ کے تختوں کا وہ حصّہ جو اندر کی طرف رکھنا ہے کچی مٹّی کے گارے سے لیپ دیں۔ اللہ عزوجل مسلمانوں کو آگ کے اثر سے محفوظ رکھے۔ (اٰمین بِجاہِ النَّبی الامین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) (نماز کے احکام ص٤٦۹)

www.dawateislami.net

ڈالی[1] اور سنّت کے مطابق ایک بالِشت اونچی کوہان نما قبر[2] بنانے کے بعد اُس پر پانی چھِڑکا گیا (کہ بعدِ تدفین یہ بھی سنّت ہے) اور پھر اسلامی بھائیوں نے قبر پر اتنے پھول ڈالے کہ قبر پھولوں سے ڈھک گئی[3] قبر کے پاس کھڑے ہو کر سورۃُ البقرہ کی کچھ آیات تِلاوت کی گئیں[4] اس کے بعد مبلغِ دعوتِ

مـــدینہ

[1]: مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹّی ڈالیں۔ پہلی بار کہیں مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا۔ دوسری بار وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے۔ تیسری بار وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ (پ ١٦، طٰہٰ :٥٥) کہیں۔ (فتاویٰ ہندیہ ١/ ١٦٦) اب باقی مٹّی پھاوڑہ وغیرہ سے ڈال دیں۔

[2]: قَبْر چوکھونٹی نہ بنائیں بلکہ اس میں ڈھال رکھیں جیسے اونٹ کا کوہان۔ قبر ایک بالِشت اونچی ہو یا اِس سے معمولی زیادہ۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، ٣/ ١٦٩)

[3]: حضرتِ سیِّدُ ناابنِ عبّاس رضی اللّٰہ تعالٰی عنھما سے روایت ہے کہ ہادیٔ راہِ نَجات، شاہِ موجودات صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم نے کھجور کی تازہ ٹہنی منگوائی اور اسے آدھوں آدھ چِیرا اور ہر ایک کی قَبْر پر ایک ایک حصّہ گاڑ دیا۔ (صحیحُ البخاری، ١/ ٩٥ حدیث ٦١٢ ملتقطاً) قَبْر پر پھول ڈالنا بہتر ہے کہ جب تک تر رہیں گے تسبیح کریں گے اور میّت کا دل بہلے گا۔ (ردُّ المُحتار، ٣/ ١٨٤ و بہارشریعت ج ١ ص ٨٥١)

[4]: حضرتِ سیِّدُ ناعبداللّٰہ ابنِ عمر رضی اللّٰہ تعالٰی عنھما سے روایت ہے کہ میں نے محترم نبی، مکّی مَدَنی صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو اسے روک نہ رکھو، اسے اُس کی قبر تک جلدی پہنچاؤ، اس کے سر کے پاس سورۂ بقرہ کا شروع اور پیروں کے پاس سورۂ بقرہ کا آخری رکوع پڑھو۔ (شعب الایمان ج ٧ ص ١٦ حدیث: ٩٢٩٤) مستحب یہ ہے کہ دفن کے بعد قبر پر سورۂ بقرکا اوّل و آخر پڑھیں (الجوھرۃ النیّرۃ ص ١٤١) سرہانے الٓمّٓ ۚ سے الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ تک اور پائنتی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورت تک پڑھیں۔ (بہارشریعت، ١/ ٨٤٦)

www.dawateislami.net

اسلامی مولانا عبدالنبی حمیدی مدظلہ العالی نے میّت کو تلقین کی[1] پھر قبر پر اذان دی گئی[2] آخر میں مبلغِ دعوتِ اسلامی و رکنِ شوریٰ، حاجی ابومدنی عبدالحبیب عطاری مدظلہ العالی نے دعا کروائی، یوں مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطار رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی تدفین کے معاملات تکمیل کو پہنچے۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تعالٰی

---

[1]: حضور سیّدِ عالم صلّی اللہ تعالی علیہ والہٖ وسلّم فرماتے ہیں: جب تمہارے کسی مسلمان بھائی کا انتقال ہو اور اس کی قبر پر مٹی برابر کر چکو تو تم میں سے ایک شخص اس کی قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃٍ کہ وہ سُنے گا اور جواب نہ دے گا۔ پھر کہے: یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃٍ وہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا، پھر کہے: یَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃٍ، وہ کہے گا: ہمیں ارشاد کر، اللہ تعالی تجھ پر رحم فرمائے۔ مگر تمہیں اس کے کہنے کی خبر نہیں ہوتی۔ پھر کہے: اُذْکُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَیْہِ مِنَ الدُّنْیَا شَھَادَۃَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم) وَاَنَّکَ رَضِیْتَ بِاللہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم) نَبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا نکیرین ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے: چلو ہم اس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ اس کی حجت سکھا چکے۔ اس پر کسی نے عرض کی: **یارسولَ اللہ** صلّی اللہ تعالی علیہ والہٖ وسلّم! اگر اس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو، فرمایا: تو حوّا کی طرف نسبت کرے۔ (المعجم الکبیر، ۸/۲۴۹، حدیث ۷۹۷۹) نوٹ: فُلاں بن فُلانہ کی جگہ میّت اور اسکی ماں کا نام لے۔ اگر میّت کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ماں کے نام کی جگہ حوّا رضی اللہ تعالی عنہا کا نام لے۔ تلقین صرف عربی میں پڑھیں۔ (نماز کے احکام ص ۴۶۰)

[2]: مٹی برابر کرنے کے بعد قبر پر اذان دیجئے مفسرِ شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ''یہ وقت امتحانِ قبر کا ہے، اذان میں نکیرین کے سارے سوالات کے جوابات کی تلقین بھی ہے اور اس سے میت کے دل کو تسکین بھی ہوگی اور شیاطین کا دفعیہ بھی ہوگا اور اگر قبر میں آگ ہے تو اس کی برکت سے بجھا دی جائے گی، اسی لئے پیدائش کے وقت بچے کے کان میں، دل کی گھبراہٹ، آگ لگنے، جنات کے غلبے وغیرہ پر اذان سنّت ہے۔'' (مراۃ المناجیح، ۲/۴۴۴)

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۱۰۹ حاجی مشتاق کی حاجی زم زم سے ملاقات

حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے تیجے (سُوم) کے موقع پر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مراکز پر ۲۳ ذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ بروز جمعرات کو ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا گیا، عَصْر تا مغرِب قرآن خوانی ہوئی اور نمازِ مغرِب کے بعد عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان کرتے ہوئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا: غلامزادۂ عطّار حاجی عُبَید رضا نے مجھے کچھ یوں بتایا: **حاجی زم زم رضا** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کے وصال سے کم و بیش تین ہفتے پہلے 14 ستمبر 2012ء کی رات میں نے خواب میں ایک منظر کچھ یوں دیکھا کہ مرحوم نگرانِ شوریٰ **حاجی مشتاق** عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری تیزی سے کہیں جارہے ہیں، میں نے بے تکلُّفی والے انداز میں پوچھا: حاجی مشتاق! آپ اتنی جلدی جلدی کہاں جارہے ہیں؟ فرمایا: **زم زم بھائی کو لینے جارہا ہوں، میرے ساتھ پیارے آقا صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی ہیں۔** میں نے جوں ہی نگاہ اٹھائی میری نظر **سرکارِ مدینہ** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چہرۂ انور پر پڑی جو کہ حاجی مشتاق کے ساتھ ہی جلوہ فرما تھے، ایک دَم میرے ہونٹ بند ہوگئے، مجھ سے کچھ بھی

www.dawateislami.net

عرض نہ کیا جاسکا، **سرکارِ نامدار** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم تشریف لے جانے لگے اور حاجی مشتاق عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی اپنے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے پیچھے پیچھے روانہ ہوگئے۔ اسی خواب کے دوسرے منظر میں حاجی مشتاق عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البــــارِی پھر مجھے دکھائی دیئے مگر اس مرتبہ وہ اکیلے تھے، خوشی بھرے انداز میں فرمانے لگے: "**مبارک ہو کہ رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے سب سے پہلے زم زم سے ملاقات فرمائی۔**" حاجی عبید رضا مدنی سَلَّمَہُ الْغَنِی نے مرحوم حاجی زم زم رضا کی علالت (یعنی بیماری) کے دوران یہ خواب بیان نہ کرنے کی حکمت یہ بیان کی (خواب حُجَّت تو ہوتا نہیں مگر) کہیں ایسا نہ ہو کہ خواب سُن کر اسلامی بھائی علاج کے تعلُّق سے غفلت میں پڑ جائیں۔ غلامزادے کا اِصرار تھا کہ یہ خواب میرے نام سے بیان نہ کیا جائے۔ میں نے کہا کہ یہ بات آپ میری اور نگرانِ شوریٰ کی صوابدید پر چھوڑ دیجئے اِس پر وہ خاموش ہوگئے۔ نگرانِ شوریٰ ان کا نام ظاہر کرنے پر مُصِر تھے لہٰذا اظہار کر دیا گیا۔

(۱۱۰) میِّت کی اُلٹی آنکھ کچھ کُھل گئی!

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ مزید کچھ یوں فرماتے ہیں کہ مرحوم حاجی زم زم رضا کے غسل کی تیاری کی جارہی تھی، میں بھی حاضر ہوگیا، میں مرحوم کے چِہرے کو بغور دیکھ رہا تھا، اتنے میں **بائیں آنکھ میں معمولی سی حَرَکت محسوس ہوئی، میں چہرے کی طرف جُھک گیا تو اُن کی آنکھ کا کچھ حصّہ کُھل چکا تھا اور آنسو چمک**

www.dawateislami.net

رہے تھے، میں بدستور کھڑا ہو گیا تو آنکھ بند ہو گئی، میری بائیں طرف نگرانِ شوریٰ حاجی عمران سَلَّمَہُ الرَّحْمٰن کھڑے تھے، اُن سے تذکرہ کیا تو وہ بھی یہ منظر دیکھ چکے تھے، میرے دائیں طرف دارُالافتا اہلسنّت کے مُصدِّق مفتی فضیل صاحب مدظلہ العالی کھڑے تھے، اُن کی توجُّہ دلائی تو وہ بھی متوجِّہ ہوئے، نگرانِ شوریٰ نے مجھ سے پھر چہرے کی طرف جھکنے کا کہا، میں نے تعمیلِ ارشاد کی تو اب کی بار پہلے سے زیادہ آنکھ کُھلی اور پُتلی بھی نظر آنے لگی، اور آنسو بھی نکل آئے۔ یہ منظر مفتی صاحِب سمیت کئی حاضرین نے اپنی کُھلی آنکھوں سے دیکھا۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۱۱) جِنّات کی اشک باری

چِشتیاں (پنجاب) کے اسلامی بھائی حسان رضا عطاری کا بیان کچھ اِس طرح ہے کہ میں عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں تجوید و قراءت کورس (سالِ اوّل) کا طالبُ العلم ہوں، ۲۱ ذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ شبِ منگل میں محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الباری کی عیادت و زیارت کی نیّت سے اَسپتال حاضر ہوا تو وہ بے ہوش تھے۔ زیارت کر کے میں واپَس آ گیا اور فیضانِ مدینہ میں اپنے رہائشی کمرے میں آ کر سو گیا۔ **اچانک کمرے میں کسی کے رونے کی آوازیں آنے**

www.dawateislami.net

لگیں، میری آنکھ کُھل گئی دیکھا تو کمرے میں کوئی نہیں تھا، میں نے کروٹ بدل کر آنکھیں بند کرلیں اور دوبارہ سونے کی کوشش کرنے لگا۔ میں نے محسوس کیا کہ کمرے میں بہت سے لوگ ہیں جو بے چینی کے عالَم میں اِدھر اُدھر آجارہے ہیں، رونے کی آوازیں پھر سے آنے لگیں، کمرے کی لائٹ بھی بند تھی، مجھ پر عجیب دہشت اور خوف طاری ہوگیا لیکن میں دل مضبوط کرکے لیٹا رہا۔ تھوڑی اُونگھ آئی تو کسی نے میرا پاؤں ہلایا، میں ایک دَم اٹھ بیٹھا مگر کمرے میں کوئی نہیں تھا۔ میں کمرے سے باہَر نکلا اور وضو خانے کی طرف چل دیا۔ راستے میں ایک اسلامی بھائی نے حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البَارِی کے اِنتقال کی خبر دی، سچی بات ہے کہ مجھے یقین نہیں آیا لیکن مَدَنی چینل پر دیکھا تو ان کے انتقالِ پُر ملال کی خبر چل رہی تھی۔ اب مجھے اندھیرے کمرے میں لوگوں کا رونا، بے چینی سے اِدھر اُدھر ٹہلنا اور مجھے جگانا لیکن کسی کا دکھائی نہ دینا سمجھ میں آگیا، ایسا لگتا ہے کہ وہ جِنّات تھے جو مَدَنی اِنْعامات کے تاجدار، محبوبِ عطار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البَارِی کے وصال پر غمزدہ ہوکر آنسو بہارہے تھے کیونکہ آپ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ اپنے بیانات و گفتگو میں جِنّات بالخصوص عطاری جنات کا گاہے بگاہے ذکر کیا کرتے تھے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

۱۱۲ خواب میں تشریف لے آئے

زَم زَم نگر حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی محمد سلیم عطاری کا بیان ہے کہ میرا تعلق حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی کے علاقے ''ہیر آباد'' سے ہے، مجھے ان سے بے حد محبت تھی، جن دنوں یہ شدید بیمار ہوئے تو میری بَہُت خواہش تھی کہ میں ان کی عِیادت و زِیارت کرسکوں لیکن کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا نہ کرسکا۔ ایک رات جب میں سویا تو حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی میرے خواب میں تشریف لے آئے اور میری خیریت دریافت کی اور اپنے لئے دعا کا فرمایا۔ پھر جس رات ان کا انتِقال ہوا تو مجھے اس کا عِلْم نہیں تھا لیکن رات کو میرے خواب میں ایک اسلامی بھائی تشریف لائے اور فرمانے لگے: اب **مَدَنی چینل** پر حاجی زم زم رضا رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کا چرچا ہوگا۔ صبح جب میں بیدار ہوا تو پتا چلا کہ محبوبِ عطار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی انتِقال فرماگئے ہیں، پھر مجھے سارا دن مَدَنی چینل پر انہی کا چرچا دکھائی دیا۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مرحوم پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۱۱۳ بعدِ وفات حاجی زم زم نے خواب میں آکر خبر دی کہ.....

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: غلامزادہ حاجی عُبَید رضا مَدَنی سَلَّمَہُ الْغَنِی کی تربیت میں مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطار، حاجی زم زم

www.dawateislami.net

زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کا بہُت حصّہ تھا، دونوں کے مابین محبت کا عظیم رشتہ قائم تھا، مرحوم کی علالت کے دوران غلامزادے نے اپنی بساط کے مطابق خوب خدمت کی سعادت حاصل کی، ان کی وفات پر یہ بے حد رنجیدہ ہوگئے تھے، مرحوم نے خواب میں تشریف لاکران کی دلجوئی کا سامان کیا چُنانچہ غلامزادے کا بیان اپنے الفاظ میں عرض کرنے کی سعی کرتا ہوں: ''میں نے مرحوم حاجی زم زم رضا کو بعد وفات دو سے تین بار اس حالت میں خواب کے اندر دیکھا کہ داڑھی مبارک کے اکثر بال کالے ہیں اور کہیں کہیں ہلکی ہلکی لال مہندی لگی ہے، انہوں نے سفید لباس زیبِ تن کیا ہوا ہے اور سبز سبز عمامے کا تاج سر پر سجا رکھا ہے اور فرما رہے ہیں: **''آپ پریشان نہ ہوں میں بہُت خوش ہوں۔''**

واسِطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سُنّی مرے
یوں نہ فرمائیں ترے شاہِد کہ وہ فاجر گیا (حدائقِ بخشش شریف، ص۵۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۱۴) میں نمازِ عصر پڑھنے لگا ہوں

ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ یوں ہے کہ محبوبِ عطّار علیہ رحمۃُ اللّٰہ الغفّار کی موت پر رشک آتا ہے، کاش! ایسی موت مجھے بھی آئے۔ مَدَنی چینل پر ان کی تدفین کے مناظر دیکھنے کے بعد میں ان کی سعادتوں پر رشک کرتے کرتے سوگئی، خواب میں کیا دیکھتی ہوں کہ حاجی زم زم رضا عطّاری سبز سبز عمامہ سجائے بیٹھے ہیں۔ میں بڑی

www.dawateislami.net

حیران ہوئی کہ یہ تو انتقال فرما چکے ہیں، اس طرح کیوں بیٹھے ہوئے ہیں تو فرمانے لگے: ''میں عصر کی نماز پڑھنے لگا ہوں۔'' **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(١١٥) قبر میں تلاوتِ قرآن کررہے ہیں

راولپنڈی (پنجاب پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ یوں ہے کہ مجھے (تیجے کے) اجتماع کے دوران کچھ اُونگھ آگئی تو کیا دیکھتی ہوں کہ **حاجی زمزم رضا عطاری** علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری **اپنی قبر شریف میں تلاوتِ قرآن فرما رہے ہیں۔ اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(١١٦) حاجی زم زم کو روضہ اطہر کے قریب دیکھا

جامعۃ المدینہ (سکھر، باب الاسلام سندھ پاکستان) کے مُدرِّس محمد نوید عطاری مدنی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الباری کے وصال کے بعد ٢٧ ذوالقعدہ ١٤٣٣ھ بمطابق 15 اکتوبر 2012ء بروز پیر نمازِ فَجر سے کچھ دیر پہلے میں نے خواب میں خود کو جامعۃ المدینہ

www.dawateislami.net

(سکّھر پاکستان) کے ایک طالبِ علم کے ساتھ سرکارِ رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضۂ مبارکہ کے سامنے پایا۔ میں نے دیکھا کہ روضۂ مبارکہ کی جالیاں کُھلی ہوئی ہیں، میں ایک راستے سے اندر جانا چاہتا ہوں مگر جا نہیں پا رہا۔ دو تین بار ایسا ہوا پھر مجھے دعوتِ اسلامی کی مجلس شوریٰ کے مرحوم رکن **حاجی زم زم رضا** عطاری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری **مزارِ پاک** کی پچھلی طرف نظر آئے اور انہوں نے مجھے اشارہ کر کے اندر بلایا۔ میں مذکورہ طالب علم کے ساتھ اندر حاضر ہوا، دونوں ہاتھ ادب سے باندھ لئے، میری آنکھوں سے اشک جاری تھے کہ آج کس **عظیم المرتبت آقا** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔ اسکے بعد حاجی زم زم رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ نے مجھے مزار مبارک کے بالکل قریب بٹھا دیا۔ مجھے خواب ہی خواب میں یوں محسوس ہو رہا تھا کہ گویا حاجی زم زم رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ مزارِ مبارک پر خادِم کی حیثیت سے موجود ہیں۔

یہی آرزو ہو جو سرخرو ملے دوجہان کی آبرو
میں کہوں: غلام ہوں آپ کا، وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نیک خواب بِشارَتیں ہیں

سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ

www.dawateislami.net

بَرَکت نشان ہے: ''نُبُوَّت گئی، اب میرے بعد نُبُوَّت نہ ہوگی مگر **بشارتیں**۔'' عرض کی گئی: ''وہ کیا ہیں؟'' فرمایا: ''**اچھے خواب** کہ نیک آدمی خود دیکھے یا اُس کیلئے دیکھا جائے (یعنی دوسرا شخص اس کے متعلق خواب دیکھے)۔''

(الموطّا لامام مالك، ۲/ ٤٤٠، الحديث ۱۸۳۳ ملتقطاً)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

مَدَنی اِهتمام

اِمامِ اَہلسنّت، مُجَدِّدِ دِین ومِلّت، **شاہ امام اَحمد رضا خان** علَیہِ رَحْمَۃُ الرَّحمٰن اپنے رسالے ''**صَفَائِحُ اللُّجَیْن فِی کَوْنِ التَّصَافُحِ بِکَفَّیِ الْیَدَیْن**'' میں لوگوں کے آگے خواب بیان کرنے کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں: اَحادیثِ صَحِیحَہ سے ثابِت کہ حضورِ اقدس سیِّد عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم اِسے (یعنی خواب کو) اَمرِ عظیم جانتے اور اِس کے سُننے، پُوچھنے، بتانے، بیان فرمانے میں نہایت دَرَجے کا اِہتمام فرماتے۔ صحیح بخاری وغیرہ میں حضرتِ سَمرہ بن جُنْدَب رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے ہے: **حُضُورِ پُرنور** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم نمازِ صُبْح پڑھ کر حاضِرین سے دریافْت فرماتے: ''آج کی شب کسی نے کوئی خواب دیکھا؟'' جس (کسی) نے دیکھا ہوتا عرض کر دیتا، حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم تعبیر فرماتے۔

(صحیح بخاری، ۱/ ٤٦٧ الحدیث ۱۳۸٦ ملتقطاً و فتاویٰ رضویه ج۲۲، ص۲۷۰)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

اچھے خواب بیان کرنے کی اجازت

اچّھے خواب اچھے ہی ہوتے ہیں ان کو بیان کرنے کی شَرْعاً اجازت ہے، چُنانچِہ **فرمانِ مصطَفٰی** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم ہے: جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے پیارا معلوم ہو تو چاہیے کہ اس پر **اللہ تعالٰی** کی حَمد بجالائے اور **لوگوں کے سامنے بیان کرے**۔ (مُسندِ امام احمد، ٢/ ٥٠٢ الحدیث ٦٢٢٣)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خواب بیان کرنے میں کیا نیّت ہونی چاہئے؟

صحیح بخاری شریف کی سب سے پہلی حدیث ہے: **اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات** یعنی اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔ لہٰذا اگر کوئی **حُبِّ جاہ** کے باعث لوگوں کو اپنا خواب سُناتا، اپنی شہرت اور واہ واہ چاہتا ہے تو واقعی **مُجرِم** ہے اور اگر اچّھی نیّت سے سُناتا ہے، مَثَلاً **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے متعلق کوئی ایمان افروز بِشارت ملی، سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلے میں سفر کے دوران کسی خوش نصیب نے اچھا خواب دیکھا اب وہ اس لئے سنا رہا ہے کہ اِس پُر فِتن دور میں لوگوں کو راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کی ترغیب ملے اور انہیں اطمینان کی دولت نصیب ہو کہ **دعوتِ اسلامی** اَہلِ حق اور عاشِقانِ رسول کی سنتوں بھری مَدَنی تحریک ہے اور اس پر **اللّٰہ و رَسُول** عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کا خاص فضل وکرم ہے تو یوں وہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تَحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر

www.dawateislami.net

اپنے **ایمان کی حفاظت** کا سامان کریں، یہ نیّت محمود ہے اور اس نیّت سے خواب سنانے والے کو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب ملیگا۔ نیز **تَحْدِیثِ نعمت** یعنی نعمت کا چرچا کرنے کی نیّت سے سناتا ہے تب بھی جائز ہے۔ ہاں اگر رِیاکاری کا خوف ہو تو اپنا نام ظاہر نہ کرے کہ اس میں زیادہ عافیت ہے۔ بَہَر حال دل کی نیّت کا حال **اللّٰہ ذُوالْجلال** عَزَّوَجَلَّ جانتا ہے۔ مسلمان کے بارے میں بِلا وجہ **بدگمانی کرنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے**، لہٰذا عرض ہے کہ کسی خواب بیان کرنے والے مسلمان پر خوامخواہ بدگمانی نہ کی جائے۔ بدگمانی کی قرآن پاک اور احادیثِ مبارکہ میں مذّمت وارِد ہوئی ہے۔ پارہ 26 **سورۂ حُجُرات** کی بارھویں آیت میں ارشادِ ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ ہے،

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

(پ ۲٦ ،الحُجُرات: ۱۲)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! بہُت گُمانوں سے بچو بیشک کوئی گُمان گناہ ہو جاتا ہے۔

نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شَہَنشاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی بدترین جھوٹ ہے۔''

(صحیح البخاری ، کتاب النکاح،باب مایخطب علی خطبة اخیه،الحدیث۵۱۴۳،ج۳،ص٤٤٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

جھوٹا خواب بیان کرنے والے کا انجام

بالفرض کوئی جھوٹا خواب گڑھ کر سناتا بھی ہے تو اِس کا وہ خود ہی ذِمّہ دار، سخت گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، ''جو جھوٹا خواب بیان کرے اُسے بَروزِ قِیامت جَو کے دو دانوں میں گانٹھ لگانے کی تکلیف دی جائیگی اور وہ ہرگز گانٹھ نہیں لگا پائے گا۔'' (صحیح بخاری،٤/٤٢٢ حدیث ٧٠٤٢) **البتہ** خواب سنانے والے سے قَسَم کا مطالبہ شرعاً واجِب نہیں اور جو **مَعَاذَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ جھوٹا ہوگا، ہوسکتا ہے وہ جھوٹی قسم بھی کھالے۔

خواب کی چار قسمیں

میرے آقا اعلیٰحضرت ،اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت،عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت،پروانۂ شمعِ رِسالت،مُجَدِّدِ دین ومِلَّت، حامیٔ سنّت ، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت ، پیرِ طریقت،باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فتاوٰی رضویہ جلد 29 صَفْحَہ 87 پر فرماتے ہیں: خواب چار قسم ہے: **ایک** حدیثِ نَفْس کہ دن میں جو خیالات قَلْب (یعنی دل) پر غالِب رہے جب سویا اور اس طرف سے حواس مُعَطَّل ہوئے عالَمِ مثال بقدرِ اِستعداد مُنکشِف ہوا انہیں تخیّلات کی شکلیں سامنے آئیں یہ خواب مُہمَل و بے معنی ہے اور اس میں داخل

www.dawateislami.net

ہے وہ جو کسی خَلَط کے غلبہ اس کے مناسبات نظر آتے ہیں مثلاً صَفراوی آگ دیکھے بَلغمی پانی۔ **دوسرا** خواب اِلقائے شیطان ہے اور وہ اکثر وحشتناک ہوتا ہے شیطان آدمی کو ڈراتا یا خواب میں اس کے ساتھ کھیلتا ہے اس کو فرمایا کہ کسی سے ذِکر نہ کرو کہ تمہیں ضَرَر نہ دے۔ ایسا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تُھوک دے اور اَعُوْذُ پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے۔ **تیسرا** خواب القائے فرشتہ ہوتا ہے اس سے گزشتہ وموجودہ وآئندہ غیب ظاہر ہوتے ہیں مگر اکثر پردۂ تاویلِ قریب یا بعید میں ولہٰذا احتیاجِ تعبیر ہوتا ہے۔ **چوتھا** خواب کہ ربّ العزّت بلا واسطہ اِلقاء فرمائے وہ صاف صریح ہوتا ہے اور احتیاجِ تعبیر سے بری، وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۱۱۷ مزار شریف بنانے کا اعلان

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے بھتیجے بیان کرتے ہوئے **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے جب اس خواہش کا اظہار کیا کہ حاجی مشتاق عطاری، مفتی فاروق عطاری مَدَنی اور حاجی زم زم رضا عطاری رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہم کی قبروں پر مزار شریف کی عمارت تعمیر کر دینی چاہئے کہ بزرگانِ دین کی قُبور پر ایسا کرنا اہلسنّت کا معمول بھی ہے اور زائرین کے لئے سَہولت کا سامان بھی، لیکن دعوتِ اسلامی کے چندے سے یہ کام نہ کیا جائے بلکہ اس کے لئے الگ سے رقم جمع کی جائے یہ بیان مدنی چینل پر براہِ راست (LIVE) ٹیلی کاسٹ ہو رہا تھا، عَرَب امارت

www.dawateislami.net

کے ایک اسلامی بھائی نے مدنی چینل پرسن کر ہاتھوں ہاتھ نگرانِ شوریٰ کو S.M.S کیا کہ مزار شریف بنانے کا سارا خرچہ میں اُٹھاؤں گا۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے خوش ہو کر انہیں خوب دعاؤں سے نوازا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایّامِ مُبلّغینِ دعوتِ اسلامی منانے کا عَزم

تیجے کے اجتماعِ پاک میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ، اراکینِ شوریٰ و دیگر ذمّے داران کی طرف سے بزرگانِ دین کے ایام کے ساتھ ساتھ تینوں مرحومین کے ایّام منانے کا بھی عزم کیا گیا کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ 29 شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کو ''یومِ مشتاق''، 18 مُحَرَّمُ الْحَرَام کو ''یومِ مفتیِ دعوتِ اسلامی'' اور 21 ذُوالْقَعْدَہ کو ''یومِ زم زم'' منایا جائے گا، **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

المدینہ لائبریریوں کا قِیام

تیجے کے بیان میں محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البَارِی کے اِیصالِ ثواب کے لئے ''**المدینہ لائبریری**'' کے نام سے بے شمار لائبریریاں قائم کرنے کی بھی ترغیب دی گئی اور یہ بھی وضاحت کی گئی کہ اس کا انتظام

www.dawateislami.net

وانصرام عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی میں موجود "**مجلس المدینہ لائبریری**" کرے گی ، اس لئے جو اسلامی بھائی المدینہ لائبریری قائم کرنا چاہتے ہیں ، وہ عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی سے رابِطہ کریں ، اپنے طور پر کسی کو دنیا میں کہیں بھی یہ لائبریری قائم کرنے کی مَدَنی مرکز کی طرف سے اجازت نہیں ۔ جو اسلامی بھائی المدینہ لائبریری کے لئے عَطِیّات جمع کروانا چاہتے ہوں ، وہ اس اکاؤنٹ نمبر میں جمع کرواسکتے ہیں :

اکاؤنٹ ٹائٹل : دعوتِ اسلامی (المدینہ لائبریری) اکاؤنٹ نمبر : 089101012077

بینک کا نام : UBL Ameen برانچ : ایم اے جناح روڈ ، کراچی سوفٹ کوڈ : UNILPKKA

نوٹ : اِس اکاؤنٹ نمبر میں لائبریری کے لئے زکوۃ فطرہ نہیں صرف نفلی عطیات جمع کروایئے ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

۱۱۸ اِیصالِ ثواب کے لئے مَدَنی قافلوں میں سفر

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے تیجے میں بیان کرتے ہوئے شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے جب حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی کے اِیصالِ ثواب کے لئے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی قافلوں** میں تین دن کے سنتوں بھرے سفر کی ترغیب دلائی تو ہاتھوں ہاتھ سینکڑوں اسلامی بھائیوں نے مَدَنی قافِلوں میں سفر کیا ، جن میں کثیر اسلامی بھائیوں نے صحرائے مدینہ باب المدینہ کراچی کی طرف سفر کیا ، اور تین دن حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی

www.dawateislami.net

کے مزار کے اطراف میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا خوب خوب سلسلہ رہا جس میں دیگر سینکڑوں اسلامی بھائی بھی شریک ہوئے۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۱۹) عبرت انگیز بات

حاجی زم زم کے بچّوں کی امّی کا بیان ہے کہ چند ماہ سے حیدر آباد (ہیر آباد کالی مَوری) میں ہم اپنا مکان بنا رہے تھے، مرحوم نے بَہُت دلچسپی سے اس کا تعمیری کام کروایا تھا، ابھی ہم نئے گھر میں مُنتقِل ہوئے ہی تھے اور انہوں نے وہاں ایک ہی دن کا کھانا کھایا تھا، کہ بابُ المدینہ چلے گئے اور پھر وہیں سے دارِ آخرت کی طرف کوچ کر گئے۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو**۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت کے تأثُّرات

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت برکاتہم العالیہ نے مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ کے تیجے کے موقع پر بیان کرتے ہوئے ان کے بارے میں اپنی مَحَبَّتوں کا

www.dawateislami.net

خوب اظہار فرمایا، اس کے چند اِقتباسات مُلاحظہ کیجئے: (حسبِ ضَرورت ترمیم کی گئی ہے)

۞ حاجی زمزم رضا عطاری نے میرے ساتھ بہت وَقْت گزارا، میں نے ان میں بہت خوبیاں پائی ہیں اور صحیح بات ہے کہ میں ان کی صُحبت پسند کرتا تھا اور ان کے سبب اپنے اندر بہتریاں مَحسوس کرتا اور اپنے لئے اِصلاح کا سامان کرتا، سچی بات ہے نیکوں کی خوب برکتیں ہوتی ہیں۔

۞ **حاجی زمزم رضا** مجھ سے بڑی مَحَبَّت کرتے تھے، میں بھی ان سے مَحَبَّت کرتا تھا، مجھے تو اِتنا چاہتے تھے کہ ان کو حیدر آباد میں چین نہیں پڑتا تھا، عام طور پر بھاگ بھاگ کر آجاتے تھے اور بارہا ایسا ہوتا جب یہ جانے لگتے تھے تو افسُردہ ہوتے اور اکثر پیڈ کے ایک دو صفحے لکھ کر مجھے پڑھا دیتے تھے اور اس میں کچھ اِس طرح کے تأثرات ہوتے تھے کہ ''آپ کے یہاں کی دنیا کچھ اور ہے، اور اب میں جہاں جاؤں گا وہ دنیا کچھ اور ہے۔ آہ! اب ہر طرف بدنگاہی کا سامان ہوگا، گناہوں بھری گفتگو کا سلسلہ ہوگا''، اور بے چارے حاجی زم زم بولتے تھے کہ ''باہر بہت آزمائش ہے، بہت آزمائش ہے''، یہ ان کا ذہن تھا۔

۞ برسوں سے میرے پاس ان کا آنا جانا تھا اور کئی کئی دن یہ میرے پاس تشریف فرما رہتے تھے لیکن ان کا اپنا انداز تھا، کبھی سوال کرتے نہیں دیکھا کہ ''یہ دے دو وہ ذرا مجھے کھلا دو، وہ جو آپ کے پاس فلاں چیز ہے ذرا مجھے دے دو، میں اپنے بچے کو دوں گا'' ہاں کبھی کچھ پیش کیا تو انکار بھی نہیں فرماتے تھے خوشی خوشی قبول فرمالیتے

www.dawateislami.net

تھے لیکن سوال کی عادت نہیں تھی خودداری بہت تھی۔ میں نے کبھی اپنی زندگی میں ان کو قہقہہ مار کر ہنستے نہیں دیکھا، قہقہہ نہ لگانا سنّت ہے، اِس سنت پر یہ سختی سے عامِل تھے، اِسی طرح میں نے کبھی ان کو مذاق مسخری کرتے نہیں دیکھا اور یہ بھی نہیں دیکھا کہ کسی پر چیخے ہوں یا کسی کو جھاڑا ہو۔

۞ اپنی تکلیفوں کا زیادہ تذ کرہ نہیں کرتے تھے، بے چارے بیماریوں سے بَہُت پریشان ہوگئے تھے تو مجھے کچھ بتاتے تھے جیسے باپ کو بچّے بتاتے ہیں اور مجھے بتانے کا مقصد عام طور پر دعا کروانا ہوتا تھا۔ اسپتال سے بھی دعاؤں کے لیے ان کے S.M.S آتے رہتے تھے، جب تک ان میں طاقت رہی دعاؤں کے لیے مجھے پیغامات بھیجتے رہتے تھے۔

۞ سیکیورٹی اور حفاظتی امور کے معاملات ایک دم سخت ہوجانے کے بعد میں کسی مریض کو اتنا دیکھنے نہیں گیا ہوں گا جتنا ان کو دیکھنے گیا، میں کتنی بار اسپتال پہنچا ان کو دیکھنے کے لیے مجھے گنتی بھی اب یاد نہیں رہی، مجھے یاد آتے تھے اور میں جا جا کر دیکھتا تھا اور فون پر بھی کئی بار میری گفتگو ان سے ہوجاتی تھی۔

۞ بہرحال ہمارے حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی بہت خوبیوں کے مالک تھے اور ایمان داری کی بات ہے کہ بڑی یادیں انہوں نے چھوڑی ہیں، مَدَنی انعامات کے تعلّق سے حاجی زمزم کا مجھ پر بَہُت بڑا احسان ہے، بَہُت بڑا احسان ہے، بَہُت ہی بڑا احسان ہے کہ مَدَنی انعامات اتنے کامیاب نہیں ہو رہے

www.dawateislami.net

تھے کیونکہ اس میں عمل کرنے کی بات ہے، پہلے مرکزی مجلس شوریٰ اور دیگر ترکیبیں نہیں تھیں بس میں اکیلا ہی عموماً مدنی انعامات کے لئے کوشش کرتا تھا اور ذمّے داران کی طرف سے کوئی خاص حوصلہ افزائی نہیں ہوتی تھی، حاجی زمزم نے میرا بہت حوصلہ بڑھایا کہ یہ مَدَنی انعامات بہت اچھے ہیں، ان میں بڑا فائدہ ہے، آپ ہمت رکھئے۔ (دراصل شُروع میں یہ ''سُوالات'' کہلاتے تھے، حاجی زم زم نے ہی ان کا نام ''مدنی انعامات'' رکھا!)

۞ **حاجی زمزم** نے جب ''سوالات'' کا نام مَدَنی انعامات رکھا، مَدَنی انعامات عام کرنے کی کوششیں کیں تو یہ دنیا میں کہاں سے کہاں نکل گئے! اور آج **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! تنظیمی طور پر مَدَنی انعامات ہمارے مَدَنی کاموں کا بہُت اہم حصّہ بن چکے ہیں۔ مَدَنی انعامات میرے نفس کے لیے نہیں ہیں، میں نیک نہیں بن سکا اِس کا مجھے ضَرور اعتِراف ہے لیکن مجھے نیکیاں بہُت پسند ہیں، میں چاہتا ہوں کہ ہم سب نیک بن جائیں۔ حقیقت میں مَدَنی انعامات دعوتِ اسلامی کی روح ہیں، تو **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! اس روح کو دعوتِ اسلامی والوں کے اندر اُتارنے میں ہمارے حاجی زم زم علیہ رحمۃُ اللہ الاکرم کا بہت بڑا کردار ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

شہزادۂ عطّار کے تأثُّرات

شہزادۂ عطّار حضرت مولانا حاجی ابواُسید عُبید رضا عطّاری مَدَنی مدّظلہ العالی سے محبوبِ عطار رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کو بڑی محبَّت تھی ،بقَولِ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ: حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کی وفات کا خاندان کے افراد کے بعد جس کو سب سے زیادہ صدمہ پہنچا ہوگا وہ شاید غلامزادہ حاجی عُبید رضا ہوں گے۔ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے وِصال کے بعد **مَدَنی چینل** پر ہونے والے خُصُوصی مَدَنی مکالَمے میں بذریعۂ فون شہزادۂ عطّار نے جو کچھ فرمایا وہ بِالتَّصرف عرض ہے:

۞ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی اب محتاجِ تعارُف نہیں رہی ،امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے دعوتِ اسلامی کے باغ کی خوب خوب آبیاری کی ،اس کی دیکھ بھال کے لیے مرکزی مجلسِ شوریٰ کی ترکیب کی **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! اس کے لئے چُن چُن کر باغبان رکھے، مرکزی مجلس شوریٰ کا ہر ہر رکن اپنی جگہ ایک اَنمول ہیرا ہے،انہیں میں حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری بھی تھے،ان کی تو بات ہی کچھ اور تھی۔

۞ محبوبِ عطار رحمۃُ اللّٰہ تعالیٰ علیہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے پیش کردہ مَدَنی انعامات پر عامل تھے،زَبان و آنکھ کے قفلِ مدینہ والے تھے۔

۞ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی خواہش تھی کہ میرے اسلامی بھائی مَدَنی

www.dawateislami.net

انعامات والے ہوں، تو حاجی زم زم رضا رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ ان مَدَنی انعامات کو لے کر چلے اور ان کی خواہش تھی کہ اسلامی بھائی مَدَنی انعامات پر عمل کریں، زَبان کا آنکھ کا قفلِ مدینہ لگائیں۔

۞ غم خواری کا تو بتانے کی ضَرورت نہیں کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی دکھیاروں کے کس قدر غم خوار تھے اور کس طرح اسلامی بھائیوں سے رابِطہ کر کے ان کی دلجوئی فرماتے تھے، بعض اوقات یہ مجھے بھی sms کرتے تھے کہ ان کا یہ یہ مُعامَلہ ہے آپ ذرا ان سے سلام دعا کرلیں۔ میرے موبائل میں اس طرح کا sms محفوظ ہے کہ ''آپ حاجی زمزم سے رابِطہ فرمالیں، یہ ان کا نمبر ہے۔'' جب کوئی پیچیدہ مسئلہ آتا تو میں ان کی طرف ریفر (Refer) کرتا تھا۔ بعد میں ہماری مشاوَرت ہوجاتی تھی۔

۞ سفر میں ہمارا کافی ساتھ رہا ہے، 1998ء میں ہند کے سفر میں ہم ساتھ رہے تھے، اسی سال انہوں نے مدینۃ الاولیاء احمد آباد شریف میں اعتِکاف بھی کیا تھا۔ اسی طرح فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) کے افتِتاح کے موقع پر میری حاضری ہوئی وہاں پر میری چند دن رُکنے کی ترکیب بنی تو میں نے باپا سے عرض کی: اگر مجھے حاجی زمزم مل جائیں تو آسانی ہوجائے گی۔ تو باپا نے حاجی زمزم علیہ رحمۃُ اللہ الاکرم کے رُکنے کی بھی ترکیب فرمائی اور اس طرح پنجاب میں میرا رکنا ہوا۔

۞ اسکے علاوہ بھی ہمارا کافی ساتھ رہا ہے رَمَضان المبارک میں، معتکفین سے

www.dawateislami.net

ملاقات کے جدْوَل میں، اِسی طرح جب سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت ہوتی اُس وَقت بھی یہ میرے ساتھ ہوتے تھے، ان کی وجہ سے مجھے کافی آسانی ہوگئی تھی، بعض اوقات یہ مجھے sms کرتے تھے کہ آپ ذمّے داران کو یہ sms کردیں تو اِس کی اہمیت بڑھ جائے گی، پھر میں بعض ذمہ داران کو اپنے نمبر سے فارورڈ کرتا تھا۔ یہ اپنا نام نہیں فقط مدنی کام چاہتے تھے کہ بس جس طرح میرے مُرشد چاہتے ہیں اس طرح کام ہونا چاہیے۔ **اللہ** تعالیٰ حاجی زمزم کی مغفرت فرمائے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اراکینِ شوریٰ کے تأثُّرات

حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے وِصال کے وقت حُسنِ اتفاق سے کئی اراکینِ شوریٰ باب المدینہ میں موجود تھے کیوں کہ ان کے مدنی مشورے چل رہے تھے۔ چنانچہ مدنی مشورے میں مختلف زاویوں سے محبوبِ عطار رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ کا خوب ذکرِ خیر ہوا، اراکینِ شوریٰ نے ان کے بارے میں مختصر طور پر جو تأثُّرات دیئے وہ یہ تھے کہ ❁ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی مُتَحَمِّل مزاج و ہمدرد تھے ❁ ان میں خیر خواہی کا جذبہ تھا ❁ سمجھانے کا انداز جارِحانہ نہیں بلکہ نرم ہوتا تھا ❁ بالخصوص اپنے شہر حیدر آباد کی بُزُرگ شخصیّت تھے ❁ عوام سے گُھلنے ملنے والے تھے ❁ عام شخص کا فون بھی رِسیو کر لیتے تھے ❁ فون پر بھی غم خواری کیا کرتے تھے

www.dawateislami.net

❁ عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی آتے تو کئی اسلامی بھائی ان کو دیکھ کر ملنے پہُنچ جاتے اور دعاؤں کیلئے عَرض کرتے ❁ مذاق مسخری سے دُور تھے ❁ سنجیدہ رہتے ❁ خوفِ خدا رکھنے والے تھے اور گناہوں کے ارتکاب سے ڈرتے تھے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دیگر اسلامی بھائیوں کے تأثُّرات

مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ البارِی کے وصال کے بعد کثیر اسلامی بھائیوں نے ان کے بارے میں اپنے تأثُّرات مَدَنی چینل کو بھیجے، ایسے ہی 14 تأثرات ملاحظہ کیجئے: (جملوں میں حسبِ ضَرورت ترمیم کی گئی ہے)

❁ راولپنڈی (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی ارسلان قادری کا کہنا ہے: ہمارا حُسنِ ظن ہے کہ رکنِ شوریٰ ومحبوب عطار حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی بہت نیک وپرہیزگار اسلامی بھائی تھے، ہم مَدَنی چینل پر جب بھی انہیں دیکھتے تو وہ قفلِ مدینہ کی عینک لگائے رکھتے تھے اور یہ بہت اچھے انداز میں نیکی کی دعوت دیتے اور بہت اچھی زندگی گزاری اور اب مرحوم نگرانِ شوریٰ حاجی مشتاق عطاری اور مفتیٔ دعوتِ اسلامی مفتی محمد فاروق عطاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے پہلو میں دفن ہوئے

www.dawateislami.net

ہیں، اللہ تعالیٰ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

۞ ساہیوال (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی محمد عرفان کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری ہمارے علاقے میں بیان کے لئے تشریف لائے تھے۔ جب بیان کے بعد ہم گاڑی پر ان کو مدینۃ الاولیاء ملتان چھوڑنے کے لئے جا رہے تھے تو انہوں نے ہمیں امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بَہُت اچّھی اچّھی باتیں بتائیں اور ہماری تربیت فرمائی، اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کی مغفرت فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

۞ مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی عبدالقدیر عطّاری کا بیان ہے کہ باغِ عطّار کے گُلاب کے پھول (یعنی حاجی زم زم رضا عطّاری رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ) کا اِس دنیا سے رخصت کا پُر کیف منظر دیکھا تو دل میں حسرت پیدا ہوئی کہ کاش مجھے بھی ایسی موت مل جائے۔

۞ سردار آباد (فیصل آباد) کے ایک اسلامی بھائی محمد شہباز عطاری کہتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے میری دُعا ہے کہ مجھے بھی حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری جیسا مَدَنی انعامات کا عامل بنا دے۔

۞ واہ کینٹ (پنجاب) کے اسلامی بھائی عبدالخالق عطّاری کا بیان ہے کہ مبلغِ دعوت اسلامی حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے غسل کے

www.dawateislami.net

وَقت (آنکھ کھول کر امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ کو دیکھنے والی)مَدَنی بہار نظر آئی تو آنکھیں اشکبار ہوگئیں اور دل میں یہ حسرت پیدا ہوئی کہ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم گناہگاروں کو بھی یہ سعادت نصیب فرمائے ،اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ۔

۞ باب المدینہ (کراچی)میں خصوصی اسلامی بھائیوں کے ذمّہ دار اسلامی بھائی محمد وسیم عطاری کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے ساتھ بہت وَقت گزرا جس میں بہت کچھ سیکھنے کو ملا، آپ اتنے شفیق تھے کہ بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں، بالخصوص آپ اسلامی بھائیوں کے ضائع ہونے کے مُعامَلے میں بَہُت زیادہ کُڑھتے تھے اور ضِیاع سے بچانے کے لئے ہر ایک کو اپنا محبوب بنا کر رکھتے تھے ،آپ بالخصوص آنکھوں کے قفلِ مدینہ کا بہت ذہن دیتے تھے۔اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کو اَعْلٰی عِلِّیِّیْن میں جگہ عطا فرمائے ،اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ۔

۞ شفا انٹرنیشنل اَسپتال اسلام آباد کے نیورو سرجن ڈاکٹر شاہد عطّاری کا بیان ہے کہ: حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری یقیناً ایک مخلص مبلّغ تھے ، انہوں نے زندگی کے کئی مُعامَلات میں میری رہنمائی فرمائی ، مرشد سے محبت اور اطاعت کا ذہن دیا۔ان کا اس دنیا سے چلے جانا بہت بڑا المیہ ہے، اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انکے درجات بلند فرمائے ،اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ۔

www.dawateislami.net

۞ زم زم نگر (حیدر آباد باب الاسلام سندھ) مجلسِ مالیات کے ایک ذمّے دار اسلامی بھائی محمد شاہد عطّاری کا بیان ہے کہ محبوبِ عطّار رکنِ شوریٰ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمۃُ اللّٰہِ الباری جب بھی مکتب میں تشریف لاتے تو نگاہیں جھکائے رکھنے، دھیمی آواز میں بات کرنے اور فکرِ مدینہ کا ذِہْن دیا کرتے تھے۔

۞ زم زم نگر (حیدر آباد باب الاسلام سندھ) میں حفاظتی اُمور کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمۃُ اللّٰہِ البارِی کو جب بھی دیکھا مُتَواضِع (یعنی عاجزی کرنے والا) ہی پایا۔

۞ مدینۃ الاولیاء ملتان (پنجاب) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ **مَدَنی چینل** پر خصوصی مَدَنی مکالمے میں سیرتِ محبوب عطار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمۃُ اللّٰہِ البارِی کے متعلق سن کر قلبی خوشی حاصل ہوئی اور اعمالِ صالحہ کا جذبہ نصیب ہوا۔ میں نے نیّت کی ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آیندہ میری کوئی بھی نماز قضا نہیں ہوگی۔

۞ قُصور (پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی نادر رضوی کا بیان ہے کہ **مَدَنی چینل** پر مرحوم رکنِ شوریٰ محبوبِ عطار تاجدار مَدَنی انعامات حاجی زمزم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ البارِی کی سوانحِ حیات سُن کر جنازے اور تدفین کے پُر کیف مناظر دیکھ کر میری قلبی کیفیت تبدیل ہوگئی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے تاحیات عمامہ سجانے کی نیت کی ہے۔

www.dawateislami.net

﴿۱۲۰﴾ زم زم بھائی نے مجھے بچا لیا

۞ زم زم نگر (حیدر آباد باب الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی غلام فرید عطّاری کا بیان ہے کہ محبوبِ عطار رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے مجھے بد مذہبوں کے چُنگل سے چھڑا کر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے مَدَنی ماحول میں تقریباً بیس سال ہوگئے، میں 17 سال سے ایک ہی مسجد میں امامت کرنے کی سعادت پا رہا ہوں، یہ میرے زم زم بھائی کا صدقہ ہے، اللّٰہ تعالٰی مجھے ایمان پر عافیت کے ساتھ موت نصیب کرے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بقِیّہ عُمر مَدَنی کام کرتے ہوئے گزاروں گا

۞ مِٹھیاں (کھاریاں، پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی محمد سعید عطاری نے مدنی چینل کو اپنے تأثرات کچھ یوں ریکارڈ کروائے کہ مجھے اٹھارہ سال ہوگئے دعوتِ اسلامی میں کچھ خاص کام نہیں کرسکا، مدنی چینل پر حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کا ذکرِ خیر دیکھ کر ان کے کام کی مَدَنی بہاریں اور ایصالِ ثواب کے خزانے دیکھ کر میں نیت کرتا ہوں کہ جو عمر باقی بچی ہے اب خوب خوب دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کروں گا اور اسی جمعے سے مَدَنی قافلے میں سفر کی نیت بھی کرتا ہوں۔

www.dawateislami.net

مَدَنی کام کیا کروں گی

صادِق آباد (پنجاب) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ پہلے میں دعوتِ اسلامی کا خوب مَدَنی کام کیا کرتی تھی، مَدَنی انعامات کا رسالہ بھی پُر کر کے جمع کرواتی اور روزانہ **فیضانِ سنّت** سے چار ''گھر درس'' دیا کرتی تھی، پھر میرے والد صاحب کا انتقال ہوگیا اور میں ہمت ہار بیٹھی اور سارا مَدَنی کام چھوڑ دیا۔ مَدَنی انعامات کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البَارِی کے وصال پر مَدَنی چینل کے ذریعے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ وارکینِ شوریٰ کی ان کے لئے مَحَبّتیں، مَدَنی قافلوں اور ایصالِ ثواب کی بہاریں دیکھ کر میں نے پکی نیت کی ہے کہ اب میں دوبارہ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرنا شروع کردوں گی، اللّٰہ رب العزت مجھے اس پر استقامت عنایت فرمائے۔ **اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۱۲۱) محبوبِ عطّار پر انفرادی کوشش کرنے والے اسلامی بھائی کے تاثرات وحکایات

زم زم نگر حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی محمد نعیم عطّاری کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ یہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا مجھ گناہ گار پر بڑا احسان ہے اور اس کا

www.dawateislami.net

فضلِ عظیم ہے کہ مجھے آج سے تقریباً 21 سال پہلے ہیر آباد (زم زم نگر حیدر آباد) کے علاقے کی ذمّے داری ملی اور میں نے جب وہاں مَدَنی کام کی شُروعات کی تو کسی نے مجھ سے کہا کہ یہاں پر جاوید بھائی[1] رہتے ہیں جو پہلے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ تھے لیکن اب دُور ہو چکے ہیں مگر ہیں بہت سمجھدار! آپ ان سے ملاقات کرلیں ہوسکتا ہے وہ دوبارہ ماحول میں آجائیں ۔ جب میں کچھ اسلامی بھائیوں کو ساتھ لے کر حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کے گھر پہنچا اور ان سے ملاقات کی تو انہوں نے فوراً ہماری دعوت قبول کی اور **مَدَنی ماحول** سے دوبارہ وابَستہ ہوگئے اور اتنے اچھے انداز میں مَدَنی کام کیا کہ ہمیں ان پر رشک آتا تھا کہ **ماشاء اللہ** عَزَّوَجَلَّ انہوں نے ہم سب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ان میں شکریہ ادا کرنے کا اتنا جذبہ تھا کہ 21 سال میں جب بھی میری ان سے ملاقات ہوتی یا میں ان کے ساتھ ہوتا تو دوسروں سے میرا تعارُف اِس طرح کرواتے کہ یہ میرے محسن ہیں اور ان کا مجھ پر احسان ہے کہ یہ مجھے مَدَنی ماحول میں لائے ، یہ میرے استاد ہیں اور ان کی یہ کیفیت آخر تک رہی ۔ میں بارہا ان کو روکتا تھا لیکن یہ فرماتے: ''اگر آپ نے مجھ پر انفرادی کوشش نہ کی ہوتی تو نہ جانے میں آج کہاں ہوتا!'' **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے مَدَنی انعامات

مــدینہ

[1] : حاجی: زم زم رضا عطاری کا نام پہلے جاوید تھا **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی** حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے تبدیل کر کے ان کا نام محمد کر دیا اور عُرف یعنی پہچان کیلئے عام نام ''زم زم رضا'' رکھا۔

www.dawateislami.net

کے تاجدار، محبوبِ عطّار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری کی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ جو اسلامی بھائی مدنی ماحول سے دور ہو گئے ہوں، انہیں فراموش نہ کریں، ان پر ضرور انفرادی کوشش فرمائیں کہ بعض ان میں انمول ہیرے تو بعض روشن ستارے بن کر ابھر سکتے ہیں جس سے اُن کی اور آپ کی آخرت سنور سکتی ہے۔ مدنی انعام نمبر 55 کے مطابق ہفتے میں کم از کم ایک بچھڑے ہوئے اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کرنی ہوتی ہے۔ آپ بھی اس مدنی انعام پر عمل کیجئے، شاید زم زم بھائی نُما کوئی چمکدار ہیرا آپ کے بھی ہاتھ لگ جائے!

مَدَنی ماحول سے وابستہ رہئے

زم زم نگر حیدر آباد کے اسلامی بھائی مزید فرماتے ہیں کہ حاجی زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری نئے اور پرانے اسلامی بھائیوں کو یہ ترغیب دیتے رہتے تھے کہ آپ اپنے آپ کو مَدَنی ماحول سے وابستہ رکھیں اور مَدَنی کام کرتے رہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(۱۲۲) ڈاکوؤں سے حفاظت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت کا جذبہ پانے، سنّتوں پر عمل کرنے، نیکیوں کا ثواب کمانے، دل میں عشقِ رسول کی شمع جلانے کیلئے تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھتے رہیے، نمازوں کی پابندی جاری رکھئے، سنّتوں پر عمل کرتے رہئے، **مَدَنی اِنعامات** کے مطابق زندگی گزاریئے اور اِس پر اِستقامت پانے کیلئے ہر روز "**فکرِ مدینہ**" کر کے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کرتے رہئے اور ہر مَدَنی ماہ کی ابتدائی دس تاریخ کے اندر اندر اپنے یہاں کے دعوتِ اسلامی کے ذِمّے دار کو جمع کروا دیجئے اور اپنے اِس مَدَنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے" کے حُصول کی خاطر پابندی سے ہر ماہ کم از کم تین دن کے سنّتوں کی تربیت کے **مَدَنی قافِلے** میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرا سفر کیجئے۔ نیک بندوں سے لوگ مَحَبَّت کرتے ہیں یہاں تک کہ بسا اوقات ڈاکو بھی نیک بندوں کا احترام کرتے ہوئے انہیں لُوٹنے سے باز رہتے ہیں، ایسی ہی ایک مَدَنی بہار ملاحظہ کیجئے: چنانچہ تاجدارِ مَدَنی انعامات مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکن شوریٰ حاجی ابوجنید زم زم رضا عطاری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری کا کچھ اِس طرح بیان ہے کہ ایک بار میں جیب میں کافی رقم لئے حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ پاکستان) سے بابُ المدینہ کراچی آنے کیلئے بس میں سُوار ہوا۔ بس ابھی بمشکل آدھا گھنٹہ چلی ہوگی کہ اچانک مختلف نِشَستوں سے چار پانچ افراد ایک دم اسلحہ (اَس۔لِ۔حہ) تان کر

www.dawateislami.net

کھڑے ہوگئے۔ان میں جو سب سے قد آور تھا اُس نے لپک کرڈرائیور کو ایک زور دار طمانچہ جَڑ دیا اور اسے دھکیل کر ڈرائیونگ سیٹ پر قابض ہوگیا، بَس ایک کچّے راستے میں اُتار دی گئی، اب **ڈاکوؤں** نے چلتی بس میں ہر ایک کی جامہ تلاشی لینی اور لوٹنا شُروع کر دیا۔بس میں شدید خوف وہراس تھا، میں بھی ایکدم سہما ہوا تھا، میری اگلی نِشَست پر مضبوط قد وقامت کے نوجوان بیٹھے تھے اور مجھے اندیشہ تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ ڈاکوؤں کے خلاف مُزاحَمت کریں اور وہ گولی چلا دیں۔بہرحال میں نے احتیاطاً تجدیدِ ایمان کرنے کے بعد آنکھیں بند کرلیں، میرے برابر جو صاحِب بیٹھے ہوئے تھے ایک **ڈاکو** نے اُن کی تلاشی لی اور جو ہاتھ آیا چھین لیا مگر مجھے ہاتھ نہ لگایا، دوسرا **ڈاکو** آیا اُس نے بھی انہیں صاحِب کی تلاشی لی، مزید اُن کی کسی جیب سے 100 روپے کا نوٹ برآمد ہوا وہ بھی لُوٹ لیا اور مجھے چھیڑے بغیر جانے لگا، تیسرے **ڈاکو** نے میری طرف اشارہ کرکے آواز دی **مولانا صاحِب کو مت لُوٹنا** یہ دیکھ کر میرے پیچھے بیٹھے ہوئے کسی پیسنجر نے موقع پاکر اپنی رقم کی گڈّی میری پیٹھ کی طرف کُرتے کے اندر سَرکا دی، کسی خاتون نے پیچھے سے سونے کا لاکِٹ نیچے میرے پاؤں کی طرف پھینک دیا (اِس کا علم مجھے بعد میں ہوا) بہرحال **ڈاکو** لوٹ مار کرنے کے بعد بس سے اُترے اور فِرار ہوگئے۔اب بس کے لُٹے ہوئے پیسنجروں کی آواز نکلی، شور وغل اور وَاویلا شُروع ہوگیا، کسی نے میری طرف اشارہ کرکے چِلّا کر کہا: اِس مولانا کو پکڑلو یہ **ڈاکوؤں کا آدمی** معلوم ہوتا ہے کیوں کہ ہم سب کو لُوٹا اس کو نہیں لوٹا، میں ڈر گیا کہ اب گئے! یہ لوگ کہیں مجھے توڑ پھوڑ نہ ڈالیں، یکا یک غیبی مدد یوں آئی

www.dawateislami.net

کہ انہیں مسافِروں میں سے کسی نے کچھ اس طرح کہا: نہیں نہیں بھائیو! یہ شریف آدمی ہے، اِس کا لباس اور چہرہ نہیں دیکھتے! بس اِس کی نیکی آڑے آگئی اور بچ گیا، ہم لوگ گنہگار ہیں، ہمیں گناہوں کی سزا ملی ہے۔

مرحوم حاجی زم زم کا مزید بیان ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پہلے ڈاکوؤں سے حفاظت ہوئی اور بعد میں لُٹے ہوئے مسافروں کی طرف سے آنے والی شامت دُور ہوئی۔ یہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت کی ''مَدَنی بہار'' ہے کہ میں داڑھی، زلفوں اور عمامہ شریف کا تاج سجائے سنتوں بھرے لباس میں ملبوس رہتا ہوں ورنہ مجھے بھی شاید بے دردی سے لوٹ لیا جاتا۔ مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں فُل ماڈرن رہتا اور اسٹیج ڈراموں میں کام کیا کرتا تھا۔ **اللہ** و **رسول** عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا کرم ہوا کہ مجھ گنہگار کو دعوتِ اسلامی نے **توبہ** کا راستہ دکھایا، نمازی بنایا، سنّتوں کا رنگ چڑھایا، حُضُور **غوثِ پاک** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے سلسلے میں مُرید بننے کا شَرَف دلایا، نیک بننے کے نُسخے یعنی **مَدَنی اِنعامات** کا عامل اور اپنے پیر صاحِب کی طرف سے ملنے والے ''شجرہ ٔقادِریہ رضویہ'' کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھنے والا بنایا جس میں ایک وِرد یہ بھی ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ یعنی **اللہ** تعالٰی کے نام کی بَرَکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔ (ترجمہ پڑھنا ضروری نہیں، اوّل آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے) **فضیلت:** یہ دعا جو روزانہ صبح وشام تین تین بار پڑھ

www.dawateislami.net

لے اُس کے دین، ایمان، جان، مال، بچّے سب محفوظ رہیں۔(اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ)
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں (یعنی حاجی زم زم رضا) روزانہ صبح وشام یہ وِرد پڑھتا ہوں، میرا حُسنِ ظن ہے کہ ڈاکوؤں سے حفاظت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے اِسی **وِرد** کی بَرَکت سے ہوئی ہے۔ جب دنیا میں اِس کا یہ ثَمر (یعنی فائدہ) ہے تو اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مرتے وَقت ایمان بھی سلامت رہے گا۔ میری تمام اسلامی بھائیوں اوراسلامی بہنوں سے مَدَنی التجا ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے ہردم وابَستہ رہیں اور مکتبۃ المدینہ سے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ حاصِل کرکے اُس کے مطابِق زندَگی گزارنے کی کوشش کریں، اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہوگا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بھی کیا خوب **مَدَنی بہاریں** ہیں! مذکورہ وِرْد کرنے کے اوقات یعنی ''صبح وشام'' کی تعریف بھی سمجھ لیجئے، چُنانچِہ مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ **شجرۂ قادِریہ رضویہ** صَفْحہ 10 پر ہے: آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک ''**صُبح**'' ہے۔ اس سارے وَقفے میں جو کچھ پڑھا جائے اُسے صُبح میں پڑھنا کہیں گے اوردوپَہر ڈھلے (یعنی ابتدائے وَقتِ ظُہر) سے لے کر غُروبِ آفتاب تک ''**شام**'' ہے۔ اِس پورے وَقفے میں جو کچھ پڑھا جائے اُسے شام میں پڑھنا کہیں گے۔ (نیکی کی دعوت، ص۲۹۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

اِیصالِ ثواب کی تفصیل

مَدَنی چینل کے ناظِرین، جامعات المدینہ و مدارس المدینہ کے طلبہ و طالبات اور دیگر اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی جانب سے مَدَنی انعامات کے تاجدار محبوبِ عطار رکنِ شوریٰ حاجی زم زم عطاری علیہ رحمۃُ اللّٰہِ الباری کو اِیصالِ ثواب کی تفصیل

ایصالِ ثواب	تعداد	تعداد الفاظ میں
قرآنِ پاک	9074623	(نوے لاکھ چوہتر ہزار چھ سو تئیس)
ذِکرُ اللّٰہ	318258559	(اکتیس کروڑ بیاسی لاکھ اٹھاون ہزار پانچ سو انسٹھ)
سورۃ الفاتحۃ	3363755	(تینتیس لاکھ تریسٹھ ہزار سات سو پچپن)
سورۃ البقرۃ	206	(دو سو چھ)
سورۃ الرحمٰن	40971	(چالیس ہزار نو سو اِکہتّر)
سورۃ المزمل	63315	(تریسٹھ ہزار تین سو پندرہ)
سورۃ المدثر	430	(چار سو تیس)
سورۃ السجدۃ	103	(ایک سو تین)
سورۃ محمد	35	(پینتیس)
سورۃ التَّغَابُن	1	(ایک)
سورۃ الدُّخَان	38650	(اڑتیس ہزار چھ سو پچاس)
سورۃ الکَہف	378	(تین سو اٹھہتّر)
سورۃ الکَوثَر	1015	(ایک ہزار پندرہ)
سورۃ الاخلاص	1821071	(اٹھارہ لاکھ اکیس ہزار اِکہتّر)

www.dawateislami.net

سورۃ الکافرون	2361	(دو ہزار تین سو اکسٹھ)
سورۃ الطارق	400	(چار سو)
سورۃ الناس	3549	(تین ہزار پانچ سو انچاس)
سورۃ الفلق	1833	(اٹھارہ سو تینتیس)
دیگر سورتیں	1431172	(چودہ لاکھ اکتیس ہزار ایک سو بہتر)
مختلف سپارے	25901	(پچیس ہزار نو سو ایک)
دلائل الخیرات	26	(چھبیس)
درودِ تُنَجّیْنا	1643	(سولہ سو تینتالیس)
درود لکھی	20	(بیس)
درود تاج	1039	(ایک ہزار انتالیس)
درودِ ابراہیمی	121	(ایک سو اکیس)
درودِ غوثیہ	25	(پچیس)
کنز الایمان پڑھنے کی نیت	70	(ستر)
آیتُ الکرسی	511178	(پانچ لاکھ گیارہ ہزار ایک سو اٹھتّر)
اِستِغفار	4931559	(انچاس لاکھ اکتیس ہزار پانچ سو انسٹھ)
متفرق نوافل	37100	(سینتیس ہزار ایک سو)
گھر درس	24	(چوبیس)
نفلی روزے	60	(ساٹھ)
نفلی طواف	12	(بارہ)
اِعتکاف	476	(چار سو چھہتر)
آیتِ کریمہ	162824	(ایک لاکھ باسٹھ ہزار آٹھ سو چوبیس)

www.dawateislami.net

عَہد نامہ	183	(ایک سوتراسی)
ختمِ قادریہ	2	(دو)
مدنی قافلوں کا ثواب	13526	(تیرہ ہزار پانچ سوچھبیس)
اسلامی بہنوں کے قفلِ مدینہ کا ثواب	60	(ساٹھ)
ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ثواب	317	(تین سوسترہ)
فکرِ مدینہ کا ثواب	240	(دوسوچالیس) دن
رسائل تقسیم کرنے کا ثواب	20,029	(بیس ہزار انتیس)
عمرہ	159	(ایک سوانسٹھ)
حج	49	(انچاس)
متفرق مدنی کام	30	(تیس)
جامعۃ المدینہ میں داخلے کی نیت	14	(چودہ)
نیکی کی دعوت	14	(چودہ)
مدنی مذاکرے	63	(تریسٹھ)
فکرِ مدینہ کرنے کی نیت کرنے والی اسلامی بہنوں کی تعداد	8	(آٹھ)
قفلِ مدینہ لگانے کی نیت کرنے والی اسلامی بہنوں کی تعداد	80	(اسی)

www.dawateislami.net

شرعی پردہ کرنے کی نیت کرنے والی اسلامی بہنوں کی تعداد	19	(انیس)
زلفیں رکھنے کی نیت	161	(ایک سو اکسٹھ)
زبان کا قفلِ مدینہ	227	(دو سو ستائیس)
پیٹ کا قفلِ مدینہ	191	(ایک سو اکانوے)
ہر ماہ کم از کم 12 نمازی بنانے کی نیت	136	(ایک سو چھتیس)
روزانہ ایک رسالہ (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پڑھنے کی نیت	119	(ایک سو انیس)
روزانہ مدنی چینل کم از کم (1 گھنٹہ 12منٹ) دیکھنا اور کم از کم 12 کو دیکھنے کی دعوت دینا	336	(تین سو چھتیس)
دیگر سورتیں	9341946	(ترانوے لاکھ اکتالیس ہزار نو سو چھیالیس)
متفرق پارے	88405	(اٹھاسی ہزار چار سو پانچ)
وقفِ مدینہ	6	(چھ)
چاند رات سے ہاتھوں ہاتھ مدنی تربیتی کورس 63 دن	110	(ایک سو دس)
چاند رات سے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلہ کورس 41 دن	133	(ایک سو تینتیس)

www.dawateislami.net

چاندرات سے ہاتھوں ہاتھ 30 دن مدنی قافلے میں سفر	367	(تین سو سرسٹھ)
چاندرات سے ہاتھوں ہاتھ 12 دن مدنی قافلے میں سفر	880	(آٹھ سو اسی)
شبِ جمعہ کے اجتماع کے لیے روزانہ 2 کو دعوت دینے کی نیت	480	(چار سو اسی)
چاندرات سے ہاتھوں ہاتھ 3 دن مدنی قافلے میں سفر	3099	(تین ہزار ننانوے)
ہفتہ وار تربیتی حلقے میں شرکت	205	(دو سو پانچ)
ہر ماہ 3 دن کا مدنی قافلہ	167	(ایک سو سرسٹھ)
ہفتہ وار یومِ تعطیل اعتکاف میں شرکت	224	(دو سو چوبیس)
مستقل عمامہ شریف کی نیت	155	(ایک سو پچپن)
بیان/مدنی مذاکرہ (آڈیو/ویڈیو) سننے کی نیت	606	(چھ سو چھ)
داڑھی شریف کی نیت	186	(ایک سو چھیاسی)
مدنی لباس کی نیت	597	(پانچ سو ستانوے)

مدنی التجاء

”محبوبِ عطّار کی 122 حکایات“ کو پڑھنے اور فائدہ اٹھانے والے تمام اسلامی بھائیوں کی خدمت میں اس کے مؤلف و معاونین کے لئے بے حساب مغفرت و عافیت کی دعا کی درخواست ہے۔

www.dawateislami.net

پھر توجہ بڑھا میرے مرشِد عطار پیا

کے 26 حروف کی نسبت سے استغاثہ کے 26 اشعار

(از محبوبِ عطار حاجی زم زم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الباری)

پھر توجہ بڑھا میرے مرشِد پیا نظریں دِل پہ جما میرے مرشِد پیا
نفس حاوی ہوا حال میرا بُرا تجھ سے کب ہے چھپا میرے مرشِد پیا
اب لے جلدی خبر تیری جانب نظر میں نے لی ہے لگا میرے مرشِد پیا
سخت دل ہو چلا اب کیا ہوگا میرا دے دے دِل کو جِلا میرے مرشِد پیا
تیری بس اک نظر دل پہ ہو جائے گر پائے گا یہ شِفاء میرے مرشِد پیا
ایسی نظریں جھکیں پھر کبھی نہ اٹھیں دے دے ایسی حیا میرے مرشِد پیا
گر میں چپ نہ رہا بولتا ہی رہا نامہ ہوگا سیاہ میرے مرشِد پیا
بس تِری یاد ہو دِل میرا شاد ہو مجھ کو مَے وہ پِلا میرے مرشِد پیا
ایسا غم دے مجھے ہوش ہی نہ رہے مست اپنا بنا میرے مرشِد پیا
ہر بُرے کام سے خواہشِ نام سے دور رکھنا سدا میرے مرشِد پیا
مجھ گنہگار کو اس خطاکار کو تُو ہی مخلص بنا میرے مرشِد پیا
شہوتوں کی طلب ختم ہو جائے اب کردو تقویٰ عطا میرے مرشِد پیا
جو ملے شکر ہو کل کی نہ فکر ہو ہو قناعت عطا میرے مرشِد پیا
ڈال دی قلب میں عظمتِ مصطفیٰ تُو رضا کی ضیاء میرے مرشِد پیا

www.dawateislami.net

گلشنِ سنّیت پہ تھی مظلومیت　　تُو نے دی ہے بقا میرے مرشِد پیا
تیرا احسان ہے سنّتیں عام ہیں　　دیں کا ڈنکا بجا میرے مرشِد پیا
حکمتوں سے تری ہرسُو دھوم پڑی　　تُو جمالِ رضا میرے مرشِد پیا
ہے یہ فضلِ خدا کہ ہے تجھ پہ فدا　　بچہ ہو یا بڑا میرے مرشِد پیا
ہوں نمازیں ادا پہلی صف میں سدا　　ہو خُشوع بھی عطا میرے مرشِد پیا
نفل سارے پڑھوں اور ادا میں کروں　　سنتِ قبلیہ میرے مرشِد پیا
باوضو میں رہوں، اک رکوع بھی پڑھوں　　کنزالایماں سدا میرے مرشِد پیا
پورے دن ہو نصیب سبز عمامہ شریف　　سنتِ دائما میرے مرشِد پیا
قافلوں میں سفر کرلوں میں عمر بھر　　جذبہ ہو وہ عطا میرے مرشِد پیا
مجھ سے بدکار سے اس گناہ گار سے　　رہنا راضی سدا میرے مرشِد پیا
آخری وَقت ہے اور بڑا سخت ہے　　میرا ایماں بچا میرے مرشِد پیا
اِک عجب تھا مزا جب یہ تیرا گدا　　تیری جانب چلا میرے مرشِد پیا

مَدَنی مشورہ: یہ اشعار یاد کرلیں اور روزانہ چند منٹ تصورِ مرشد ضرور کریں اور یہ اشعار پڑھیں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتیں آپ خود دیکھیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

فہرس

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
دُرود شریف کی فضیلت	6	مدنی حُلیے میں رہا کرتے	31
بادشاہوں کی ہڈیاں	7	علمِ دین سیکھنے کا جذبہ	32
محبوبِ عطار کی ولادت و رِحلت	10	مدنی مذاکرے میں شرکت کا شوق	33
نکاح واولاد	11	مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ دیکھنے کا انداز	33
کچھ لوگوں کا دین کیلئے وقف ہونا ضروری ہے	12	مدنی مذاکرے کی کیا بات ہے!	33
خدمتِ دین کیلئے وقف ہونے والے کی عظمت	13	میں نے گناہوں سے توبہ کرلی	35
تربیتِ اولاد	13	200 مدَنی مذاکرے	35
تربیتِ اولاد کی اہمیت	14	شدید بیماری میں بھی نماز کی فِکر	36
مزاج میں نرمی	16	شدید زخمی حالت میں نماز	37
اپنے بچوں تک سے معافی مانگ لیتے	16	تیمُّم کا اِنتظام کرلیجئے	37
کسی کا دل نہ دُکھے	16	سفر میں بھی نمازوں کا خیال رکھتے	38
مومن کی شان کا بیان بزبانِ قرآن	17	نماز فرض ہے	38
غصہ روکنے کی فضیلت	17	نماز کی اہمیت کا بیان	39
غصہ پینے والے کے لئے جنتی حور	18	بے نمازی کا ہولناک انجام	40
بچوں کی امی کا شکریہ ادا کیا	18	سر کچلنے کی سزا	40
لوگوں کا شکر ادا کرنے کی اہمیت	19	سیاہ خچر نما بچھو	41
سب سے پہلے والدۂ محترمہ کی زیارت کرتے	19	مطالعے کا شوق	41
والدہ کی قدم بوسی کی منفرد حکایت	20	شدید بیماری میں بھی رسالے کا بغور مطالعہ کیا	42
روزانہ جنت کی چوکھٹ چومئے	20	نئی کُتُب ورسائل شائع ہونے پر بہت	
والدہ کی اطاعت کی	21	خوش ہوتے	43
ماں کے حق کی اہمیت	22	کتابیں پڑھنے کی ترغیب دلایا کرتے	44
مدنی ماحول سے کیسے وابستہ ہوئے؟	22	خاموش رہنا ایک طرح کی عبادت ہے	45
دعوتِ اسلامی میں ذمے داریوں کی تفصیل	26	''خاموشی اعلیٰ درجے کی عبادت ہے''	
محبوبِ عطار کی تنظیمی ذمے داریاں	26	کی وضاحت	46
محبوبِ عطّار کی اپنے پیرومرشد سے عقیدت	27	خاموشی کے 60 سال کی عبادت سے	
چھپ چھپ کر زیارت کیا کرتے	28	بہتر ہونے کی وضاحت	46
عیدیں اور بڑی راتیں باپا کی صحبت میں گزارتے	29	لکھ کر بات کرنے کی عادت	47
چہرہ کھل اُٹھتا	30	لکھ کر بات کرنا کیسے شروع کیا	48

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ نمبر
نگاہیں نیچی رکھنے کی اہمیت	49
قفلِ مدینہ کا عینک	50
نرسوں کی وجہ سے آنکھیں بند کرلیتے	52
مَطار پر نگاہوں کی حفاظت	53
آنکھوں پر سبز پٹی باندھ لی!	53
آنکھوں کے قفلِ مدینہ کی مشق کروایا کرتے	54
جامعۃ المدینہ کے طالب العلم کے تاثرات	55
نیکی کی دعوت کے کارڈ سینے پر سجایا کرتے تھے	56
بارگاہِ رسالت میں غیبت کُش کارڈ کی مقبولیّت	57
تحائف سے نوازتے	58
چٹائی پر سوتے تھے	59
سوتے وقت چہرہ قبلے کی طرف رکھنا سنّت ہے	60
قبلہ سمت بیٹھنے کی کوشش فرماتے	60
محبوبِ عطّار کی اشک باریاں	61
خوفِ خدا سے رونے کی فضیلت	63
اسلامی بھائی کی نیند میں خلل نہ پڑے	64
پاؤں پکڑ کر معافی مانگی	65
شکر رنجی کے بعد معذرت کی	65
معافی کے لئے سفارش کروائی	66
مسجد کا ادب	67
نیلے رنگ کا لوٹا استعمال نہیں کرتے تھے	67
مدنی انعامات کے تاجدار کی عاجزی	68
حافظِ قرآن کی تعظیم	69
صبر و رضا کا پیکر	70
میں نے انہیں صابر پایا	70
مایوسی کے الفاظ نہیں بولتے تھے	71
صبر کرنا چاہئے	71
مصیبت کی حکمت	72
پریشان نہ ہونے دیا	73

عنوان	صفحہ نمبر
بیماری میں بھی خوش اخلاق رہے	73
مسکرا کر بات کرنا سنّت ہے	74
نومسلم پر انفرادی کوشش	74
محبوبِ عطّار کا تعزیت کا انداز	76
حاجی زم زم ہمارے گھر تشریف لے آئے	78
ہاتھ کی سوجن جاتی رہی	79
بغیر آپریشن شفا مل گئی	80
دعائے معروف کرخی کی برکت	81
مال سے بے رغبتی	83
ذاتی سواری نہیں تھی	83
مدنی کاموں میں مصروفیت	84
اسکول کے اوقات میں رابطہ نہ فرمائیں	86
مدنی قافلے میں سفر کا شوق	86
زم زم بھائی گلگت والے	87
مدنی قافلے میں حاجی زم زم کی مدنی بہار	88
قبر کا تصور	89
گناہوں سے بچنے کا ذہن دیا کرتے	91
پچیسویں اور چھبیسویں کی بہاریں	92
محبتِ مرشد بڑھانے کا نسخہ	92
ہر ماہ یومِ رضا کی دھوم	93
ہر ماہ ولادتِ امیرِ اہلسنّت کی دھوم	93
امیرِ اہلسنّت کے مدنی پھول اور مدنی انعامات	95
کس کے لئے کتنے مدنی انعامات؟	95
محبوبِ عطّار سراپا ترغیب تھے	96
مدنی انعامات کے لئے انفرادی کوشش	97
مدنی انعامات کے رسائل تقسیم کر رہے تھے	98
سرسبز و شاداب باغ	99
مجھے مدنی ماحول کی برکتیں نصیب ہوئیں	101
پان والے پر انفرادی کوشش	102

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ نمبر
ڈاکٹر کی مدنی ماحول سے وابستگی	103
انفرادی کوشش کی اہمیت	107
سفرِ مدینہ	109
مشہور عاشقِ رسول علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی کا اندازِ ادب	110
رومال پر اشعار لکھ کر مدینے شریف بھیجے	112
اُسے غوث پاک کی زیارت ہوئی تھی	113
مرض الموت میں بھی دوسرے مریض کی دلجوئی	114
فون کر کے خیریت دریافت کرتے	115
کینسر کے مریض کی عیادت	116
میری عیادت کے لئے سب سے زیادہ فون انہوں نے کئے	117
فرض علوم کورس کے طالبِ علم کی عیادت	118
پرانے رفیق کی عیادت	118
سحری پیش کی	119
اپنا لحاف مجھے پیش کر دیا	120
جامعۃ المدینہ کے طالب العلم کی خیر خواہی	121
بیماری کے عالم میں بھی محروم نہیں لوٹایا	121
مسلمان کی حاجت روائی کرنا کارِ ثواب ہے	122
حاجت روائی کا جذبہ	123
ولیمے میں زیادہ رقم دلوائی	124
شاید میں جامعہ چھوڑ دیتا	124
دُکھیاروں کی حاجت روائی کی جھلکیاں	125
سر کا درد ختم ہوگیا	126
غمزدوں کی دلجوئی	127
بیماری میں بھی دکھیاروں کی خیر خواہی	128
محبوبِ عطّار کی انفرادی کوشش کی مدنی بہار	129
غریبوں کا دل خوش کیا	130
مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنے کا انعام	131
کسی کے دل میں خوشی داخل کرنے والے 9 کام	132
دعوتِ اسلامی کے ذمے داران کیلئے لائقِ تقلید	132
کبھی کبھار خوش طبعی بھی فرماتے	133
بات نہ ماننے پر ناراض نہیں ہوئے	133
ان کی صحبت میں تاثیر تھی	135
رکشا ڈرائیور پر انفرادی کوشش	135
بروقت حوصلہ افزائی	136
استقامت کا مدنی نسخہ	138
جب علاقائی نگران سے ذیلی نگران بنایا گیا	139
انوکھی آرزو	140
باطنی تربیت بھی فرماتے	141
میری سستی کو چستی میں بدل دیا	142
آخرت کے کام میں جلدی کرنی چاہئے	143
نام و نمود کی خواہش سے کوسوں دور تھے	143
ربڑی کا تحفہ	145
زم زم کا مطلب ہے: ''رُک رُک''	145
رسالے کی آمد پر بے حد خوش ہوئے	146
کھانا ساتھ کھاتے	146
نازک حالت میں بھی صابر رہے	147
بیماری میں بھی اعتکاف کرنے کی خواہش	147
مدنی چینل پر اعلانِ وفات اور دعائے مغفرت	148
ایصالِ ثواب کی ترغیب	150
''فیضانِ زم زم'' مسجد بنانے کی نیتیں	151
پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے	152
غسل دینے کی ترکیب	154
نمازِ جنازہ	154
صحرائے مدینہ بابُ المدینہ میں تدفین	157
حاجی مشتاق کی حاجی زم زم سے ملاقات	161
میت کی اُلٹی آنکھ کچھ کچھ کھل گئی!	162

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ نمبر
جنات کی اشک باری	163
خواب میں تشریف لے آئے	165
بعد وفات حاجی زم زم نے خواب میں آ کر خبر دی کہ......	165
میں نماز عصر پڑھنے لگا ہوں	166
قبر میں تلاوتِ قرآن کر رہے ہیں	167
حاجی زم زم کو روضہ اطہر کے قریب دیکھا	167
نیک خواب بشارتیں ہیں	168
مدنی اہتمام	169
اچھے خواب بیان کرنے کی اجازت	170
خواب بیان کرنے میں کیا نیت ہونی چاہیے؟	170
جھوٹا خواب بیان کرنے والے کا انجام	172
خواب کی چار قسمیں	172
مزار شریف بنانے کا اعلان	173
ایامِ مبلغینِ دعوتِ اسلامی منانے کا عزم	174
المدینہ لائبریریوں کا قیام	174
ایصالِ ثواب کیلئے مدنی قافلوں میں سفر	175
عبرت انگیز بات	176
شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت کے تأثرات	176
شہزادۂ عطّار کے تأثرات	180
اراکینِ شوریٰ کے تأثرات	182
دیگر اسلامی بھائیوں کے تأثرات	183
زم زم بھائی نے مجھے بچالیا	187
بقیہ عمر مدنی کام کرتے ہوئے گزاروں گا	187
مدنی کام کیا کروں گی	188
محبوبِ عطّار پر انفرادی کوشش کرنے والے اسلامی بھائی کے تأثرات وحکایات	188
مدنی ماحول سے وابستہ رہیے	190
ڈاکوؤں سے حفاظت	191
ایصالِ ثواب کی تفصیل	195
پھر توجہ بڑھا میرے مرشد عطار پیا	200

ماٰخذ و مراجع

نام کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعہ
ترجمۂ قرآن کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بن نقی علی خان، متوفی ١٣٤٠ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
تفسیر خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ١٣٦٧ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
تفسیرِ نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ١٣٩١ھ	مکتبہ اسلامیہ مرکز الاولیاء لاہور
صحیح البخاری	امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ٢٥٦ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت، ١٤١٩ھ
صحیح مسلم	امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ٢٦١ھ	دار ابن حزم بیروت، ١٤١٩ھ
سنن الترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ٢٧٩ھ	دار الفکر بیروت، ١٤١٤ھ
سنن ابی داؤد	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ٢٧٥ھ	دار احیاء التراث بیروت، ١٤٢١ھ
الموطا	امام مالک بن انس، متوفی ١٧٩ھ	دار المعرفۃ بیروت، ١٤٢٠ھ
المسند	امام احمد بن حنبل، متوفی ٢٤١ھ	دار الفکر بیروت، ١٤١٤ھ
الفردوس بمأثور الخطاب	حافظ ابوشجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ دیلمی، متوفی ٥٠٩ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت، ١٤١٧ھ
موسوعۃ ابن ابی الدنیا	حافظ امام ابوبکر عبداللہ بن محمد قرشی، متوفی ٢٨١ھ	مکتبۃ العصریۃ بیروت، ١٤٢٦ھ
شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ٤٥٨ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت، ١٤٢١ھ

www.dawateislami.net

المعجم الکبیر	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد الطبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت، ۱۴۲۲ھ
المعجم الاوسط	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۲۰ھ
الجامع الصغیر	امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۲۵ھ
الترغیب والترہیب	امام زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی منذری، متوفی ۶۵۶ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۱۷ھ
حلیۃ الاولیاء	امام ابونعیم احمد بن عبداللّٰہ اصفہانی، متوفی ۴۳۰ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۱۸ھ
کنزالعمال	امام علی متقی بن حسام الدین ہندی، متوفی ۹۷۵ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۱۹ھ
شرح مسلم	امام محی الدین ابوزکریا یحیٰی بن شرف نووی، متوفی ۶۷۶ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۰۱ھ
فیض القدیر	علامہ محمد عبدالرء وف مناوی، متوفی ۱۰۳۱ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۲۲ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلیکیشنز مرکز الاولیاء لاہور
فتاویٰ ہندیہ	ملانظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند	دارالفکر بیروت، ۱۴۱۱ھ
ردالمحتار	علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دارالمعرفۃ بیروت، ۱۴۲۰ھ
الدرالمختار	علامہ علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دارالمعرفۃ بیروت، ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ (مخرجہ)	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بن نقی علی خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور، ۱۴۱۸ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
نماز کے احکام	امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
اسلامی بہنوں کی نماز	امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
مکارم الاخلاق	الحافظ سلیمان بن احمد الطبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۲۱ھ
عیون الحکایات	امام ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی ابن الجوزی، متوفی ۵۹۷ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۲۴ھ
کتاب الکبائر	امام محمد بن احمد بن عثمان ذہبی، متوفی ۷۴۸ھ	دار مکتبۃ الحیاۃ للطباعۃ والنشر بیروت، ۱۹۸۵ء
تنبیہ المغترین	امام عبدالوہاب بن احمد الشعرانی، متوفی ۹۷۳ھ	دارالمعرفۃ بیروت، ۱۴۲۵ھ
روض الریاحین	امام عبداللّٰہ بن اسعد الیافعی، متوفی ۷۶۸ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۲۱ھ
احیاء علوم الدین	امام ابوحامد محمد بن محمد الشافعی الغزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دارصادر بیروت، ۲۰۰۰ء
مکاشفۃ القلوب	امام ابوحامد محمد بن محمد الشافعی الغزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
قرۃ العیون بیلیہ الروض الفائق	فقیہ ابواللیث نصر بن محمد سمرقندی، متوفی ۳۷۳ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت، ۱۴۱۶ھ
شجرۂ قادِریہ رضویہ	امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
انوارِ قطبِ مدینہ	جناب خلیل احمد رانا صاحب	برکاتی پبلیشرز باب المدینہ کراچی
عاشقانِ رسول کی 130 حکایات	امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
نیکی کی دعوت	امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
بادشاہوں کی ہڈیاں	امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
پردے کے بارے میں سوال جواب	امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
163 مدنی پھول	امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
لقط المرجان فی احکام الجان	امام جلال الدین السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۰۶ھ
حدائقِ بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بن نقی علی خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
وسائلِ بخشش	امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

مجلس المدینۃ العلمیۃ شعبہ اصلاحی کُتُب کی طرف سے پیش کردہ 40 کُتُب و رسائل

01......غوثِ پاک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ کے حالات (صفحات:106) 02......تکبر (صفحات:97)

03......فرامینِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (صفحات:87) 04......بدگمانی (صفحات:57)

05......تنگ دستی کے اسباب (صفحات:33) 06......نور کا کھلونا (صفحات:32)

07......اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوشش (صفحات:49) 08......فکرِ مدینہ (صفحات:164)

09......امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (صفحات:32) 10......ریاکاری (صفحات:170)

11......قومِ جنات اور امیرِ اہلسنّت (صفحات:262) 12......عشر کے احکام (صفحات:48)

13......توبہ کی روایات و حکایات (صفحات:124) 14......فیضانِ زکوٰۃ (صفحات:150)

15......احادیثِ مبارکہ کے انوار (صفحات:66) 16......تربیتِ اولاد (صفحات:187)

17......کامیاب طالب علم کون؟ (صفحات:63) 18......ٹی وی اور مووی (صفحات:32)

19......طلاق کے آسان مسائل (صفحات:30) 20......مفتیِ دعوتِ اسلامی (صفحات:96)

21......فیضانِ چہل احادیث (صفحات:120) 22......شرح شجرہ قادریہ (صفحات:215)

23......نماز میں لقمہ دینے کے مسائل (صفحات:39) 24......خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ (صفحات:160)

25......تعارفِ امیرِ اہلسنّت (صفحات:100) 26......انفرادی کوشش (صفحات:200)

27......آیاتِ قرآنی کے انوار (صفحات:62) 28......قبر میں آنے والا دوست (صفحات:115)

29......فیضانِ احیاء العلوم (صفحات:325) 30......ضیائے صدقات (صفحات:408)

31......جنت کی دو چابیاں (صفحات:152) 32......کامیاب استاذ کون؟ (صفحات:43)

33......آدابِ مرشدِ کامل (مکمل 5 حصے) (صفحات:275) 34......تذکرۂ صدر الافاضل (صفحات:25)

35......مزاراتِ اولیاء کی حکایات (صفحات:48) 36......نیک بننے اور بنانے کے طریقے (صفحات:696)

37......جلد بازی کے نقصانات (صفحات:168) 38......آسان نیکیاں (صفحات:192)

39......حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز کی 425 حکایات (صفحات:590) 40......حرص (صفحات:232)

www.dawateislami.net

مَسْلک کا تُو اِمام ہے الیاس قادری

مسلک کا تُو اِمام ہے اِلیاس قادری تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری
فکرِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار یہ تیرا اُونچا کام ہے الیاس قادری
سَرمستیٔ رضا کی ہر عالَم میں دھوم ہے ساقیٔ دورِ جام ہے الیاس قادری
فیضانِ سنّتِ نبی پھیلاتا ہے تیری تحریک کو دَوام ہے الیاس قادری
امریکہ، یُورپ، ایشیاء، افریقہ ہر زمیں کرتی تجھے سلام ہے الیاس قادری
سنّت کی خوشبوؤں سے زمانہ مہک اُٹھا فیضان تیرا عام ہے الیاس قادری
سر پہ عمامہ ماتھے پہ سجدوں کا نور ہے جو بھی تیرا غلام ہے الیاس قادری
ہے دعوتِ اسلامی کی دُنیا میں دھوم دھام مقبول تیرا کام ہے الیاس قادری
تنہا چلا تُو ساتھ تِرے ہو گیا جہاں میٹھا تیرا کلام ہے الیاس قادری
سایہ ہے تِرے سر پہ دُعائے خواص کا تُو مرجعِ عوام ہے الیاس قادری

ہے بدؔرِ رضوی بھی تِرے کِردار کا اسیر
اِس کا تجھے سلام ہے الیاس قادری

لے : یہ کلام علامہ بدرالقادری مدظلہ العالی (ہالینڈ) نے ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ کو جشنِ ولادتِ امیرِ اہلِ سنّت کے موقع پر بذریعہ ریکارڈ کال پیش کیا تھا۔

www.dawateislami.net

زم زم رضا کے ناقابلِ فراموش کارنامے

''مَدَنی اِنعامات بصورتِ سُوالات'' جو کہ درحقیقت نیک بننے کے عظیم نسخے ہیں، نَفْس پر سخت گراں ہونے کی وجہ سے بعض اسلامی بھائی قَبول کرنے میں پَس وپیش کررہے تھے جس کی وجہ سے میں کافی مایوسی کا شکار تھا، ایسے میں **مَدَنی اِنعامات** کے تاجدار **حاجی زم زم رضا عطاری** سلمہ الباری نے میری ڈھارس بندھائی اور **''مَدَنی اِنعامات''** کو عام کرنے کیلئے کمر بستہ ہوگئے۔ ضَرورتاً ان میں ترامیم واضافے بھی کرواتے رہے، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں **''مَدَنی انعامات''** کی دھوم دھام ہے (میں ''سوالات'' کہا کرتا تھا ''مَدَنی اِنعامات'' نام حاجی زم زم رضا ہی کا تجویز کردہ ہے) **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج کثیر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں **مَدَنی اِنعامات** کی برکات سے مالا مال ہیں۔ اس کا زیادہ تر سہرا **حاجی زم زم رضا** کے سر جاتا ہے تاہم اِس سلسلے میں دیگر اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے بھی خوب تعاوُن فرمایا ہے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سبھی کو جزائے خیر سے نوازے۔ اٰمین۔ حاجی زم زم رضا زَبان وآنکھ کے **قفلِ مدینہ** کے بھی عظیم داعی تھے۔ یقین مانئے تادمِ تحریر کماحقُّہٗ ان کا کوئی نِعْمَ البدل مجھے نظر نہیں آیا۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مرحوم پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔

زم زم رضا کو پیارے خدا! بے حساب بخش
جنّت میں قُربِ ماہِ رسالت مآب بخش

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت

۲ رجب المرجب ۱٤۳٤ھ

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
فون: 021-34921389-93 Ext: 2634
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net